رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۹۰۰

بابت ماہ مئی ۱۹۲۹ء

ہر دلعزیز کثیر الاشاعت

یادگار شہید فن حکیم محمد فیروز الدین مرحوم

مجلہ طبیہ مصدقہ و مقبول

الحکیم لاہور



ایڈیٹر

حکیم محمد شریف ایچ پی ایل ایل

چندہ سالانہ ۲ ؎

پتہ رفیق منزل بازار سادہ کاراں موچی دروازہ لاہور

چندہ ممالک غیر ۳ ؎

قواعد

(۱) تجربہ شاہد ہے کہ الحکیم کو اکثر مفت خور سے راستہ ہی میں اُڑا لیتے ہیں پس ہر خریدار کو چاہئے کہ ڈاکخانہ اور پوسٹمین کو خاص تاکید کر دے اگر اس پر بھی کسی صاحب کو مہینہ کی ہندو تاریخ تک رسالہ نہ پہنچے وہ فوراً دفتر میں اطلاع فرمائیں جن احباب کے شکایتی خطوط ۲۰ تاریخ تک دفتر میں پہنچ جائینگے انکو رسالہ مفت مکرر بھجوا دیا جائیگا۔ بعد ازاں مفت دینے کا دفتر ذمہ وار نہ ہوگا (۲) جو صاحب الحکیم رسالہ کے خریدار ہو جائیں وہ ہمیشہ کیلئے اسکے خریدار تصور ہونگے تاوقتیکہ گذشتہ حساب بیباق کرکے آئندہ کیلئے رسالہ بند کرنے کا خط دفتر میں نہ بھجوائیں محض سالانہ وی پی کا واپس کردینا کافی نہیں ہو سکتا۔ رسالہ برابر ان کے نام جاری رہیگا۔ اور وہ قیمت ادا کرنے کے ذمہ وار ہونگے (۳) عارضی طور پر تبدیل مقام کیلئے مقامی ڈاکخانہ کو اطلاع کر دینی چاہئے اگر ہمیشہ کیلئے یا کم از کم ۲ ماہ کیلئے جگہ تبدیل کرنی ہو تو دفتر کو آگاہ فرمائیں تاکہ آپکا پتہ بدل دیا جائے۔ ورنہ رسالہ پہنچنے کا دفتر ذمہ وار نہ ہوگا (۴) جواب طلب امور کیلئے جوابی کارڈ یا لفافہ آنا چاہئے۔

اکسیر اکسیر الامراض رجسٹرڈ اکسیر

بچوں۔ جوانوں۔ بوڑھوں۔ مردوں اور عورتوں کی تمام نئی اور پرانی بیماریوں کیلئے حکمی دوا۔ گھر میں اچانک ہونیوالی تمام شکایتوں کیلئے جادو اثر جس نے ہندوستان کے ہر گوشہ میں عدیم النظیر شہرت حاصل کرلی ہے اور اس سے فی الحقیقت نہ صرف روزمرہ کی عام شکایتیں معمولی اور وقتی بیماریاں ہی دور ہوتی ہیں بلکہ سخت سے سخت اور کہنہ سے کہنہ امراض بھی زائل ہوتے ہیں ہندوستان میں یہ فخر اسی کو حاصل ہے کہ مختلف شہروں کے معزز افراد نے اس کی تصدیق کے لئے جلسے کئے۔ جس مرض میں اسے برتا گیا۔ اپنے مفید اثرات سے اس نے حیران کر دیا ہے اسوقت تک ایکسو زیادہ بیماریوں پر اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔ اور ہر جگہ جادو اثر پائی گئی ہے۔ طاعون۔ ہیضہ۔ ملیریا اور دیگر وبائی امراض کے بیشمار لب گور مریضوں نے اسکی وساطت سے دوبارہ زندگی حاصل کی ہے۔

خاص مشورہ اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ گھر میں روزانہ ہونیوالی معمولی شکایتوں میں خرچ اور پریشانی سے بچیں۔ یا موسمی اور کہنہ بیماریوں میں سینکڑوں کی جیب سے نہ نکلیں اور کسی کی خوشامد نہ کرنی پڑے۔ اگر آپکی آرزو ہے کہ محلہ کے چھوٹے بڑے لوگ آپکے ممنون احسان ہوں تو اسکی ایک شیشی ہمیشہ جیب میں رکھئے۔ ضرورت کے وقت خود برتیئے اور اہل محلہ کی اس کے ذریعہ خوشنودی حاصل کیجئے۔

اگر آپ ہمیشہ تندرست۔ توانا اور سرخ و سفید رہنا چاہتے ہیں۔ موسم کے تغیرات اور مخالف آب و ہوا اور بدپرہیزی کے فوری نقصان دہ اثرات سے محفوظ رہنا چاہتے ہیں۔ تو کھانے کے بعد اسکے دو چار قطرے استعمال کرلیا کیجئے۔ یہ دوا معدہ کی اور بچھو۔ سانپ وغیرہ زہریلے جانوروں کے زہر کی تریاق۔ بچوں کے تمام امراض کو دور کرنے میں جادو اثر۔ اور بدن کے ہر زخم۔ درد۔ ورم۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ خارش۔ داد اور تمام جلدی بیماریوں میں فوری اور حیرت انگیز فائدہ دکھاتی ہے۔ قیمت فی شیشی نصف اونس جس میں سولہ تولہ اکسیر ہوتی ہے اور جو سینکڑوں مریضوں کیلئے کافی ہے دو روپے چار آنے تین شیشی (۶) چھ شیشی (۱۲) ایک درجن (۲۰) خوراک ایک سے دس قطرہ تک۔

اگر تجربہ میں تحریر بالا کے خلاف ثابت ہو۔ تو ہم قیمت واپس دینے کیلئے تیار ہیں۔

دفتر کا پتہ: چشمۂ صحت رجسٹرڈ رفیق منزل بازار سادہ کاران موچی دروازہ لاہور

نسخہ ... رجسٹرڈ

ضعف اعصاب ... کمزوری ... بلا ضرورت ... [illegible]

دفتر چشمۂ صحت رجسٹرڈ رفیق منزل بازار سادہ کاران دروازہ ... کا پتہ

مفرح مرواریدی رجسٹرڈ

کی نسبت

ہزارہا تازہ ترین تصادیق میں سے چند ایک کا خلاصہ

یقیناً فائدہ مند دوا ہے جناب مینجر صاحب چشمہ صحت تسلیم۔ مفرح شریف ۔ التماس ضروری یہ ہے کہ بمجرد ملاحظہ مرسلہ آپ برائے نوازش مفرح مرواریدی ایک تولہ بذریعہ وی پی پارسل بطور نمونہ روانہ کیجئے۔ ایک دوسرے صاحب کے واسطے طلب کر رہا ہوں۔ میں نے جو طلب کیا تھا وہ یقیناً فائدہ مند دوا ہے اور مفرح مرواریدی ضرور ہر انسان کو خواہ وہ عارضہ میں مبتلا ہو خواہ نہ ہو۔ مگر استعمال ہر ایک کو کرنا چاہئے کیونکہ یہ دوا بے ضرر اور مفید حد سے زیادہ ہے ٭

(محمد افضل خاں مالک ہمدرد دواخانہ گورکھپور)

چالیس سالہ جریان دور جناب مینجر صاحب تسلیم۔ دوسری دفعہ آپ کی دوا مفرح مرواریدی استعمال کر رہا ہوں۔ درحقیقت یہ دوا کیا ہے اکسیر ہے۔ میرا چالیس برس کا جریان اس دوا نے دور کر دیا۔ رطوبت بالکل نہیں آتی۔ میں افسوس کرتا ہوں کہ شہری کے وکلا کیوں غافل ہو رہے۔ میرے خیال میں ایسی دواؤں ۔ دماغ کو قوت دینے والی کہیں نہ ملیگی ٭

(شیخ نواب علی ڈاک خانہ قاسم ضلع گیا)

دوا کیا ہے اکسیر ہے مہربان بندہ تسلیم۔ خداوند تعالیٰ اعلیٰ علیین میں محمد فیروز الدین مرحوم و مغفور کو جنت میں جگہ عطا فرمائے جنہوں نے مفرح مرواریدی ایک عجیب دوا ایجاد کی ہے۔ دوا کیا ہے اکسیر ہے۔ ایک ڈبیہ مفرح مرواریدی وزنی تین تولہ براہ مہربانی جلدی بھیج دیجئے ٭

(عبد القیوم سکت پور ۔ مراد آباد)

بموجب تحریر از حد مفید پایا بخدمت شریف جناب مینجر صاحب چشمہ صحت لاہور ۔ السلام علیکم جناب عالی میں نے ڈی کوٹ میں ایک تولہ نمونہ کی ڈبیہ مفرح مرواریدی جناب سے منگوایا تھا۔ اس کو دو مریضوں پر آزمایا بموجب تحریر کے از حد مفید پایا۔ برائے مہربانی ایک ڈبیہ وزنی تین تولہ بذریعہ وی پی مفرح مرواریدی بہت جلد ارسال فرماویں۔ مہربانی ہوگی ٭

(شیخ غلام رسول ۔ بمقام خاص چرار شریف ضلع سرینگر ۔ کشمیر)

جیسا نام ویسا کام جناب مینجر صاحب السلام علیکم گذارش ہے کہ میں نے آپ کے کارخانہ سے مفرح مرواریدی نمونہ کی ایک ڈبیہ منگائی تھی۔ استعمال کے بعد معلوم ہوا کہ جیسا نام ویسا کام بھی ہے۔ لہٰذا خط دیکھتے ہی ایک ڈبیہ نمونہ کی مندرجہ ذیل پتہ پر بذریعہ وی ۔ پی روانہ کر دیجئے ٭

(ابو البرکات ازنالی گاؤں ۔ ضلع ناسک)

قابل تعریف ثابت ہوا جناب والا ۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ میں نے پیشتر ازیں آپ سے مفرح مرواریدی منگوایا تھا۔ قابل تعریف ثابت ہوا۔ براہ نوازش نمونہ کی ایک ڈبیہ میرے دوست راجہ میر زمان اللہ خاں صاحب وا عطاق نویس خانہ کے نام بذریعہ وی ۔ پی ارسال فرما کر مشکور فرماویں ٭

(سید عالم سیاہ نویس گوجر خاں)

بہت نفع معلوم ہوا مخدومی مکرمی جناب مینجر صاحب دواخانہ چشمہ صحت تسلیم! آپ کی دوا مفرح مرواریدی نمونہ کی ڈبیہ ایک تولہ پیشتر میں نے طلب کر کے استعمال کی تھی۔ اس سے مجھے بہت نفع معلوم ہوا۔ سر کا درد جاتا رہا تھا اور بھوک خوب لگنے لگی تھی۔ اب پھر شکایت ہو گئی ہے۔ اس لئے براہ مہربانی ایک ڈبیہ تین تولہ والی قیمتی مجھے بذریعہ وی پی بواپسی ڈاک بھیج دیجئے۔ میں آپ کا مشکور ہونگا۔ میرا پتہ یہ ہے ٭

(محمد شجاع الدین محرر اعتماد پور ۔ ضلع آگرہ)

دماغ اور باہ کے لئے خاص طور پر مفید جناب مینجر صاحب تسلیم۔ میں نے دو ڈبیہ مفرح مرواریدی کی منگوائی تھی۔ واقعی جیسا کچھ اس کی بابت اشتہار میں لکھا گیا ہے ۔ وہ بالکل درست ہے۔ میری رائے میں دماغ اور باہ کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ بدن میں فوراً چستی پیدا کرتی ہے۔ اور تھکاوٹ فوراً زائل ہو جاتی ہے۔ ایک ڈبیہ مفرح مرواریدی کی فوراً ارسال فرما دیجئے۔ پتہ یہ ہے ٭

رنجوجی ۔ خوجی میں والے ۔ احمد آباد ۔ گجرات

ملنے کا پتہ دواخانہ چشمہ صحت رجسٹرڈ اندرون موچی دروازہ ۔ لاہور

بہت فائیدہ معلوم ہوا

مہربان مینجر صاحب تسلیم ! مہربانی فرماکر ایک ڈبیہ مفرح مروارید ی تین تولہ بذریعہ وی - پی بوپسی جلد ارسال کیجئے - اس کے پیشتر ایک ڈبیہ نمونہ کی منگوائی تھی - جس سے بہت فائیدہ معلوم ہوا - فقط والسلام ؛

(ضمیر احمد سب انسپکٹر پولیس نرسنگپور - سی پی)

بہت عمدہ چیز ہے

جناب مینجر صاحب السلام علیکم - مزاج شریف مہربانی فرماکر ایک ڈبیہ مفرح مروارید ی قیمتی بمعہ پتہ ذیل پر روانہ فرما دیجئے - عنایت ہوگی - پیشتر بھی ایک ڈبیہ مفرح مروارید اور تین ڈبیہ ریقی بدن منگا چکا ہوں بہت عمدہ چیز ہے بذریعہ وی پی بہت جلد ارسال فرمائیں ؛

(ابراہیم خاں بہادر یار معرفت محمد مقصود علی خاں وکیل آگرہ)

واقعی عجیب چیز ہے

جناب مکرمی - السلام علیکم - قبل ازیں نمونہ مفرح مروارید ی منگواکر میں نے اپنی ذات پر تجربہ کیا واقعی عجیب چیز ہے - براہ کرم اور دو ڈبیہ بذریعہ وی - پی روانہ فرماکر ممنون فرمائیے - اور دواخانہ کی ایک فہرست بھی روانہ فرمائی جائے ؛

(غلام محی الدین ڈپٹی جیلر حیدرآباد دکن)

بہت فائیدہ نظر آیا ہے

جناب حکیم صاحب - السلام علیکم و رحمۃ اللہ - ہوکہ میں خیریت سے ہوں اور آپ کی خیر و عافیت ہمیشہ درگاہ خداوند کریم سے نیک مطلوب ہوں - حال یہ ہے کہ آپ کے یہاں سے مفرح مروارید ی تین تولہ منگوایا تھا - جس کو بہت فائیدہ نظر آیا ہے - لہٰذا تین تولہ اور بذریعہ پارسل روانہ فرمادیں اور یہ ترکیب ساتھ روانہ کیا جاوے ؛

(نیاز مند ان محمد صدیق - تھانہ - برہما)

سیلان الرحم کی شکایت جاتی رہی

مکرمی السلام علیکم میں نے ایک ڈبیہ تین تولہ مفرح مروارید ی کی طلب کی تھی - میری بیوی کو بخار آتے تھے - جس کی وجہ سے دوا منگوائی گئی تھی - بفضلہ تعالیٰ اس سے آرام ہوا - لیکن سب سے بڑا فائدہ جو اس سے ہوا یہ تھا کہ مریضہ کو کچھ عرصہ سے سیلان الرحم کی شکایت ہو گئی تھی - جس کی اطلاع مجھ کو نہ تھی - وہ شکایت بھی قریب قریب رفع ہوگئی - امید سے زیادہ فائدہ ہوا ہے مہربانی کرکے تین تولہ کی ایک ڈبیہ اور بذریعہ وی - پی بھیج دیجئے ؛

(زین احمد خاں سب انسپکٹر گورنمنٹ ریلوے - رکھم نمبر ۲۹۰ آئی)

نہائیت عمدہ چیز ہے

مکرم بندہ تسلیم - گذارش یہ ہے کہ ذیل کے پتہ پر مفرح مروارید ی ارسال فرماکر مشکور فرمائیں - واقعی آپ کے یہاں یہ نہایت عمدہ چیز ہے

جو ہر ایک کو برابر فائدہ دیتی ہے - خداوند کریم اس کا اجر آپ کو عطا فرمائے آمین - مفرح مروارید ی تین تولے کی دو ڈبیہ اور ایک تولے کی ایک ڈبیہ یعنی تین ڈبیہ بذریعہ وی - پی ارسال فرمائیں ؛

(ایم - اے - صابر پٹواری - ٹانک کی چال - بمبئی)

میرے ایک دوست حد سے زیادہ تعریف کرتے ہیں

جناب مینجر صاحب دواخانہ چشمہ صحت لاہور - السلام علیکم و رحمۃ اللہ براہ مہربانی مفرح مروارید ی کی دو ڈبیہ تین تولہ والی بذریعہ وی پی ارسال فرماکر مشکور فرمائیے کیونکہ میرے ایک دوست حد سے زیادہ تعریف کرتے ہیں لہٰذا آرڈر ہے بوقت وصول پارسل فوراً ادا کردونگا ؛

(ضلع پشاور - صدر نوشہرہ - عبدالجلیل صاحب سوداگر چوب)

اعضائے رئیسہ کی تقویت کے واسطے اچھی دوا ہے

بہ خدمت مکرمی ! جناب مینجر صاحب چشمہ صحت لاہور زاد لطفہٗ - بعد از السلام علیکم - آپ کی دوا مفرح مروارید ی چند دفعہ خریدی اور آزمائی ہے - اعضاء رئیسہ کی تقویت کے واسطے اچھی دوائی ہے - مجھے اب پھر ضرورت محسوس ہوئی - براہ مہربانی ایک ڈبیہ تین تولہ بذریعہ وی - پی کے میرے نام جاری کر کے مشکور فرمائیں گے ؛

(محمد افضل خاں - تحصیلدار - ڈیرہ اسمٰعیل خاں)

بہت مفید پایا

مکرم بندہ تسلیم ! ماہ دسمبر میں ایک نمونہ کی ڈبیہ مفرح مروارید ی کی منگوائی تھی - میرے ایک عزیز حکیم محمد حسن صاحب نے بہت تعریف کی تھی - استعمال کی تو اس سے بہت راحت جانی پہچان بدیم ہزار چندانی - میرے بڑے بھائی صاحب جن کی عمر قریب ساٹھ کے ہے - ایک ہی خوراک کے استعمال کے بعد فرمایا کہ رات کو پیشاب کے لئے چند بار اٹھنا پڑتا تھا اس شب کو بالکل اٹھنے کی حاجت نہ ہوئی - وہ کشتہ جات اور مقویات کے بڑے مبصر ہیں - چند خوراک کے بعد اس کی بڑی تعریف کی - میں نے بھی چند خوراک استعمال کیا - بہت مفید پایا لہٰذا براہ عنایت ایک ڈبیہ تین تولہ والی ارسال فرمائیے - والسلام ؛

(سید ابوالفتح منصف اول - مقام بیگو سرائے - مونگیر ؛)

جس قدر تعریف کی جائے کم ہے

مکرمی جناب مینجر صاحب دیعا گو کم بعد السلام علیکم مزاج شریف - میں نے مفرح مروارید ی ایک ڈبیہ بطور نمونہ منگوائی تھی - نہایت مفید ثابت ہوئی - واقعی عجیب و غریب نسخہ ہے - اس کی جس قدر تعریف کی جائے کم ہے - فائدے کے لحاظ سے بے نظیر چیز ہے - براہ مہربانی مفرح مروارید ی ۳ تولہ کی ڈبیہ جلد سے جلد بذریعہ وی - پی ارسال فرمائیں مشکور ہونگا - والسلام مع الاکرام ؛ (حکیم بخش الحسن مدرس مکتب - مقام پنڈی) (بنگال)

نہایت عمدہ ہے

جناب عالی گزارش یہ ہے کہ آپ کی دوا مفرح مروارید تین ڈبیہ استعمال کی نہایت عمدہ ہے۔ اب مہربانی کر کے شاہ لیپ نمبر ۲ ایک تولہ نمونہ روانہ فرما کر مشکور کریں ✦

(حکیم سید صفدر میاں نخاسیاں ویراول بندر ۔ کاٹھیاواڑ)

از حد فائدہ ہوا

مکرمی تسلیم! عرض ہے کہ مفرح مروارید آپ کے کارخانہ سے منگوا کر ایک مریض کو استعمال کرائی۔ ماشاء اللہ از حد فائدہ ہوا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کے کارخانہ کو ترقی دے۔ مکرر عرض ہے کہ رفیق بدن نمبر ۲ دو ڈبیہ بذریعہ وی۔ پی۔ روانہ فرما کر ممنون فرمائیں ✦ (حکیم محمد نصر اللہ فرگسن روڈ۔ پریل۔ بمبئی)

بہت مفید پایا

مکرم بندہ جناب مینجر صاحب تسلیم! تصدیعہ خدمت ہے کہ مفرح مروارید قبل اس کے آپ کے یہاں سے منگوا چکا ہوں اور نیاز ہند کی تحریک پر چند اور میرے مہربانوں نے منگوائی۔ پہلا نسخہ جو میں نے منگوایا تھا وہ نمونہ ہی میں خرچ ہوا۔ دوسری بار البتہ میرے حصہ میں کچھ آیا۔ اس کا استعمال میں نے چند عوارض پر ہمسایہ میں کرایا۔ بہت مفید پایا۔ بیشک تعریف بجا ہے۔ اب میرے ایک مہربان دو تولہ کی ایک ڈبیہ چاہتے ہیں۔ براہ مہربانی بہت جلد بذریعہ وی پی پتہ ذیل پر بھیج دیجئے ✦

(پتہ منشی واجد علی خاں صاحب داروغہ جنگل۔ مان پور۔ براستہ مہو سنٹرل انڈیا)
(محمد عبد الرحمن خاں۔ مانپورہ۔ مہو ۔ سنٹرل انڈیا)

فی الحقیقت اچھی دوا ہے

بعالی خدمت جناب مینجر صاحب چشمہ صحت دام برکاتہم السلام علیکم آپ کا مزاج شریف۔ مفرح مروارید ایک تولہ نمونۃً منگا کر استعمال کی فی الحقیقت اچھی دوا ہے اب مفرح کی ایک ڈبیہ تین تولہ کی اور رفیق بدن نمبر ۲ ایک پاؤ ایک ہی ڈبیہ میں رکھ کر وی پی روانہ فرمایئے۔ مہربانی ہوگی ✦

(محمد عبد الرحمن تحصیل بریلی ۔ بھوپال)

جلسوں میں ذکر خیر

مکرمی۔ تسلیم مزاج شریف۔ باعث تصدیعہ امر ہے کہ میرے کرم و محترم بزرگ حضرت مولانا و مقتدانا مولوی حکیم محمد مصطفےٰ خاں صاحب قبلہ مدظلہ العالی یہاں تشریف لائے تھے۔ اپنی تقریر پر تاثیر کے سلسلہ میں انہوں نے متعدد جلسوں میں آپ کے کارخانہ چشمہ صحت کی تعریف اور ادویہ کی عمدگی اور سریع التاثیر ہونا بیان فرمایا ہے اور میرے لئے مفرح مروارید ایک ڈبیہ تین تولہ کی استعمال کے لئے تاکید فرمائی۔ لہٰذا بذریعہ وی پی مفرح مروارید تین تولہ کی ایک ڈبیہ ارسال فرما کر مشکور فرماویں۔ میں وی پی فوراً وصول کر لوں گا ✦

(محمد حنیفہ خاں کیبن مین بلاک نمبر ۱۱۰۔ جیا جکشن)

دل دماغ معدہ پر خاص اثر ہوتا ہے

مکرمی دام لطفہ۔ تسلیم! مفرح مروارید جو آپ نے سید انعام حسین صاحب ہیڈ منشی سپرنٹنڈنٹ کے لئے بھیجی تھی۔ اس میں سے بھی کچھ ماشہ میں نے بھی استعمال کی۔ در اصل بے نظیر چیز ہے۔ دل دماغ اور معدہ پر خاص اثر ہوتا ہے۔ فوراً تکاوٹ دور ہوتی ہے اور محنت کے بعد طبیعت بحال۔ براہ مہربانی ۲ تولہ بذریعہ وی پی بھیج دیجئے۔ رفیق بدن نمبر پیر صاحب موصوف نے منگائی ہے۔ اس کو بھی آج سے کھانا شروع کیا ہے۔ فائدہ ہونے پر اور آرڈر دیا جائے گا۔ فی الحال صرف مفرح مروارید تین تولہ بھیج دیجئے ✦ (محمد سراج الدین ہیڈ کلرک دفتر جلگدہ)

ہر طرح سے عمدہ پایا

جناب مینجر صاحب السلام علیکم آپکی مفرح مروارید استعمال کرنے سے ہر طرح سے عمدہ پائی۔ مہربانی کر کے بذریعہ وی۔ پی۔ حسب ذیل پتہ پر ایک ڈبیہ تین تولہ والی ارسال فرما کر مشکور فرماویں ✦

(محمد حسین سب اوورسیر پوسٹ ماسٹر ازان وتہ خیل وزیرستان)

بے مثل بے نظیر اور معجزنما دوائی ہے

جناب مینجر صاحب الحکیم کارخانہ چشمہ صحت۔ السلام علیکم۔ مفرح مروارید کی دفعہ منگوائی گئی واقعی ایک بے نظیر الاعلیٰ بے مثل دوائی معجزنما ہے عموماً دماغی بیماریوں کے واسطے تیر بہدف ثابت ہوئی ہے۔ مہربانی فرما کر بذریعہ وی پی سند ہو ذیل پتہ پر تین تولہ کی ڈبیہ جلدی ارسال فرما دیں۔ مفرح مروارید تین تولہ قیمت چار روپے چار آنے ✦ (حکیم سید ہادی حسین جالندھر شہر)

ماشاء اللہ کیا ہی عمدہ نسخہ تراشا ہے

بگرامی خدمت جناب مینجر صاحب۔ بعد تحیہ مسنونہ کے گذارش ہے کہ مفرح مروارید کا میں نے بارہا تجربہ کیا اور مجرب المجرب پایا۔ ماشاء اللہ کیا ہی عمدہ نسخہ تراشا ہے جناب مشیر فن حکیم محمد ... الدین صاحب نے کہ بے اختیار مرحبا و صد آفرین موصوف کی زندگی پر اور دعائیہ مغفرت بعد مرنے نکل جاتی ہے۔ میں نے اپنے تجربہ میں اس کو ایک نایاب مفرح پایا اور لطف یہ کہ زود اثر ہے۔ اب مہربانی فرما کر مفرح مروارید تین تولہ والی بذریعہ وی پی روانہ فرما کر مشکور فرماویں ✦

(میونسپل حکیم حکیم محمد حسین۔ راماسنگھ پیٹ پولیس۔ بنگلور سٹی)

میں آپ کا زندہ اشتہار ہوں

کرم بندہ! مفرح مروارید تین تولہ بمقام حیدرآباد آپ سے طلب کی تھی۔ مفید ثابت ہوئی۔ ایک ڈبیہ تین تولہ کی بذریعہ وی۔ پی اور مرحمت فرمایئے میرے کہنے سے کئی احباب نے وہاں یہ دوا طلب کی ہے۔ گویا میں آپ کا زندہ اشتہار ہوں ✦

(حکیم سید ذاکر حسین ۔ بریلی)

سمندر کے سفر میں بیحد فایدہ ہوا

مکرمی جناب حکیم صاحب دام عنایتہ تسلیم آپ کا مرسلہ رسالہ الحکیم بابت ماہ جنوری ۱۹۲۶ء سرافراز ہوا۔ نیز سال گذشتہ آپ کے کارخانہ سے مفرح مرواریدی میں نے منگوائی تھی۔ مجھے سمندر کے سفر میں بیحد فائدہ حاصل ہوا۔ اللہ تعالےٰ آپ کے دست مبارک میں ایسا ہی فیض عطا فرماتا رہے۔ لہٰذا اس وقت بھی جناب کو تکلیف دی جاتی ہے کہ ایک ڈبیہ مفرح مرواریدی وزنی تین تولہ روانہ فرمایئے۔ تاکہ بوقت ضرورت کام آوے نیز جناب کے کارخانہ کی تیار شدہ ادویات کی فہرست سے ہمیشہ مطلع فرماتے رہیئے۔ تاکہ بعد معائنہ آپ کی خدمت میں تکلیف دی جا سکے +

(بانکے بہاری لال گوڑ اندرون محل اردونہ دکن)

شیدائی ہوگیا

جناب مینیجر صاحب تسلیم ابھی ماہ ہوئے کہ ایک ڈبیہ مفرح مرواریدی آپ کے دواخانہ سے منگوائی تھی۔ اس دوا کے فوایدے میں تو اس کا شیدائی ہو گیا ہوں۔ براہ مہربانی ایک ڈبیہ تین تولہ قیمتی للعہ اندر مرحمت فرمایئے + (منی رام کلورام سوداگر جھانسی)

اشتہاری ادویہ کی وقعت

مکرمی تسلیم۔ مفرح مرواریدی تین تولہ کی ایک ڈبیہ بذریعہ وی۔ پی ارسال فرمایئے۔ اس سے پیشتر بطور نمونہ ایک تولہ مفرح مرواریدی منگائی گئی تھی۔ جس نے بلا مبالغہ اپنے خواص کو خود ثابت کر دکھایا۔ اگر عدم نگرانی سے کسی قسم کی تبدیلی ترکیب و ترتیب میں نہ ہوئی تو امید قوی ہے کہ اشتہاری ادویہ کی وقعت از سر نو قائم ہوگی اور حکیم صاحب سعادت دارین کے مستحق ہوں گے

(حکیم برج موہن لعل۔ ڈاکخانہ اودھین۔ الہ آباد)

بہت مفید ثابت ہوئی

جناب مینیجر صاحب تسلیم! التماس خدمت میں یہ ہے کہ مفرح مرواریدی دو ڈبیہ بذریعہ وی۔ پی پارسل بہت جلد روانہ فرما دیجئے۔ پہلے کئی بار منگا کر استعمال کر چکا ہوں بیشک بہت مفید ثابت ہوئی + (بھیکھا لال شیورام رسوڑ ضلع اکولہ (برار)

حکما تعریف کرتے ہیں

جناب من تسلیم! میں طالب علم ہوں مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میری دماغی حالت کمزور ہو رہی ہے۔ آپ کی مفرح مرواریدی کی تعریف اکثر لوگوں سے سنی ہے۔ میرے مولوی صاحب بھی تعریف کرتے تھے مہربانی فرما کر ایک تولہ مفرح مرواریدی بذریعہ ویلیو روانہ فرمایئے۔ اگر میرے لئے فایدہ مند ثابت ہوئی تو اور بھی منگاؤں گا +

(مسماۃ رام معرفت ہیڈ مولوی صاحب مسلم ہوسٹل ہائی سکول سرہند مظفرپور)

مفرح مرواریدی نہایت موثر پائی

جناب مینیجر صاحب بعد نمستے کے واضح ہو کہ میں نے آپ کی دوا مفرح مرواریدی چند شخصوں پر آزمائی۔ نہایت موثر پائی۔ خاص کر ان

اشخاص پر جن کا دل کمزور ہے۔ بہت ہی مفید ثابت ہوئی۔ میں پہلے بھی تین چار ڈبیہ خرید چکا ہوں۔ اب پھر گذارش ہے کہ ایک ڈبیہ کلاں جس میں ۳ تولہ مفرح مرواریدی ہو بذریعہ وی۔ پی ارسال فرما دیں۔ نہایت مشکور ہوں گا +

(راقم تاراچند ویدی۔ جودھپور)

نہایت فایدہ ہوا

مکرم مینیجر صاحب کارخانہ چشمہ صحت لاہور تسلیم مفرح مرواریدی پچھلے سال ایک ڈبیہ استعمال کی گئی جس سے نہایت فایدہ ہوا۔ اس لئے التماس ہے کہ دو ڈبیہ مفرح مرواریدی بنام دوست منشی محمد افضل صاحب ہیڈ کلرک ستراہ بذریعہ وی۔ پی ڈاک ارسال فرما دیں

(ڈاکٹر چودھری نانک چند ڈت از ستراہ۔ ضلع سیالکوٹ)

بہت مفید ثابت ہوئی

بخدمت شریف جناب مینیجر صاحب خدا آپ کو سلامت رکھے۔ بندگی آنجناب سے دو تین مرتبہ مفرح مرواریدی منگوا چکا ہوں۔ جو ہر طرح سے مفید ثابت ہوئی۔ خدا آپ کو سلامت رکھے۔ اب ایک ڈبیہ وزن ایک تولہ قیمتی للعہ پتہ ذیل پر ارسال فرما دیں +

(آپ کا خیر خواہ منشی رام گنج ریڈر ریال کلاں۔ ضلع گوجرانوالہ)

مسٹر جگن ناتھ کی سفارش

جناب من۔ تسلیم! آپ کی دوائی مفرح مرواریدی کی بابت مسٹر جگن ناتھ کپور ایجنٹ سگرٹ کمپنی خانپور نے ہم سے سفارش کی ہے۔ مہربانی کر کے ایک تولہ نمونے کے طور پر وی پی کے ذریعے پتہ ذیل پر روانہ کریں۔

(سیٹھ جوہر داس۔ رسول۔ سکھر۔ سندھ)

حیران کن فایدہ دیا

جناب من۔ تسلیم عرض ہے۔ آپ کی مفرح مرواریدی دوائی نے عجیب کرشمہ دکھلایا۔ ایک عورت کو ہیضہ کا مرض تھا۔ بیچاری ایسی شکل میں پڑی ہوئی تھی کہ ذرا حرکت کرنے سے بیہوش ہو جاتی تھی۔ یہاں تک پاخانہ پیشاب کرنا مشکل تھا۔ دیدو ڈاکٹروں کو دکھایا ہوا مگر کچھ فایدہ نہیں ہوا۔ ہمارے یہاں آیا ہم نے جا کے دیکھا۔ مفرح مرواریدی انگور کے رس کے ساتھ دیا۔ پندرہ منٹ کے بعد مریضہ اٹھ کر ٹہلنے لگی۔ اور بشدت پیاس اور بھوک معلوم ہونے لگی۔ دو روز تک رہا۔ آخر بھوک پیاس کے زور کو کم کرنا پڑا۔ آج تک بفضلہ اچھی ہے۔ ایک ڈبیہ اور میرے پتہ پر جو ذیل میں درج ہے جلد ہی روانہ فرمائیں +

(شیام سندر پرشاد شاہی زمیندار۔ چھیدی بھگت کے مکان میں ستی پور)

بہت مفید ثابت ہوئی

جناب مینیجر صاحب تسلیم! ایک تولہ مفرح مرواریدی نمونہ کے طور پر آپ سے منگوائی تھی بہت مفید ثابت ہوئی مہربانی کر کے ایک ڈبیہ ۳ تولہ کی میرے نام آرڈر وی۔ پی کر کے مشکور فرماویں +

(جگن ناتھ کپور ایجنٹ خانپور)

الحکیم بابت ماہ مئی ۱۹۲۹ء مطابق ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ

جلد ۱۴ | نمبر ۷

فہرست مضامین

الحکیم

آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس

گذشتہ اجلاس پر ایک سرسری نظر

اشاعت گذشتہ کا مقالہ افتتاحیہ حوالۂ قلم کرتے ہوئے ہم نے حاملان طب و وید کی غفلت و سہل انگاری کا رونا رویا اور عرض کیا تھا کہ اب جبکہ حضرت مسیح الملک مرحوم ہمارے درمیان موجود نہیں ہمارے لئے ایک اور صرف ایک ہی راہ کھلی ہے وہ یہ کہ ہم اپنے ذاتی اغراض مقاصد کو خیرباد کہہ کے پورے جوش ہمت استقلال اور پامردی سے اپنے عزیز علوم و فنون کے تحفظ و بقا کیلئے سرگرم عمل ہو جائیں اور اپنی اجتماعی قوتوں کے قصر کو خلوص و ایثار کے سیمنٹ چونے سے استوار کریں آج اسی ضمن میں ہمیں کچھ اور عرض کرنا ہے:۔

اس گئے گذرے زمانے میں بھی ملک کے طول و عرض میں کوئی جگہ اور کوئی مقام ویسا نہ ہوگا۔ جہاں طبیب اور وید موجود نہ ہوں اگر حاملین طب و وید کے ناموں کی فہرست تیار کیجائے تو ان کی تعداد کئی ہزار تک پہنچیگی طبی کانفرنس والے ہر سال بلا ناغہ چھ ہزار دعوت نامے جاری کرتی ہے لیکن جن اصحاب کو گذشتہ اجلاس کانفرنس میں شرکت کا موقع ملا انہیں شرکائے جلسہ کی قلت تعداد پر ضرور افسوس ہوا ہوگا۔ ملکی طبیبوں کی اس سے بڑھکر اور کیا بدبختی ہوگی کہ کانفرنس ۶ ہزار دعوت نامے جاری کرے جنہیں سر آنکھوں پر رکھنے والے چند سو اور باقی حقارت سے ٹھکرا دیں۔

تحریر بالا سے ہمارا مطلب یہ نہیں کہ تعداد شرکاء کے لحاظ سے گذشتہ اجلاس معمول سے کچھ کم پر رونق تھا۔ نہ اس بارے میں ہمیں اپنے ایک مقامی ہمعصر سے اتفاق ہے کہ اس مرتبہ ڈیلی گیٹوں کی تعداد افسوسناک طور پر تھوڑی تھی۔ کالج میں پڑھنے والے طلباء نے حاضری کو بڑھا دیا ہوا تھا اور اس واسطے پنڈال بھرا ہوا معلوم ہوتا تھا۔

جیسا کہ ہم اشاعت گذشتہ میں لکھ چکے ہیں حقیقت یہ ہے کہ کانفرنس کا گذشتہ اجلاس تعداد شرکاء کے لحاظ سے بعض سابقہ اجلاسوں سے کچھ کم پر رونق نہ تھا۔ واقعہ یہ ہے کہ بانی کانفرنس مجدد طب حضرت مسیح الملک مرحوم کے سانحہ ارتحال کے بعد یہ کانفرنس کا پہلا جلسہ تھا۔ پھر ہمارے عزیز علوم و فنون کے خلاف مخالفین طب کی تازہ یورش نے حالات میں اور بھی

نزاکت پیدا کردی تھی۔اجلاس کی یہ اہمیت اور حالات و وقت کی یہ نزاکت اس امر کے متقاضی تھے۔کہ ہر حصہ ملک کے طبیب اور وید سینکڑوں کیا ہزاروں کی تعداد میں شریک جلسہ ہو کر مرحوم کی اس اہم طبی یادگار کے استحکام اور ان اسباب مخالفہ کے سدباب کی تجاویز پر غور اور ان پر عمل کی کوئی مناسب موزوں راہ پیدا کریں لیکن ہمیں اس امر کا اعتراف ہے۔کہ کانفرنس کے اس اہم اجلاس میں جس حاضری کی توقع تھی وہ چنداں پوری نہیں ہوئی۔اور اس بارے میں بھی خواہان طب وید ک نے اپنی فرض شناسی اور روح احساس کی بیداری کا کوئی اچھا ثبوت پیش نہیں کیا۔

ہمارے موقر ہمعصر کا یہ لکھنا بجا اور بالکل بجا ہے کہ گذشتہ اجلاس کانفرنس میں وید صاحبان بہت تھوڑی تعداد میں شریک ہوئے معاصر مذکور ویدوں کی اس کمی کو فرقہ وارانہ جذبات کا کرشمہ قرار دیتا ہے ہم نہیں کہہ سکتے کہ وید اصحاب کی قلت تعداد کے بیان کردہ وجوہ و علل کہاں تک درست ہیں۔لیکن اگر ان میں صداقت کا ایک خفیف سا شائبہ بھی پایا جائے۔تو اس پر جتنا ماتم بھی کیا جائے تھوڑا ہے۔

اس سے کسے انکار ہو سکتا ہے۔کہ طبی کانفرنس ارض ہند کی دونوں طبوں یعنی ویدک اور یونانی کی یکساں طور پر حامی و قائم مقام ہے اور جو مقاصد ہمیشہ اس کے سامنے ہیں۔ان کا تعلق ان امور سے ہے جن سے ہماری ملکی طبوں کی بقا و حیات کا سلسلہ مربوط ہے۔طبی کانفرنس نے ملکی طبوں کے لئے ایک مشترک پلیٹ فارم پیدا کر دیا ہے۔جہاں قدیم طب یونانی اور ویدک آپس میں ہم آغوش ہو سکتی ہیں۔اور جہاں ان دونوں فنوں کے سود و بہبود اور خیر و فلاح کی یکساں تدابیر و تجاویز پر بحث ہوتی ہے اگر طبی کانفرنس طب یونانی کی حمایت کرتی ہے تو اس سے کہیں زیادہ وہ آیورویدک کی حامی و فدا کار ہے۔مدرسہ طبیہ دہلی کا طبی کالج کی شکل میں تبدیل ہو کر اس میں طبی جماعتوں کے پہلو بہ پہلو ویدک جماعتوں کا قیام و اجراء اس حمایت و رواداری کی ایسی واضح شہادت اور بین دلیل ہے جس کی نظیر کہیں ڈھونڈے سے نہ ملیگی۔پھر کوئی وجہ نہیں کہ بہی خواہان طب وید ک اس میں برابر کا حصہ نہ لیں۔اور اپنی اپنی ڈیڑھ اینٹ کی علیحدہ "مساجد" بنا کر مرکزی جماعت کو نقصان پہنچائیں۔

ہمیں اپنے معاصر کی اس رائے سے کلی اتفاق ہے کہ کسی مزعومہ شکایت کا یہ صحیح علاج نہیں۔کہ کسی جماعت سے علیحدگی اختیار کر لی جائے بمعاصر مذکور لکھتا ہے۔کہ "جب وید شامل ہی نہ ہونگے۔تب وہ نہ دیکھ سکتے ہیں۔کہ اس میں کہاں تک سچائی ہے۔نہ ہی کوئی حفاظت کر سکتے ہیں مگر دانستہ یا نادانستہ کوئی ایسی بات ہونے بھی لگے۔تو وہ رک بھی سکتی ہے۔........اور آپس میں ہی محبت اور اعتبار قائم ہے جو جناب مسیح الملک کے زمانہ میں تھا۔ویدوں کو اس بے توجہگی کو چھوڑ کر اس کا نفرنس کو اپنا ہی سمجھ کر شامل ہونا چاہئے"۔

جیسا کہ سطور بالا میں عرض کیا جا چکا ہے۔کانفرنس کا گذشتہ اجلاس اجلاس رامپور اور حضرت مسیح الملک کی وفات کے بعد پہلا جلسہ تھا جو دہلی میں منعقد ہوا۔ہمیں بھی اس میں شرکت کا موقع ملا لیکن ہم نے وہاں کوئی بات ایسی نہیں دیکھی جس میں کسی معاملہ میں ویدوں کے حقوق نظر انداز کئے گئے ہوں۔بہر حال ہم یہاں پھر بتا دینا چاہتے ہیں کہ آج سے سولہ سال پہلے جو حالات۔واقعات اور ضرورتیں طبی کانفرنس کے قیام کی داعی ہوئی تھیں۔کچھ ابھی بھی کم نہیں ہوئیں۔اور اگر ہماری غفلت و سہل انگاری۔سرد مہری و بے اعتنائی کے یہی لیل و نہار رہے۔تو کوئی عجب نہیں کہ قدیم علوم و فنون دستبرد زمانہ کا شکار ہو جائیں۔اور اس کے لئے اخلاف ہمیں مستوجب الزام ٹھیرائیں۔

زمانہ کے پل کے نیچے سے حوادث و انقلابات کے سینکڑوں سیلاب گذر چکے ہیں جن کی رو میں پرانی تہذیب و تمدن خس و خاشاک کی طرح بہ گئے۔بابل و نینوا کی تہذیب و ترقی تقویم پارینہ ہو چکی مصریوں اور کلدانیوں کا عروج خواب و خیال ثابت ہوا۔ہندیوں کا اقبال مٹ چکا۔عربوں کا سطوت و جبروت محض فسانہ ہو گیا۔ سے کے یہ چند نشانیاں باقی تھیں۔سو ان قدیم نقش و نگار کو خود ہمارے ہاتھ مٹانے پر تلے ہوئے ہیں۔

یاد رکھو کہ اقوام و افراد کی طرح علوم و فنون بھی انقلاب دہر کا شکار ہو سکتے ہیں۔طبی کانفرنس دہلی نے ان کی حفاظت اور اسلاف کی اس قابل قدر امانت کو اخلاف تک پہنچانے کا بیڑا اٹھایا تھا اس لئے ہمیں اس جمود و سکون کو خیر باد کہکے اپنے مایہ ناز علوم و فنون کی حفاظت کے لئے کمر ہمت استوار کر لینی چاہئے۔اور اسکی بہترین صورت یہی ہے کہ ہم ذاتی تنازعات کو بالائے طاق رکھ کے آل انڈیا آیورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے دست و بازو بنیں۔اس کے پیش نہاد مقاصد کو اپنے مقاصد قرار دیں۔اور اس کی صفوں کو مضبوط کرکے اغیار کے سامنے اپنی زندگی کا برا ثبوت پیش کریں۔ ؎

شذرات

تمباکو نوشی کا علاج

نئی دنیا تمباکو کا اصل وطن و منبت ہے۔ وہیں سے یہ پہلے پہل یورپ اور پھر ایشیا میں پہنچا۔ یہ ایک قسم کا زہر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ابتداء ہی سے مختلف ممالک میں اس کا استعمال حکماً روک دیا گیا۔ چنانچہ ہندوستان میں جہانگیر۔ فارس میں شاہ عباس اول۔ انگلستان میں ملکہ الزبتھ اور جیمز اول۔ روس میں زار روس اور اطالیہ میں اسقف اعظم پینی ڈکٹ سیزدہم وغیرہم نے اس کے استعمال کے خلاف سخت ترین امتناعی احکام جاری کئے لیکن ان رکاوٹوں کے باوجود گذشتہ چند صدیوں میں اس کا رواج روز افزوں ترقی کر رہا ہے۔ فی زمانہ تو اس نامعلوم زہر کا استعمال اس قدر عالمگیر ہو گیا ہے۔ کہ کسی تفصیل کا محتاج نہیں۔ اب کچھ عرصہ سے شراب اور دیگر منشیات کی طرح تمباکو کا سوال بھی ایک قومی مسئلہ بن رہا ہے۔ مغربی دنیا بالخصوص امریکہ کی بیدار مغز جمہوریت دیگر منشیات کے امتناع کے ساتھ اس کی طرف بھی توجہ مبذول فرما رہی ہے۔ چنانچہ ریاستہائے متحدہ امریکہ کی حکومت نے تو اس کے لئے امتناعی احکام جاری بھی کر دیئے ہیں۔ دوسری حکومتیں بھی اس قسم کے احکام کے نفاذ پر غور کر رہی ہیں۔ ایشیا میں بھی تمباکو کے رواج کو بند کرنے یا کم کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ چنانچہ کچھ دنوں سے ہندوستان میں نابالغوں کے لئے اس کا استعمال قانوناً ناجائز قرار دے دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ "ٹمپرنس سوسائٹیاں" بھی اس کی مخالفت کر رہی ہیں۔ مگر افسوس اور تعجب کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ ان کوششوں کو تمباکو کی قبیح عادت کے روکنے میں "تا حال متوقع کامیابی نصیب نہیں ہوئی۔ غالباً" اس کی وجہ یہ ہے کہ موجودہ ماحول کے اثرات یا وراثتی رجحانوں کے ماتحت اگر ایک دفعہ بھی اس کا زہر جسم انسان میں داخل ہو کر خون میں مل جائے۔ تو پھر وہ طبیعت میں ایک قسم کی شدید طلب پیدا کر دیتا ہے۔ جو انسان کو بتدریج اس کا عادی بنا دیتی ہے۔ وہ اس کا ایسا گرویدہ ہو جاتا ہے۔ کہ امریکہ کے پادری ہال۔ انگلستان کے غیر فانی شاعر ملٹن و ٹینیسن اور دنیا کے مشہور و معروف حکماء کارلائل و ہربرٹ سپنسر کی طرح اس بد عادت کا ترک اس کے بس کا روگ نہیں رہتا۔ بلکہ تحقیقات حاضرہ نے تو ثابت کر دیا ہے کہ اس کا زہریلا مادہ (نیکوٹین) تمباکو کا استعمال کرنے والی ماؤں کے دودھ کے ذریعے شیرخوار بچوں میں پہنچ کر ان میں بھی ایک قسم کی خواہش پیدا کر دیتا ہے۔ جو بعد میں انہیں تمباکو نوشی کا عادی بنا دیتی ہے۔

حال ہی میں "آسٹریلین جرنل آف فارمیسی" کے ایک نامہ نگار نے تمباکو نوشی کو ترک کرنے کے لئے ایک سہل علاج تجویز کیا ہے۔ جو ذیل میں ہدیۂ ناظرین ہے:۔

جس وقت تمباکو کی طلب محسوس ہو اس وقت شقائق کی چھال کا ذرا سا ٹکڑا لے کر منہ میں چبائیں یا ذیل کے نسخے کی تمباکو کی مانند بتیاں سی بنا کر منہ میں رکھیں۔

صفت۔ اصل السوس نیم کوفتہ ۱۰ تولہ۔ بیخ جنطیانہ ۲ تولہ۔ تیزپات (بڑے بڑے پتے) اور پانی بقدر ضرورت۔ اصل السوس اور بیخ جنطیانہ کو اس قدر پانی میں جوش دیں کہ جوش کھانے اور نتھارنے کے بعد قریباً سوا سیر رہ جائے۔ پھر اس پانی میں تیزپات کے پتے رات بھر بھگو دیں۔ صبح کو نکال کر ہلالیں اور چپٹی سطح پر پھیلا دیں۔ تھوڑی دیر بعد زور سے دبا کر گول گول بتیوں کی شکل میں لپیٹ لیں۔ قدرے لے کر منہ میں رکھیں۔

اسی طرح یہ علاج بھی مفید ہے کہ کچھ مدت کے لئے گوشت کا استعمال قطعاً ترک کر دیں۔ اور پہلے دو ہفتے غذا میں صرف پھل اچھی طرح کے پکے ہوئے۔ غلے اور دودھ استعمال کریں۔ جسم میں تمباکو کی جمع شدہ سمیت (نیکوٹین) کے اخراج کے لئے حمام دغسل گرم کی رکھیں دو کھانوں کے درمیانی وقفوں میں بیخ جنطیانہ چبائیں اور کھانا کھانے کے بعد صبح و شام منہ کو صاف کرنے کے لئے سلور نائٹریٹ ۲۰ فی صدی کے محلول سے غرغرے کریں اگر ضرورت ہو۔ تو اس علاج کو تین ہفتے تک جاری رکھیں۔

نسلِ انسانی کا مستقبل

انسان کے مستقبل کے متعلق مغربی علماء کی طرف سے

اکثر مختلف اور متضاد قسم کی پیش گوئیاں اخبارات کے صفحات پر نظر آتی رہتی ہیں۔ جن میں سے بعض تو بنی نوع انسان کا مستقبل شاندار اور بعض اس کے برعکس خوفناک بتاتے ہیں۔ اول الذکر گروہ میں وہ علماء شامل ہیں۔ جو اعادۂ شباب کے تجارب میں سرگرم عمل اور اس امر کے دعویدار ہیں کہ وہ عنقریب اس تجربہ میں کامیاب ہو جائیں گے کہ آدمی بڑھاپے سے نجات حاصل کر سکے اور وہ ایسا تنومند توانا اور طاقتور ہو جائے۔ کہ موجودہ زمانہ کا انسان کسی طرح اس کی برابری نہ کر سکے۔ آخرالذکر طبقے میں وہ علماء شریک ہیں۔ جو اعداد و شمار کی بنا پر انسان کی معاشرتی، اقتصادی اور سیاسی حالت پر بحث کرتے ہوئے انسانی مستقبل پر استدلال کرتے ہیں۔

حال ہی میں ایک مغربی محقق سر جارج ہینڈلے نبز نے اپنی ایک کتاب میں یہ خطرہ ظاہر کیا ہے کہ اگر انسانی آبادی میں اسی طرح ایک فی صدی کی رفتار سے ہر سال اضافہ ہوتا رہا۔ تو دو صدیوں کے اندر اندر انسانی آبادی اس قدر بڑھ جائیگی۔ کہ نہ تو زمین پر ان کے رہنے کے لئے جگہ رہیگی اور نہ دنیا کے ذخایر خوراک اس کے لئے کافی ہو سکیں گے۔ صاحب موصوف کا تعلق موخرالذکر گروہ سے ہے۔ اور نسل انسانی کے اعداد و شمار سے واقفیت کے لحاظ سے انہیں ایک خاص امتیاز حاصل ہے۔ عوام کے خیال میں انسانی نسل نامعلوم حد تک ترقی کر سکتی ہے۔ لیکن ان کی رائے میں یہ امر صحیح نہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ مستقبل قریب میں لوگوں کو حصول معاش کے لئے شدید ترین خطرات کا سامنا ہوگا۔ اگر انسانی علم و عقل ان خطرات کو کم کر کے اس کے اضافہ کا ساتھ نہ دے سکا تو یقیناً دنیا میں ہلاکت و تباہی آجائیگی۔

ہمارے خیال میں جہاں تک حصول معاش کی روز افزوں دقتوں کا تعلق ہے۔ صاحب موصوف کا یہ خطرہ حق بجانب معلوم ہوتا ہے۔ مگر کارفرمایان قضا و قدر بھی اس طرف سے غافل نہیں۔ گذشتہ جنگ عظیم اور دنیا کی موجودہ بدامنی بہت ممکن ہے۔ قدرت کی طرف سے انہی خطرات کے سدباب کا پیش خیمہ ہوں۔

تصحیح

گذشتہ اشاعت میں کوائف طبیہ کے ماتحت آل انڈیا آیورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس دہلی کے سولھویں سالانہ اجلاس کی روداد شائع ہو چکی ہے۔ جو دفتر الحکیم کے نامہ نگار کی یادداشتوں سے مرتب کی گئی تھی۔ اب سیکرٹری صاحب کانفرنس نے اس میں ذیل کی تصحیح کی ہے۔ ناظرین کرام درست فرمالیں:-

صفحہ	کالم	سطر	تصحیح
۳۵	۱	آخری	"لکھ دیں" کے بعد "ممبران بورڈ" سے پہلے جو "تا کہ" ہے اس کو کاٹ دیں
″	۲	۲	"کر سکے" کی بجائے "کرے گی"
″	″		اسمائے ممبران بورڈ آف انگزامنرز میں نمبر ۹، ۱۰ اور ۱۱، ۱۲ کاٹ دیں
۳۶	″	۹	"اپنی توجہات گرامی کو مبذول فرمائینگے۔ جس کے تمام" کی بجائے "توجہات شاہانہ کے ساتھ حصہ لیں۔ جس اسکیم کے آخری حد تک کامیاب ہونے کے فوائد ہندوستان کے لئے اور"
″	″	۱۹	"چھوڑ جائیں گے" سے پہلے "اپنی یادگار"
۳۷	۲	۳	"کریں" کی بجائے "کرنے"
″	″	۹	"قائم کریں" کی بجائے "قائم کرے"
۳۸	۱	۲	قرارداد چہارم واپس لے لی گئی تھی۔ لہٰذا خارج کر دی جائے اور باقی قراردادوں کے نمبر سلسلہ وار درست کر لئے جائیں
″	″	۱۱	حکومتوں کے بعد "نیز ریاستوں"
″	″	۱۹	"کالجوں کے سند یافتہ" کی بجائے "قابل"
″	″	۲۰	"مقرر کریں" کے بعد "اور ان کو مناسب اختیارات دیے جائیں"
۳۸	۲	۱۲	"اور" کی بجائے "لہٰذا"
″	″	۲۳	"معقول" کے بعد "سالانہ"
″	″	۲۴	"طبی" کاٹ دیں
″	″	۲۶	"اجرا" کی بجائے "جاری رکھنا"
″	″	۲۹	"عملی جامہ پہنانے کی بجائے" "پایۂ تکمیل تک پہنچانے"

مذاکرہ طبیہ

اربعیت اخلاط

(۲)

ازجناب حکیم حافظ مولوی ابوتراب محمد عبدالحق صاحب ایڈیٹر اہلسنت والجماعۃ امرتسر

رہا یہ اعتراض کہ تحقیقات جدیدہ نے ثابت کیا ہے کہ عناصر کی تعداد نوے کے قریب ہے۔ سو اس کا جواب یہ ہے۔ کہ ہمارا اعتقاد یہ نہیں کہ ہر جدید تحقیق غلط ہے لیکن جیسے نئی تحقیقات والوں کو حق ہے ویسے ہی ہمیں بھی حق حاصل ہے۔ کہ ہم ان کی تحقیقات کو عقل سلیم اور مشاہدہ صحیحہ کی کسوٹی پر پرکھیں۔ پس جاننا چاہئے۔ کہ مقدمات اور قیاسات بعض یقینی ہیں اور بعض غیر یقینی۔ اور یقینیات میں سے اولیات اور مشاہدات اور مجربات ہیں منطقیوں کی اصطلاح میں اولیات وہ قضایا ہیں جنکے مجرد تصور طرفین (یعنے موضوع ومحمول) سے عقل حکم لگاتی ہے کہ یہ قضیہ صحیح ہے اور ظاہر بات ہے کہ ارکان نوے ہونے کا قضیہ اس قسم سے نہیں ہے بلکہ مشاہدات سے ہے۔ اور مشاہدات وہ قضایا ہیں کہ جن کے محض تصور طرفین سے عقل اُن کے صحیح ہونے کا حکم نہیں لگاتی۔ بلکہ ایسے واسطہ سے حکم لگاتی ہے۔ جو تصور موضوع ومحمول کے وقت ذہن سے غائب نہیں ہوتا جیسے کہا جاتا ہے اربع زوج ہیں۔ اور مجربات وہ قضایا ہیں جن میں عقل بار بار کے مشاہدات کی وجہ سے حکم لگاتی ہے۔ جیسے کہا جاتا ہے۔ سقمونیا صفرا کے لئے مسہل ہے۔ سو یہ امر بالکل ظاہر ہے کہ ارکان کا نوے ہونا اولیات سے نہیں ہے۔ اور مشاہدات سے بھی نہیں ہے۔ کیونکہ اس کے تصور طرفین میں واسطہ ذہن میں نہیں آتا۔ اور مجربات سے بھی نہیں ہوسکتا۔ اور اگر بالفرض تسلیم کرلیں کہ مجربات سے ہے تو اس سے جو علم حاصل ہو وہ غیر پر حجت نہیں ہوسکتا کما قال العلامۃ فی شرح الشمسیۃ والمجربات والحدسیات لیست بحجۃ علی الغیر لجواز ان لایحصل لہ الحدس والتجربۃ المفید ان للعلم بہما۔ اگر اس قضیہ کو غیر یقینیات میں شمار کیا جائے تو منکرین پر حجت قائم نہیں ہوسکتی۔ غرض علم منطق کے قواعد سے (جو ایک آلہ قانونیہ ہے جس کی مراعات سے ذہن غلطی میں سہو خطا سے بچ جاتا ہے) پتہ چلتا ہے کہ ارکان نوے نہیں ہیں

علاوہ بریں یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ابتک تحقیقات جدیدہ نے یہ ثابت نہیں کیا کہ ارکان باوجود مرکب ہونے کے بسیط نہیں ہیں۔ حکمائے یونان اور فلاسفران اسلام اس بات کو پایہ ثبوت تک پہنچا چکے ہیں۔ کہ ارکان مادہ صورت جسمیہ اور صورت نوعیہ سے مرکب ہونے کے باوجود بسیط ہیں۔ کیونکہ بسیط کے کئی معنے ہیں۔ پہلے یہ کہ اس کی جزو نہ ہو جیسے نقطہ کہ اس کے طول وعرض وعمق میں کوئی جزو نہیں ہے۔ دوسرا یہ کہ اس کے اجزاء مختلفۃ الصور والطبائع نہ ہوں۔ بلکہ سب کی صورتیں اور طبیعتیں متحد ہوں تیسرا یہ کہ اس کا جو جزو محسوس لیا جائے وہ مشارک ہو کل کو نام اور تعریف میں۔ چوتھا یہ کہ اس کے اجزاء بہ نسبت دوسرے کے کم ہوں۔ اور ارکان کو بہ لحاظ دوسرے معنے کے بسیط کہا جاتا ہے۔ کیونکہ ان کے اجزاء کی صورتیں اور طبیعتیں مختلف نہیں ہیں۔ جیسے ایک تولہ پانی کی صورت طبیعت اور مادہ

ایک سیر پانی سے متحد ہے۔ لہذا باوجود مرکب ہونے کے بسیط بھی ہے۔ اور فلاسفہ نے تو اپنی مسلمہ کتابوں میں تصریح کی ہے اور دلائل سے ثابت کیا ہے کہ جسم ارضی ہو یا مائی ہیولے صورت جسمیہ اور صورت نوعیہ سے مرکب ہے۔ لہذا ممکن ہے کہ جدید تحقیقات کے مدعیوں نے حیل اکسیریہ سے ارکان کے اجزاء تحلیلیہ نکال کر ان کے مختلف نام رکھ لئے ہوں لیکن اب تک ان کو دلائل سے معقول طریق پر ثابت نہیں کر سکے خلاصہ یہ ہے کہ ارکان چار ہیں جن کا ثبوت اوپر ہم دے چکے ہیں۔ لہذا اخلاط بھی چار ہیں۔

اگرچہ مذکورہ بالا بیان سے اخلاط کی ہستی اور ان کی صحیح تعداد معلوم ہو چکی ہے مگر ہم اس کو ذیل میں ذرا اور واضح کرنا چاہتے ہیں تاکہ کسی قسم کا شک اور شبہ باقی نہ رہے پس جاننا چاہئے کہ جب غذا معدہ لکھ سے منہضم ہو کر جگر میں پہنچتی ہے اور اس کا فضلہ آنتوں کے ذریعہ باہر پھینکا جاتا ہے تو جگر میں پھر دوبارہ ہضم ہوتا ہے۔ اور جس طرح ہضم اول کی ابتدا منہ سے ہوتی ہے۔ اور اس کا اختتام و کمال معدہ میں ہوتا ہے اسی طرح ہضم ثانی کی ابتدا اس وقت سے شروع ہوتی ہے جس وقت کیلوس کا لطیف حصہ ماسا ریقا میں نافذ ہوتا ہے۔ اور کمال اس کا اس وقت ہوتا ہے۔ جب کہ غذا جگر میں پکتی ہوئی حدبۃ الکبد میں پہنچ کر عرق عظیم میں داخل ہو جاتی ہے جس طرح ہضم اول کا فضلہ پاخانہ ہے ویسے ہی ہضم ثانی کا فضلہ پیشاب ہے تو تیسرے ہضم کا فضلہ جو رگوں میں ہوتا ہے پسینہ ہے۔ اور چوتھے ہضم کا فضلہ منی ہے۔

معلوم رہے کہ دوسرے ہضم میں چار خلطیں بنتی ہیں ایک کا نام خون ہے۔ دوسری کا نام صفرا ہے تیسری کا نام بلغم ہے اور چوتھی کا نام سودا ہے۔ اور خلط کی تعریف جو جامع و مانع ہے چاروں پر صادق آتی ہے۔ اور وہ یہ ہے الخلط جسم رطب سیال یستحیل الیہ الغذاء اولاً یعنی خلط ایک جسم ہے یعنے اس کا طول عرض اور عمق ہے اور وہ رطب ہے۔ یعنے شکل اور فصل اور وصل اور تغیر کو آسانی سے قبول کر لیتی ہے۔ اور سیال ہے یعنی اسکی شان سے پھیل جانا اور اعماق بدن میں نافذ ہونا ہے۔ اور غذا کا استحالہ کہ جس میں اس کی صورت بدل جاتی ہے اول اول انہی کی طرف ہوتا ہے۔ یہ تعریف بجز چاروں خلطوں کے اور کسی پر صادق نہیں آتی۔ اور بدن کا قوام اخلاط سے بہ نسبت ارکان کے اقرب ہے۔ اذ العناصر الموجودۃ فی الغذاء اذا ستحالت بالمزاج لتصیر اجزاء للبدن یستحیل اولا الی الغذاء۔ اور کامل الصناعت مطبوعہ مصر صفحہ ۴۳ میں لکھا ہے کہ تمام اعضا انسانی ہوں یا حیوانی ان کی پیدائش خون اور بلغم اور صفرا اور سودا سے ہے جس طرح تمام اجسام قابلہ کون و فساد کا تکون ارکان سے ہے اسی طرح تمام اعضائے انسانی اور حیوانی کی پیدائش باوجود ارکان کے اخلاط اربعہ سے بھی ہے۔ اسی واسطے اخلاط کو ارکان کی لڑکیاں کہا جاتا ہے۔ کیونکہ وہ ان کی نظائر ہیں اس لئے کہ ہر ایک خلط پر ارکان اربعہ میں سے ایک رکن غالب ہے اور یہ اس لئے کہ آگ صفرا کی نظیر ہے کیونکہ وہ گرم اور خشک ہے۔ اور ہوا نظیر خون کی اور پانی نظیر بلغم کی ہے اور زمین نظیر سودا کی ہے۔ پس چاروں خلطیں بدن انسان اور حیوان کے لئے دوسرے ارکان ہیں۔ کیونکہ بچہ کی پیدائش رحم میں منی (و دیرج) اور خون سے ہوتی ہے اور خون غذا سے اور غذا ارکان اربعہ سے بنتی ہے۔ وان الغذاء مفردا کان او مرکبا لکونہ مرکبا من العناصر الاربعۃ ینبغی ان یتولد منہ اخلاط اربعۃ فما یغلب علیہ النارینۃ والحرارۃ کالشراب یتولد منہ خلط خفیف اکثر وھو الصفراء والباقی اقل وما یغلب علیہ الارضیۃ والیبوسۃ کالحم الجامس یتولد منہ خلط کثیف اکثر من البواقی کالسوداء وما یغلب علیہ المائیۃ والبرودۃ والرطوبۃ یتولد منہ بلغم اکثر من البواقی وما یغلب علیہ الھوائیۃ یتولد منہ دم اکثر من البواقی کمح البیض النیمبرشت۔ اور بقراط نے اپنی

ل اصطلاح طب میں اسے کیلوس کا نام دیا جاتا ہے جس کی تعریف اس طرح کی جاتی ۱۳۴۱ ہے۔ مرجع سیال کشیبہ بماء الکشک الثخین لیکن ڈاکٹری میں

کتاب طبیعت انسان میں لکھا ہے۔ کہ انسانی بدن چار خلطوں سے مرکب ہے انہی سے صحت اور مرض پیدا ہوتا ہے اگر ان کا اعتدال کیفی اور کمی موجود ہو تو صحت قائم رہتی ہے اور اس کے خلاف ہو تو بیماری پیدا ہوتی ہے۔ بقراط، جالینوس۔ شیخ الرئیس۔ علامہ قرشی اور علامہ نفیس اور جمہور اطباء و حکماء متقدمین و متاخرین نے بیان کیا ہے کہ اخلاط چار ہیں اور انہی سے تغذیہ اور قوام بدن کا ہے۔ مگر بعض کے نزدیک بدن انسان کی پیدائش صرف خون سے ہے۔ جیسا کہ ابو سہل مسیحی وغیرہ کا مذہب ہے۔ اور بعض کے نزدیک صرف صفرا سے اور بعض کی رائے میں صرف بلغم سے اور بعض کے خیال میں صرف سودا سے ہے۔ مگر دلیل کے رو سے اگر دیکھا جائے تو یہ جملہ اقوال و مذاہب باطل اور غلط معلوم ہوتے ہیں ایک تو اختلاف جوہر خون اور اس کی کیفیت سے۔ دوم اختلاف جوہر اعضاء سے سوم اس چیز سے جو دوا مسہل کے ساتھ خارج ہوتی ہے۔

پہلی دلیل اختلاف جوہر خون سے یوں ہے کہ فصد کے وقت جب خون نکالا جاتا ہے۔ تو اس کی اگرچہ دودھ کی طرح بظاہر ایک ہی صورت نظر آتی ہے۔ مگر جیسے حقیقت میں دودھ ایک شے نہیں ہے بلکہ جبنیت سمنیت اور دہنیت سے مرکب ہے اسی طرح خون ایک شے نہیں ہے بلکہ حقیقت میں وہ بھی مرکب ہے۔ ایک چیز اس میں جھاگ کی طرح دکھائی دیتی ہے وہ صفرا ہے۔ اور دوسری چیز تہ نشین اور رسوب نظر آتی ہے جس کو اصطلاح اطباء میں سودا کہا جاتا ہے۔ اور ایک چیز سفید نظر آتی ہے جو بلغم ہے۔ اور خون تو ظاہر نظر آتا ہی ہے پس استقراء اور مشاہدہ صحیحہ سے معلوم ہوا کہ اخلاط چار ہیں اور سب بدن کا قوام اور تغذیہ ہے۔ یہ بھی معلوم ہے کہ انسانی کالبد کی تخلیق رحم میں منی اور خون حیض سے ہی نہیں ہوتی بلکہ اس میں سودا صفرا اور بلغم ملا ہوا ہوتا ہے۔ پس جس طرح ہر عصارہ سے چار جوہر متمیز اور جدا ہوتے ہیں ایک گرم لطیف جو عصارہ (نچوڑ) کے اوپر طافی ہوتا ہے یہ مرہ صفرا کی نظیر اور شبیہ ہے۔ دوسرا جوہر غلیظ راسب جو تہ نشین ہوتا ہے مثل مرہ سودا کے تیسرا جوہر مائی ہے جو عصارہ کے ساتھ مخلوط ہوتا ہے مثل رطوبت بلغمیہ کے۔ چوتھا جوہر عصیر یا عصارہ ہے مثل خون خالص کے۔ اسی طرح خون حیض میں بھی چار چیزیں مشاہدہ کی جاتی ہیں۔ جو چاروں اخلاط کی مانند شکل اور تاثیر میں ہیں جن سے بچہ کی تولید ہوتی ہے وهذا دليل على ان الدم قد يخالطه في مصيره الى الرحم الاخلاط الثلاثة وهذا رد مشترك على من زعم ان الانسان مركب من الدم او من احد الاخلاط الاخر على انفراده۔ پس ثابت ہوا کہ اخلاط چار ہیں۔

دوسری دلیل جوہر اعضاء سے یہ ہے کہ اعضا بعض سرد اور خشک ہیں مثل ہڈیوں کے اور بعض سرد اور تر ہیں مثل دماغ کے۔ اور بعض گرم اور خشک ہیں مثل دل کے اور بعض گرم و تر ہیں مثل جگر کے اور بعض سخت ہیں اور بعض نرم ہیں اور خون خالص ہر ایک عضو کی غذا نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ یہ مسلم مسئلہ علم طب کا ہے۔ کہ غذا کو متغذی یعنی اعضا کے ساتھ مشابہ ہونا چاہئے پس واجب ہے یہ کہ غذا کے ساتھ وہ چیز ملائی جائے جو ہر عضو کے مزاج اور قوام کے مناسب ہو۔ فيكون بعض الاخلاط حارا رطبا وبعضها حارا يابسا وبعضها باردا رطبا و بعضها باردا يابسا فثبت ان الاخلاط اربعة

رہا تیسرا امر سو جو چیز کہ مسہل کے ہمراہ خارج ہوتی ہے اس سے بھی اخلاط کی تصحیح اور تعداد پر استدلال لایا جاتا ہے اس لئے کہ جب مسہل بلغم کی دوا کھائی جاتی ہے تو اس سے بلغم خارج ہوتی ہے۔ اور مخرج صفرا یا سودا دوا کے کھانے سے صفرا اور سودا خارج ہوتا ہے۔ اور بعض دفعہ خون کے اسہال بھی آجاتے ہیں۔ تو اس تجربہ اور مشاہدے سے ثابت ہوا کہ اخلاط چار ہیں۔ وهذا رد خاص على كل من ذكر ان الانسان مركب من احد الاربعة الاخلاط

ان دلائل کے علاوہ ایک اور دلیل بھی ہے جو بڑی قوی اور محکم ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ اخلاط چار ہیں

اور وہ یہ ہے کہ اگر صرف خون ہی سے تغذیہ ہو اور باقی ہر سہ اخلاط کی مخالطت اور آمیزش نہ ہو تو واجب ہے کہ جگر میں غذا نافذ نہ ہو اور نہ اس سے نکل سکے۔ کیونکہ نفوذ اخلاط کے لئے دو چیزوں کا ہونا ضروری ہے۔ ایک دفع کرنا اس عضو کا جس سے خارج ہو۔ دوسرا جذب کرنا اس عضو کا جس کی طرف نافذ ہو۔ پس اگر خون کے ساتھ دوسرے اخلاط کی شمولیت نہ ہو۔ تو خون مفرد اور متشابہ الاجزاء ہوگا۔ اس صورت میں بعض اجزائے غذا اور خون کا جذب ہونا سوائے بعض کے ترجیح بلا مرجح ہے۔ اور یہ محال ہے۔ اور تمام خون کو تمام اعضا کا جذب کرنا بھی محال ہے۔ اور کسی حصہ خون کو مطلق جذب نہ کرنا بھی محال ہے۔ لا تہ حنیئذ یبقے فی الکبد۔ تو معلوم ہوا کہ خون کے ساتھ صفرا اور بلغم اور سودا کی آمیزش ہے جس کی وجہ سے بعض اجزاء غذا کے جذب ہوتے ہیں۔ اور قوت ہاضمہ بدل ما یتحلل کا کام دے کر عضو کو تغذیہ پہنچاتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ دلائل حکمیہ اور براہین فلسفیہ اور مشاہدہ صحیحہ کی بنا پر ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ اخلاط چار ہیں۔ اسی واسطے وید صاحبان نے بھی اپنی کتابوں میں وات پت کف خون سے جسم انسانی کی پیدائش تسلیم کی ہے اور اخلاط کا اقرار کیا ہے۔ دیکھو سشرت چرک اور ہوندان وغیرہ۔

ڈاکٹروں کا خون میں انیس کے قریب مختلف کیمیائی اجزاء کا بیان کرنا ہمارے دعوی کے مخالف نہیں بلکہ اس کی تائید کرتا ہے۔ البتہ جو لوگ خون کو بسیط مانتے ہیں ان کے مخالف ہے ڈاکٹروں کے نظریے آئے دن بدلتے رہتے ہیں۔ اسلئے ان کے دعووں کو اندھا دھند ماننے اور قدما کی تحقیق کو خواہ مخواہ غلط بنانے میں ہمیں ذرا احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔ یہ باتیں پورے غور و خوض۔ جہاں بین تحقیق و تدقیق اور کامل مطالعہ کی محتاج ہیں۔ ان پر سرسری اور سطحی تنقید اور ان کی تنقیص ہمیں گمراہی کے گڑھے میں دھکیل دے گی ٭

نقد و نظر

مجربات عزیزی استاذ الاطبا حضرت حکیم محمد عبد العزیز رحمتہ اللہ علیہ لکھنوی کو اپنے علم و فضل کے لحاظ سے دنیائے طب میں جو شہرت حاصل تھی کسی معرفی کی محتاج نہیں آپکے ذاتی اور خاندانی مجربات ابھی تک معرض خفا میں تھے۔ حاملین طب قدیم کو مرحوم کے خلف رشید جناب حکیم محمد عبد الحلیم صاحب کا شکر گذار ہونا چاہئے۔ کہ انہوں نے خاندان جھوائی ٹولہ کے صدری و مجرب نسخوجات کتابی صورت میں شایع کر کے دنیائے طب کی ایک دیرینہ آرزو پوری کی ہے۔ اس کتاب میں قریب قریب تمام بیماریوں کے مجرب مستند اور معتبر نسخوجات جمع کر دیئے گئے ہیں۔ شروع میں استاذ الاطبا حکیم محمد عبد العزیز مرحوم اور فاضل مولف کی عکسی تصاویر بھی لگادی گئی ہیں توقع ہے کہ ناظرین کرام اس تالیف کی پوری قدر کریں گے۔ زبان فارسی حجم ۲۲۳ صفحات۔ لکھائی چھپائی کاغذ عمدہ قیمت (ﻋﮧ) علاوہ محصول ناظم دار الکتب جناب حکیم محمد عبد الحلیم صاحب جھوائی ٹولہ لکھنؤ سے مل سکتی ہے ٭

لب المجربات۔ سراج الاطبا حکیم دلبر حسن خان صاحب بھیتی کے نام نامی سے کون واقف نہیں۔ کتاب زیر نظر انہی کی تالیف ہے اور اب دوسری مرتبہ بعض مفید اضافوں کے ساتھ زیور طبع سے آراستہ ہوئی ہے اس میں قریب قریب تمام امراض کے بہترین مجرب نسخوجات درج ہیں۔ ہر مرض کے شروع میں اس مرض کا مختصر بیان اور تشخیصی علامات بھی مذکور ہیں۔ حجم ۲۲۴ صفحات۔ قیمت (ﻋﮧ) علاوہ محصول۔ لکھائی چھپائی کاغذ عمدہ۔ منیجر شاہی مطب پٹیالہ سے طلب کریں ٭

رفیق حجاج۔ امرتسر کے مشہور طبی رسالہ المعالج نے اپنی اپریل کی اشاعت کو رفیق حجاج کے نام سے موسوم کر کے اس میں ان تمام تکالیف اور امراض کے تقدم بالحفظ کی تدابیر و علاج بتا دیئے ہیں جو دوران سفر میں کسی حاجی کو پیش آسکتے ہیں۔ اخیر میں بطور ضمیمہ مسائل حج اور ادعیہ ماثورہ بھی لگا دی ہیں۔ حاجیوں کے لئے بے نظیر تحفہ ہے۔ قیمت ۸ر حجم ۶۶ صفحات۔ دفتر المعالج امرتسر سے منگائیں ٭

منافع الاعضا

افعالِ قلب و تشریح دورانِ دم

ازجناب ڈاکٹر نصیرالدین صاحب ایم۔پی۔ایل۔لاہور

ہمارے کرمفرما جناب ڈاکٹر نصیرالدین صاحب ایم۔پی۔ایل۔ایسوسی ایٹ رائل انسٹی ٹیوٹ پبلک ہیلتھ لندن سابق معالج حرم مبارک ہز میجسٹی امیر حبیب اللہ خان نے ہمارے پاس ذیل کا مضمون بغرض اشاعت بھیجا ہے۔ جو بصد شکریہ ہدیۂ ناظرین ہے۔ یہ مضمون دراصل اس کتاب سے لیا گیا ہے جو اس وقت صاحب موصوف تالیف فرما رہے ہیں۔ اس وقت تک کتاب زیر تالیف ہماری نظر سے نہیں گزری لیکن بتایا جاتا ہے کہ اس کتاب کی تیاری میں ابھی ایک مدت لگا ہوگی۔ قارئین الحکیم کو موصوف کا شکر گزار ہونا چاہئے۔ کہ انہوں نے اپنی اس جدید تالیف کے چیدہ چیدہ اقتباسات سے انہیں روشناس کرانے کی زحمت گوارا فرائی ہے۔ اس مضمون کی پہلی قسط اب حاضر ہے۔ باقی اقساط بترتیب آیندہ پرچوں میں اشاعت پذیر ہوتی رہیں گی۔ (ایڈیٹر)

قلب کے متعلق علامات کا بیان کرنے سے پیشتر۔ خون قلب اور اس کی حرکات۔ دورانِ خون۔ نبض وغیرہ کا حال جاننا اشد ضروری ہے۔ پس یہاں مختصر سا حال لکھا جاتا ہے۔ خون جسم کا ایسا سیال جزو ہے جس کے ذریعے تمام جسم کے اعضا اور ساختوں کی پرورش ہوتی رہتی ہے۔ اور بقائے حیات اور صحت جسمانی کا انحصار اس کی پوری مقدار اور اس کے صاف و خالص ہونے پر ہے۔ اگر خون کی مقدار کم ہو جائے یا اس میں کوئی کثافت موجود ہو تو تمام جسم میں خلل واقعہ ہو سکتا ہے۔ فقط خون کی کافی مقدار کا ہی جسم میں موجود ہونا ضروری نہیں۔ بلکہ جسم میں اس کے باقاعدہ دوران کی بھی اشد ضرورت ہے۔ گویا دورانِ خون میں فتور بھی شدید امراض کا باعث ہوتا ہے۔ دورانِ خون کی نسبت سترہویں عیسوی صدی میں اول اول ہاروے نے مفصل حالات دریافت کئے تھے۔ گویا اس فاضل محقق نے اس دریافت کی بدولت علم فزیالوجی کی بنیاد قائم کردی۔

خون کے اجزاء۔ خون میں دو ضروری جزو ہوتے ہیں ایک سیال جزو جس کو پلازما کہتے ہیں۔ اور دوسرا جلد منجمد ہو جانے والا ٹھوس جو چھوٹے چھوٹے دانوں یا کیسوں کا مجموعہ ہوتا ہے اور یہ کیسے زندگی کی حالت میں علیحدہ علیحدہ رقیق حصہ خون سے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور عروق میں گردش کرتے ہیں۔ خون زندگی کی حالت میں جسم کے اندر بالکل سیال حالت میں ہوتا ہے۔ مگر جب جسم سے باہر نکلتا ہے۔ تو فوراً ہی منجمد ہو جاتا ہے اگر قدرت کاملہ خون میں منجمد ہونے کی تاثیر نہ بخشتی تو ایک خفیف سے زخم سے اس قدر خون جریان پاتا کہ انسان جانبر نہ ہو سکتا۔ بعض امراض میں یہ کیفیت دیکھی جاتی ہے کہ خون کا چکہ بن کر منجمد ہونے کی طاقت کم ہو جاتی ہے جس کا باعث اغلباً خون میں کیلسیم یعنے چونے کی کمی ہوتی ہے ایسی امراض میں خفیف سا جریان خون خطرناک حالت پیدا کر دیتا ہے۔ اور ایسے اشخاص معمولی عمل جراحی کی تاب نہیں لا سکتے۔

جب جسم سے نکلے ہوئے خون کو کسی شیشہ کے برتن میں رکھا جائے۔ تو مندرجہ ذیل تبدیلیاں دیکھنے میں آتی ہیں

اول اس کا بہت سا حصہ سیال سے ٹھوس بن جاتا ہے۔ اس منجمد شدہ حصہ کو کلاٹ کہتے ہیں۔ اس کے بعد آہستہ آہستہ اس میں سے ایک سیال نکلنا شروع ہوتا ہے۔ اور اس کی مقدار بڑھتی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ منجمد شدہ خون سکڑ کر جسامت میں بہت کم رہ جاتا ہے۔ اور علیحدہ شدہ سیال کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس تبدیلی سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ خون کا سیال جزو یعنے پلازما دو حصوں میں تقسیم ہو گیا۔ ایک سیرم اور دوسرا فائبرن۔ سیرم تو خون سے بالکل علیحدہ ہو گیا مگر فائبرن منجمد شدہ کے اندر ہی ملا رہا۔ اگر اس منجمد حصہ کا ملاحظہ بذریعہ خوردبین کیا جائے تو ایک جال سا نظر آتا ہے جس میں خون کے دانے چھپے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔

خون کے کارپسلز یا کیسے دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ۱۔ سرخ رنگ کے۔ ۲۔ سفید یا بے رنگ۔ سرخ دانوں کی تعداد سفید کی نسبت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ گویا سرخ اور سفید دانوں کی نسبت پانچ اور ایک کی ہوتی ہے۔ مگر تندرستی میں بھی اس تناسب میں فرق ہوتا ہے۔ خون کی جو مقدار $\frac{1}{25}$ حصہ مکعب انچہ میں سما سکے۔ اس میں چار یا پانچ ملین خون کے سرخ کیسے اور تقریباً دس ہزار سفید کیسے ہوتے ہیں۔ خون کا سرخ رنگ اس کے سرخ کیسوں کے اندر ایک جزو کے باعث ہوتا ہے جس کو ہیموگلوبین کہتے ہیں۔ سرخ دانے جسامت میں بہت ہی چھوٹے ہوتے ہیں۔ اور تقریباً $\frac{1}{3000}$ حصہ انچہ ان کی جسامت ہوتی ہے۔ مگر سفید یا بے رنگ والے جن کو لیکو سائیٹس بھی کہتے ہیں سرخ دانوں کی نسبت قدرے بڑے ہوتے ہیں۔ مگر عموماً ان کی ساخت اور شکل ایک دوسرے سے مختلف ہوا کرتی ہے۔ ان کی کئی اقسام ہیں۔ یہ خون کو کثافتوں۔ فاسد مادہ اور متعدی جراثیم سے پاک رکھنے کا کام دیتے ہیں۔ اور جسم کی قوت مدافعہ کا خاص آلہ ہیں۔ جو مختلف اقسام کے جراثیم کو جو خون میں داخل ہو جائیں تلف کرتے ہیں۔ خون کے اندر سرخ اور سفید دانے تلف بھی ہوتے رہتے ہیں۔ اور ان کی بجائے نئے بھی پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ امراض کی حالت میں خون کے دانوں کی تعداد بہت کم ہو جاتی ہے۔ اور شکل میں بھی فرق پڑ جاتا ہے۔

خون کی جسم انسان میں مقدار۔ بیان کیا جاتا ہے کہ انسان کے جسم کے کل وزن کے تیرہویں یا چودھویں حصہ کے قریب خون کی مقدار ہوتی ہے۔ پس جس شخص کا وزن دس سٹون یا ایک من تیس سیر ہو اس کے جسم میں خون تقریباً گیارہ پونڈ کے قریب قریب ہوتا ہے۔

خون سے فقط جسم کی ساخت اور اس کے احشا کی نشوونما ہی نہیں ہوتی۔ بلکہ خون جسم کی کثافتوں کو بھی دور کرتا رہتا ہے جسم کی ساخت اور اعضاء اندرونی کی تمام کثافتیں شل کاربونک ایسڈ کے تقریباً تمام خون ہی جذب کر لیتا ہے۔ اور جب خون شش میں پہنچتا ہے۔ تو اس میں آکسیجن جذب کرنے کی کافی طاقت ہوتی ہے جس کے باعث یا از سر نو پھر مصفا ہو جاتا ہے۔ گویا جسمانی ساختوں سے تو کاربانک ایسڈ جذب کرنے کی خاصیت رکھتا ہے۔ اور ہوا سے آکسیجن جذب کرنے کی طاقت بھی خون میں موجود ہوتی ہے۔ آکسیجن تو سرخ کیسوں کے ہیموگلوبین میں داخل ہو جاتی ہے۔ اور دوران خون کے وقت ہر اعضا میں حسب ضرورت خرچ ہوتی رہتی ہے اس کے برخلاف کاربانک ایسڈ خون کے رقیق جزو پلازما کے اندر جسم کی ساخت سے داخل ہوتا رہتا ہے۔

جسم میں دوران خون کو قائم رکھنے کے لئے قلب۔ عروق (شرائین و وریدیں)، عروق شعریہ وغیرہ خاص اعضا ہیں جو قدرت نے اس مدعا کے لئے پیدا کئے ہیں۔

قلب مخروطی نما شکل کا لحمی ریشوں کا بنا ہوا کھوکھلا عضو ہے۔ جو جسم میں پمپ کا کام دیتا ہے۔ اس کی بیرونی دیواروں کی ساخت عضلاتی ہوتی ہے۔ اور انہی کے حالت انقباض و انبساط سے دوران خون جسم میں قائم رہتا ہے۔ اور دل کی طاقت انہی عضلات پر منحصر ہے جن سے یہ بنا ہوا ہے۔ قلب کے دو مختلف افعال ہیں۔ ۱۔ پمپنگ یعنی خون کو دھکیل کر شرائین میں داخل کرنے کا فعل جس سے دوران خون جاری رہتا ہے۔ ہر حرکت کے ساتھ خون کی ایک خاص مقدار دل سے شرائین میں پہنچی رہتی ہے اور چند ویلوز (قلب کی استر کرنے والی جھلی کی ساخت کے بند)

قلب کے اس فعل کو باقاعدہ اور باترتیب رکھتے ہیں۔ اور خون کی بازگشت کو روکتے ہیں۔

دوسرا فعل قلب کا یہ ہے کہ جس کے ذریعہ سے خود قلب کی حرکات باقاعدہ اور ایک خاص منظم طریقہ سے جاری رہتی ہیں۔ اور قلب کے اندرونی اور بیرونی افعال کی تبدیلیاں اسی نظام سے تعلق رکھتی ہیں۔ اگر قلب فقط ایک پمپنگ مشین ہی ہوتا تو جسم کے ہر عضو کو بلا تمیز یکساں مقدار خون کی مہیا کرتا رہتا مگر قدرت نے متذکرہ بالا دوسرا فعل اس لئے عطا کیا ہے کہ ہر ایک حصہ جسم اور ہر عضو کو اس کی پرورش کے اندازہ کے مطابق خون کی مناسب مقدار پہنچتی رہے۔ اس ضروری فعل کی انجام دہی کے لئے دل ایک مرکز دماغ کے تابع ہے۔ جو میڈلا اوبلانگاٹا میں واقعہ ہے۔

قلب کا مقام ہر دو شش کے درمیان ہے اور یہ ایک غلاف کے اندر ملفوف ہوتا ہے جس کو حجاب القلب یا پیری کارڈیم کہتے ہیں چونکہ قلب مخروطی شکل کا ہوتا ہے۔ اس کا زیرین حصہ قدرے نوکدار سا ہوتا ہے۔ اور بائیں جانب کے پستان کی نوک کے قدرے نیچے اور اندر کی طرف ہوتا ہے اس حصہ کو ایپکس یعنی نوک کہتے ہیں۔ بالائی حصہ اوپر کی جانب اور قدرے دہنے طرف ہوتا ہے اس کو بیس کہتے ہیں۔ در اصل قلب ترچھی وضع میں ہوتا ہے۔ نوکیلا حصہ بائیں جانب اور نیچے کی طرف۔ چوڑا حصہ اوپر کی جانب اور قدرے دہنی طرف ہوتا ہے۔ اس ترچھی وضع کے باعث قلب کا زیادہ تر حصہ بائیں جانب جوف صدر میں ہوتا ہے۔ قلب کا بالائی حصہ خون کی بڑی بڑی شرائین اور وریدوں سے بستہ ہوتا ہے۔ اور یہ بڑے عروق یا تو اس کے اندر خون لے جاتے ہیں۔ یا وہاں سے خون جسم کی طرف لاتے ہیں۔ مگر اس کا زیرین نوکیلا حصہ بالکل آزاد ہوتا ہے۔ اور سینے کے جوف کی بیرونی دیوار پر جانب چپ اور قدرے نیچے کی طرف اس کی تڑپ محسوس ہوتی ہے اور اسی تڑپ کو اپے کیس بیٹ کہتے ہیں۔ عموماً بائیں جانب پستان کی اندرونی اور قدرے نیچے کی طرف یہ حرکت تندرست انسان میں دکھائی دیتی ہے۔ یہ تڑپ مختلف حالتوں میں بجائے اصل مقام کے دوسرے مقامات پر تبدیل ہو سکتی ہے۔ قلب کا امتحان کرتے وقت ایک ضروری علامت سمجھی جاتی ہے۔

قلب کی بائیں جانب کے خانے دہنی جانب کے خانوں سے بالکل علیحدہ ہوتے ہیں۔ اور پیدائش کے بعد دہنی جانب اور بائیں جانب کے خانوں کا آپس میں کوئی تعلق قائم نہیں رہتا دائیں جانب تو وریدی یا ناصاف خون ہوتا ہے۔ مگر بائیں جانب مصفا شریانی خون ہوتا ہے۔ دو خانے دہنی جانب اور دو بائیں جانب ہوتے ہیں۔ گویا قلب کے اندر فقط چار خانے ہیں۔ اوپر والا خانہ چھوٹا ہوتا ہے۔ جو کان کی شکل کا ہوتا ہے جس کو آرٹیکل یعنے اذن کہتے ہیں۔ مگر زیرین خانہ بڑا ہوتا ہے جس کو وینٹریکل یعنے بطن کہتے ہیں۔ ہر اذن اور بطن کے درمیان خون کے گذرنے کے لئے سوراخ ہوتا ہے جس پر خون کی بازگشت کو روکنے کے لئے والو یعنے بند لگا ہوتا ہے۔ دہنی جانب والے بند کو ٹرائی کسپڈ والو کہتے ہیں۔ کیونکہ اس کی ساخت میں تین بند شامل ہوتے ہیں۔ اور بائیں جانب والے بند کو مائی ٹرل والو یا بائی کسپڈ والو کہتے ہیں۔ اس کی ساخت میں فقط دو بند ہی ہوتے ہیں۔ ایک نہایت مہین جھلی قلب کی اندرونی سطح کو استر کرتی ہے۔ اور یہ سوراخوں کو بند کرنے والے والو بھی اسی جھلی کے بنے ہوئے (؟) ہوتے ہیں۔ (باقی)

افادۂ جلیل

مؤلفہ حکیم جلیل احمد صاحب انصاری بہوکر شروی (؟)

اس کتاب میں علم العلاج کے بہترین اصول اور مطب نسخہ نویسی کے متعلق عجیب غریب رموز و نکات درج کئے گئے ہیں نیز جملہ امراض انسانی کے علاج میں مستعملہ مفرد و مرکب دوائیں اور دیگر ضروری ہدایات درج کردی گئی ہیں۔ جن کا علاج کے وقت پیش نظر رکھنا نہایت ضروری ہے۔ ہر ایک معالج کے لئے اس کا مطالعہ از بس لازمی ہے۔ قیمت صرف آٹھ آنے (۸/)

منیجر دفتر الحکیم و دار الکتب رفیق الاطبا موچی دروازہ لاہور

حفظ صحت

زچہ و بچہ کے متعلق بعض کارآمد ہدایات

(۱)

از محکمہ اطلاعات پنجاب

محکمہ صحت پنجاب نے زچگی اور بچوں کی نگہداشت کے متعلق ایک مشرح و مبسوط رسالہ شائع کیا ہے۔ جو ان لوگوں کے لئے بہت کارآمد ثابت ہوگا جنہیں زچگی اور بچوں کی پرورش اور صحت کے کام میں دلچسپی ہے۔ پنجاب میں اصول صحت سے ناواقفیت اور غفلت کی وجہ سے ہزاروں بچے تلف ہو جاتے ہیں اور ماؤں کی صحت ہمیشہ کے لئے خراب ہو جاتی ہے۔ امید ہے کہ یہ رسالہ اس صورت حالات کی اصلاح کے لئے بہت سبق آموز ثابت ہوگا۔

اس رسالہ کے شروع میں اس عام غلط فہمی کا ازالہ کیا گیا ہے کہ حاملہ کے لئے ورزش سخت خطرناک ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دوران حمل میں ورزش لازمی چیز ہے۔ ہر روز باقاعدہ سیر کے علاوہ حاملہ کو چاہئے کہ وہ پانچ یا دس منٹ تک ایسی ورزش کیا کرے۔ جس سے عضلات معدہ کو تقویت پہنچے۔ ورزش کے ساتھ ہی آرام بھی ضروری ہے۔ حاملہ عورت کے لئے رات کو دس گھنٹے کی نیند کے علاوہ دن میں ایک گھنٹہ تک کامل آرام کرنا چاہئے۔ تکان سے بچنا لازمی ہے۔ بھاری چیزوں کا اٹھانا بھی ممنوع ہے پہلے پانچ ماہ میں ان باتوں پر سختی سے عمل کرنا چاہئے حاملہ کو صاف ہوا کی بے حد ضرورت ہے۔ لہٰذا اسے کسی حالت میں بھی منہ ڈھانپ کر نہ سونا چاہئے۔

خوراک کیسی ہو۔ حاملہ کے لئے خوراک ایسی ہونی چاہئے جو کافی مقدار میں ہو۔ زود ہضم ہو اور طاقت بخش ہو۔ حد اعتدال سے زیادہ خوراک معدہ کے پٹھوں کو کمزور کر دیتی ہے۔ گائے کا تازہ دودھ دن میں تین مرتبہ پینا چاہئے تازہ مکھن۔ تازہ سبزی مثلاً پالک۔ گوبھی۔ مٹر۔ ٹماٹر۔ آلو معتدل مقدار میں استعمال کرنے چاہئیں۔ نیز تازہ پھل مثلاً سیب۔ ناشپاتی۔ نارنگی۔ انگور۔ کیلا اور آم معتدل مقدار میں موزوں خوراک ہے۔ انڈے۔ گوشت اور مرغ وغیرہ بھی مفید ہے مگر محدود مقدار میں۔ دوران حمل میں قبض اور بواسیر کی شکایت ہو جایا کرتی ہے اس کے انسداد کی بہترین صورت یہ ہے کہ حاملہ عورت دن بھر میں کم از کم ½ ۱ سیر تازہ صاف پانی پیئے۔ پھل اور ترکاریاں کافی مقدار میں استعمال کرے۔ کھلی ہوا میں باقاعدہ ورزش کرے۔ قضائے حاجت کے اوقات کی پابند رہے۔ قبض ہو جائے تو کسی معالج سے مشورہ کرنا چاہئے۔

وضع حمل کے لئے ضروری سامان۔ رسالہ مذکور میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ بچہ کے کپڑے پہلے سے تیار رکھے جائیں۔ وضع حمل سے پیشتر کم سے کم دو کرتے دو فلالین کے فراک چند رومال جو کسی نرم کپڑے سے بنائے جائیں اور ایک گرم شال جس میں بچہ کو لپیٹا جائے۔ وضع حمل کے لئے مندرجہ ذیل اشیا قطعی طور پر ضروری ہیں۔ دو بستر کی چادریں۔ ایک واٹر پروف چادر۔ دو تولئے۔ ایک درجن نرم رومال۔ ایک صاف قمیص اور شلوار یا سوتی ساڑھی جو وضع حمل کے وقت پہنی جائے۔ کاربالک سوپ کی ایک

تکیہ۔ ایک کمبل یا شال جس میں پیدائش کے وقت بچہ کو لپیٹ لیا جائے۔ کاٹن وول (روئی) کا ایک پیکٹ دو گدڑی جس میں صاف اون بھری ہو ان میں سے ایک تو وضع حمل کے دوران میں۔ اور دوسری وضع حمل کے بعد استعمال کی جائے۔ بائینڈر یعنی پٹی حاملہ کا بستر صاف ستھرا ہونا چاہئے۔ ان جملہ اشیاء کو ایک صاف صندوق میں پہلے سے رکھ لینا چاہئے۔ تاکہ وقت پر کام آسکیں۔

وضع حمل کے وقت مکان۔ سیڑھیاں۔ جائے ضرور اور نالیوں کو نہایت صاف رکھا جائے۔ وضع حمل کے لئے ایسا کمرہ ہونا چاہئے جس میں روشنی اور ہوا کی بخوبی آمدو رفت ہو۔ کمرہ کی دیواروں میں سفیدی کرا لینا مناسب ہے۔ کھڑکیاں اور چھت صاف ہو۔ کمرہ میں غیر ضروری سامان نہیں رکھنا چاہئے۔ اور اس میں کھانا پکانا سخت مضر ہے۔ اس رسالہ میں بتایا گیا ہے کہ حاملہ کے لئے بہتر ہوگا کہ وہ زچگی اور بہبودی اطفال کے متعلقہ مرکز میں جا کر ہیلتھ وزیٹر سے جملہ ضروری واقفیت حاصل کرے۔ اگر دوران حمل میں پیشاب کم آتا ہو۔ لگاتار درد سر کی شکایت رہتی ہو۔ بینائی میں فرق آگیا ہو۔ ہاتھ پاؤں میں سوجن ہوگئی ہو۔ خون کم ہوگیا ہو۔ دائمی قبض ہو۔ اور سانس پھول جاتا ہو۔ تو فوراً کسی تجربہ کار معالج سے مشورہ لینا چاہئے۔ دوران حمل میں دانتوں کی صفائی بہت ضروری ہے۔ اس کے لئے صبح اور سونے سے پہلے دانتوں کو کسی برش یا مسواک یا داتن کے ذریعہ کسی اچھے پاؤڈر سے صاف کرنا چاہئے۔ قریباً آٹھ ماہ تک ہر چار ہفتے کے بعد اور پھر ہر ہفتہ پیشاب کا معائنہ کرا لینا ضروری ہے وضع حمل کے لئے میٹرنٹی ہسپتال سے زیادہ محفوظ جگہ اور کوئی نہیں۔ اگر حاملہ وہاں نہ جانا چاہے تو کسی ایسی دایہ کی خدمات حاصل کرنی چاہئیں۔ جس نے باقاعدہ تربیت حاصل کی ہو۔ اور جو پیدائش کے وقت بچہ کی خبرگیری کر سکے۔ وضع حمل کے وقت دایہ کو ایک صاف ایپرن پہن لینا چاہئے۔ یہ ضروری ہے کہ اس وقت اس نے کوئی چوڑی یا انگشتری نہ پہن رکھی ہو۔ جونہی درد زہ شروع ہو مریضہ کو غسل کر کے صاف کپڑے پہن لینے چاہئیں۔ جس کمرہ میں وضع حمل ہو وہ صاف ہونا چاہئے۔ اس کی کھڑکیاں کھلی رہیں اس کا فرش صاف اور گرد و غبار سے پاک ہو۔ بچہ پیدا ہوتے ہی مریضہ کو گرم پانی کی بوتل یا گرم اینٹ سے اپنے آپ کو گرم رکھنا چاہئے۔

(نوٹ) آئندہ مضمون بچہ کی خبرگیری کے متعلق ہوگا۔ (باقی)

الکیمیا

ایک کیمیائی نسخہ کا حل

جون ۱۹۲۷ء کے الحکیم میں خریدار نمبر ۹۰۲۳ کی طرف سے "بعض مل طلب کیمیائی نسخے" کے عنوان کے تحت میں ایک مکتوب درج ہوا تھا جس میں ایک اکسیری نسخہ درج کرکے بعض امور اس کی نسبت دریافت کئے گئے تھے۔ سو میں ان امور کا جواب تحریر کرتا ہوں لیکن چونکہ اس نسخے کو چھپے ہوئے مدت گذر چکی ہے۔ اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہاں وہ نسخہ بھی بجنسہ نقل کر دیا جائے۔ نسخہ یہ ہے۔

سیماب اصلی صاف شدہ۔ گندھک آملہ سار عمدہ شنگرف رومی۔ ہیل ہر ایک ایک تولہ۔ طوطیا سبز انگریزی ۲ ماشہ۔ لعاب گھیکوار یا شیر تھوہر میں دو پہر تک کھرل کرکے پانچ تولہ عمدہ جست کی کٹوری میں اندر اندر لیپ کریں۔ پھر نمک لاہوری آدھ پاؤ کو شیر مدار ۱۰ تولہ میں کھرل کرکے خشک کرلیں۔ اور جست کی کٹوری میں اندر بھر کر مٹی کی ہانڈی میں اوندھا کرکے رکھ دیں۔ اور اس پر ایک چھوٹا سا مٹی کا پیالہ دے کر اس مصالحہ سے بھر کریں (ص) قند سیاہ ۶ تولہ۔ لوہچون ۹ ماشہ۔ میتھی ایک تولہ ان کو خوب باریک پیس کر پیالہ کی درز میں بند کرکے باقی حصہ بالائی میں بالو ریت بھر کر منہ بند کرکے آٹھ پہر تک اس کے نیچے آگ جلائیں۔ اور آہستہ آہستہ تیز کرتے جائیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ ایک ماشہ تولہ مس پر طرح کریں ملکے ورک کا عمدہ سونا ہوگا۔ البتہ ذرا مشکل سے پگھلتا ہے اس کے لئے سم الفار۔ سہاگہ ٹکہ ۱ تولہ لو۔ عرق لیموں کاغذی ۲ تولہ عرق ککروندہ پاؤ بھر سب کو کھرل کرکے گولیاں بقدر نخود بنا کر ..... الخ۔

اس نسخہ کی ترکیب تو درست ہے۔ صرف تھوڑا سا فرق ہے۔ وہ یہ کہ تھوہر کے دودھ کی بجائے سیم تھوہر (ایڈیٹر) کا دودھ استعمال کرنا چاہئے۔ اور نمک آدھ پاؤ کی بجائے ایک پاؤ ہونا چاہئے جو کٹوری کے درمیان اور اس کے اوپر آجائے۔ اس بات کا بھی خیال ہے۔ کہ تانبہ جس کے ساتھ اس کا حملان کیا جائے۔ توتیا سے نکالا جائے۔

توتیا سے مس یعنی تانبہ حاصل کرنے کی ترکیب یہ ہے

کہ پوست فندق (ریٹھہ) ایک سیر پختہ لیکر چار سیر پختہ پانی میں جوش دیکر تین دن رکھیں۔ پھر چھان کر یہ پانی ایک لوہے کی کڑاہی میں ڈال دیں۔ اور اس میں پاؤ بھر توتیا باریک کرکے ملائیں تیسرے روز پانی کسی دوسرے برتن میں الٹ دیں اور کڑاہی کے اندرونی حصے سے تانبہ کسی چیز سے اتار لیں۔ جو باریک باریک تاروں کی شکل میں برآمد ہوگا۔ تانبہ کو نکالکر وہ پانی پھر کڑاہی میں ڈال کر تمام تانبہ حاصل کرلیں۔ توتیا سے مس بطریق ذیل بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

توتیا ڈیڑھ پاؤ لیکر جو کوب کرنے کے بعد کسی آہنی کڑاہی میں ڈھیر کردیں۔ اور اس پر کپڑے کا ٹکڑا ڈالکر اسکے کنارے پتھر کے ٹکڑوں سے دبا دیں۔ اوپر بھی کوئی وزنی پتھر رکھ دیں۔ چار پانچ سیر پانی میں آدھ سیر کے قریب آملہ خشک کو خوب جوش دیکر چھان لیں۔ اور وہ پانی آہستگی کڑاہی میں ڈالدیں۔ اور کڑاہی کو تین چار روز پانی میں پڑا رہنے دیں۔ ہلائیں جلائیں نہیں بعدہ آہستہ آہستہ پانی کو نتھار لیں۔ کپڑے کے نیچے اعلیٰ درجہ کا مس موجود ملیگا۔ اس تانبہ میں وہ کشتہ ملانا چاہئے۔

اس حاصل شدہ تانبہ ایک تولہ پر وہ کشتہ ڈیڑھ ماشہ طرح ص کریں۔ اسی چٹھی میں یہ بھی دریافت کیا گیا تھا۔ کہ آیا وہ نمک جو کٹوری میں ڈالا گیا تھا کارآمد ہوگا یا جست۔ سو جواب اس کا یہ ہے کہ اس... نمک میں جست کشتہ ہو کر بشکل سفید مگر کچھ سخت برآمد ہوگا یہی کارآمد ہے۔ نمک کارآمد نہیں۔ البتہ کھانسی وغیرہ کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(حکیم عبدالعزیز بھاولپور)

الامراض و العلاج

امراض غیر مدہ

مرض ہاجکن یا فقر الدم لمفاوی

از جناب حکیم ڈاکٹر قاضی محمد عظیم اللہ صاحب اکمل طب و جراحت "لاہور"

لغت - اس مرض کو پرانی ڈاکٹری اصطلاح کے مطابق لمفیڈی نوما کہا جاتا ہے جس کا صحیح اردو ترجمہ سلع غددی لمفاوی ہے۔ کیونکہ لمفیڈی نوما فی الحقیقت ایک یونانی لغت ہے۔ جو مرکب ہے تین الفاظ - لمف - ایڈی نوا ور اوما سے۔ (لمف بمعنی لمفاوی - ایڈی نو بمعنی غدد اور اوما بمعنی سلع یا رسولی) لیکن چونکہ مزید تحقیقات سے یہ ایک خون کا مرض ثابت ہوا ہے! اس لئے اس کی پرانی اصطلاح کو ترک کر کے اب عام طور پر اس کو اس کے اولین مغربی محقق ہاجکن کے نام سے منسوب کر کے ہاجکن ڈیزیز کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اور ہم نے بھی اس کا اردو ترجمہ مرض ہاجکن یا بجائے سلع غددی لمفاویہ کے فقر الدم لمفاوی کیا ہے۔

تعریف و ماہیت - یہ بھی فقر الدم ذاتی ہی کی ایک قسم ہے یعنی خون کا ایک ذاتی مرض ہے جس میں فقر الدم کے علاوہ بتدریج غدد لمفاویہ کی اصلی ساخت میں زیادتی ہو کر وہ بڑی ہو جاتی ہیں۔ اور گاہے جگر - گردوں اور دیگر اعضاء میں بھی لمفاوی ساخت پیدا ہو جاتی ہے۔

تاریخ - سب سے پہلے ۱۸۳۲ء میں ڈاکٹر ہاجکن نے فقر الدم کے مختلف مریضوں کا بیان کیا جن میں غدد لمفاوی اور طحال بڑی ہو جاتی ہے اس کے بعد ولکس نے اس مرض کی تحقیقات کر کے اس کا نام "انیمیا لمفیٹیکا" (فقر الدم لمفاوی) رکھا۔ ٹروسو نے اس مرض کو "ایڈینی" (فقر الدم غددی) اور کوہنم نے "سیوڈولیوکیمیا" دوم ابیض کاذب کے نام سے موسوم کیا ہے۔

یادداشت - طب قدیم کی کتابوں میں بھی فساد خون سے جسم کی مختلف غدد لمفاوی اور طحال وغیرہ کا بڑھ جانا مذکور ہے! اور اس کا علاج بھی تصفیہ خون بتایا گیا ہے اس سے ظاہر ہے کہ یہ مرض پہلے بھی معلوم تھا اور اطبائے قدیم اپنے اصول کے مطابق اس مرض کی ماہیت اور علاج سے بخوبی واقف تھے۔

اقسام - گلٹیوں کی نوعیت کے لحاظ سے اس کی دو قسمیں ہیں - (۱) جس میں گلٹیاں نرم ہوتیں اور خفیف سی بڑھتی ہیں - عروق دموی اور لمفاوی ڈھیلی ہو کر پھیل جاتی ہیں خلیات لمفاوی اور متعدد گٹھلیوں والے بڑے بڑے سفید دانے عروق لمفاوی میں بہت کثرت سے جمع ہو جاتے ہیں - (۲) جس میں گلٹیاں بہت بڑھی ہوئی اور سخت ہوتی ہیں - ان میں لمفاوی ساخت بہت بڑھ جاتی ہے اور در حقیقت یہ پہلی قسم کی ہی ترقی یافتہ صورت ہوتی ہے۔ ان کے علاوہ بعض مصنفین مثلاً اوسلر اور میکارتھے وغیرہ نے علامات کے لحاظ سے بھی اس مرض کو چھ سات اقسام میں تقسیم کیا ہے۔ مثلاً حاد - مقامی - جمی - مخفی - طحالی جلدی - عظمی وغیرہ - ان سب کی تفصیل اس جگہ طوالت مضمون کے خوف سے نظر انداز کر دی جاتی ہے۔ ان کا مختصر

اور ضروری ذکر علامات کے ماتحت درج کر دیا جاتا ہے۔

علامات۔ اس مرض میں بعض اوقات (۱) عام کمزوری اور کمی خون پہلی علامت ہوتی ہے۔ جو مریض کی توجہ کو اپنی جانب مبذول کراتی ہے۔ لیکن بالعموم گردن بغل یا کنج ران کی غدد جاذبہ کا بڑھ جانا سب سے پہلے مریض کی توجہ کو اپنی طرف جذب کرتا ہے۔ چنانچہ سب سے پہلے عموماً مریض کی گردن یا گلے بغل و کنج ران میں سے کسی ایک جگہ بد میں ہو جاتی ہیں جن کے کچھ عرصہ بعد اور بعض اوقات کئی سال کے بعد دوسرے مقام کی غدد جاذبہ بڑھ جاتی ہیں۔ پھر اسی طرح کسی تیسرے مقام کی گلٹیاں بڑی ہو جاتی ہیں۔ اس مرض کی مزمن قسم میں گلٹیاں سخت اور علیحدہ علیحدہ ہوتی ہیں۔ اور جلد کے نیچے حرکت کر سکتی ہیں لیکن حاد اقسام میں گلٹیاں نرم محسوس ہوتی ہیں۔ (۲) جب سینے کے اندر کی غدد جاذبہ بڑھ جاتی ہیں۔ تو قصبۃ الریہ۔ دل پھیپھڑوں اور مری وغیرہ پر ان کا دباؤ پڑنے سے بعض خاص علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ مثلاً تنگی تنفس، کھانسی اختلاج القلب، عسر البلع۔ درد سینہ وغیرہ۔ گاہے اعصاب شرکیہ پر دباؤ پڑنے سے جلد کا رنگ تمغے کی مانند سرخ ہو جاتا ہے۔ (۳) بعض اوقات اس مرض میں چند دنوں یا ہفتوں کے بعد بخار کے بے قاعدہ حملے شروع ہو جاتے ہیں۔ (۴) غدد جاذبہ کے ساتھ طحال بھی اکثر بڑی ہو جاتی ہے لیکن دم ابیض کی طرح بہت زیادہ نہیں بڑھتی۔ صرف بائیں جانب کی پسلیوں کے نیچے اس کا کنارہ محسوس ہوتا ہے بعض مریضوں کا جگر بھی بڑھ جاتا ہے۔ (۵) خون میں بہت اہم تغیرات نہیں ہوتے۔ صرف خون کو سرخ کرنے والا مادہ (حمرۃ الدم) کم ہو جاتا ہے۔ اور آخری درجات مرض میں سرخ دانے بھی کم ہو جاتے ہیں۔ سفید دانے بہت خفیف سے بڑھتے ہیں۔ البتہ خلیات لمفاوی اور متعدد گٹھلیوں والے بڑے بڑے سفید دانے پائے جاتے ہیں۔ (۶) اس کے بعد عام علامات جسمانی مثلاً کمی خون۔ کمزوری سستی وغیرہ زیادہ ہو جاتی ہے آخری درجات میں مریض بے حد لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔ اور اس میں جریان خون کی استعداد بڑھ جاتی ہے۔ گاہے سوء القنیہ

اور استسقاء کی شکایت ہو جاتی ہے۔ (۷) کبھی کبھی جلد کے نیچے گرہیں سی پیدا ہو کر سخت قسم کی خارش شروع ہو جاتی ہے۔

تشخیص۔ اس مرض کی تشخیص دم ابیض لمفاوی، سرطان لمفاوی۔ خنازیر اور آتشک کی بدوں سے کی جاتی ہے چنانچہ دم ابیض لمفاوی سے اس مرض کی تشخیص گذشتہ اشاعت میں دم ابیض کے ماتحت درج کی جا چکی ہے سرطان لمفاوی میں پہلے غدد لمفاویہ بڑی ہوتی ہیں اور اس کے بعد ارد گرد کی ساختیں بھی مبتلائے مرض ہو جاتی ہیں۔ خنازیر سے اس مرض کی تشخیص دشوار ہوا کرتی ہے کیونکہ بعض اوقات یہی گلٹیاں بعد میں خنازیر کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ پس صحیح تشخیص کے لئے بڑی ہوئی گلٹیوں میں سے کسی ایک کو مقامی بے حسی پیدا کر کے تراش لینا چاہئے اور خوردبین کے نیچے رکھ کر اس کا امتحان کر لینا چاہئے۔ خنازیری صورت میں اس کے اندر سل کے جراثیم پائے جاتے ہیں۔ آتشک کی بدوں سے پہلے زخم کی موجودگی پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ آتشک کی گلٹیاں زیادہ سخت ہوتی ہیں۔ اور پھیلنے کی بجائے زائل ہونے کی استعداد رکھتی ہیں۔

رفتار و انجام۔ اس مرض کی رفتار عموماً سست اور مزمن ہوا کرتی ہے۔ مہینوں بلکہ بعض اوقات برسوں گذر جاتے ہیں۔ کہ ایک مقام کی گلٹیوں کے بڑھنے کے بعد دوسرے مقامات کی گلٹیاں بڑھتی ہیں۔ عام طور پر یہ مرض دو تین سال تک رہتا ہے۔ گاہے اس کے برعکس یہ مرض حاد بھی ہوا کرتا ہے اس صورت میں تمام گلٹیاں چند ماہ کے اندر اندر بڑھ جاتی ہیں۔ اور ہلاکت واقع ہو جاتی ہے۔ اس مرض کے بعض مریض بغیر علاج کے بھی اچھے ہوتے ہوئے دیکھے گئے ہیں۔ اور مزمن قسم کے مریض تو علاج سے اکثر اچھے ہو جاتے ہیں۔ گاہے ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک جگہ کی گلٹیاں غائب ہو کر دوسری جگہ ظاہر ہو جاتی ہیں۔ شدید یا حاد قسم کے مرض میں مریض بہت جلد لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔ اور نہایت کمزور ہو کر وہ بالآخر ہذیان یا بیہوشی کے ساتھ مر جاتا ہے۔ سوء القنیہ کی صورت میں

موت سے پہلے مریض کے پاؤں پر ورم ہوجایا کرتا ہے اس کے علاوہ بعض اوقات اس مرض سے نمونیا۔ اجتماع الماء فی الصدر اور ضیق النفس وغیرہ صدری عوارضات ظاہر ہوکر بھی موت واقع ہوتی ہے۔ گاہے سینے کے اندر کی بڑھی ہوئی گلٹیوں کا مری پر دباؤ پڑنے سے عسر البلع یعنی نگلنے میں دقت کی شکایت بھی پیدا ہوجاتی ہے۔

اسباب۔ اس مرض کے اسباب تا حال بہت کم معلوم ہوتے ہیں۔ تاہم یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ یورپ اور امریکہ میں یہ مرض زیادہ تر مردوں میں بالعموم عمر کے پہلے نصف میں ظاہر ہوتا ہے۔ یہ ایک عجیب بات ہے کہ جڑے بہن بھائی اس میں ایک ساتھ مبتلا ہوتے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ مرض کسی قسم کی چھوت سے پیدا ہوتا ہے چنانچہ اس کی رفتار۔ اس کا منہ اور لوزتین کی خراش کے ساتھ تعلق اس کا عموماً گردن کی گلٹیوں میں ظاہر ہونا۔ پھر ایک جگہ کی گلٹیوں کے بعد دوسرے مقام کی گلٹیوں کا اور بخار کے حملے اس نظریئے کی تائید کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہنٹنگ اور ٹینٹ کے تجربات کے نتائج بھی اسی کے حق میں ہیں بعض لوگ مثلاً سٹرن برگ وغیرہ اس کو خنازیر ہی کی قسم قرار دیتے لیکن ان کی مخصوص وضع اور ابتدا میں جراثیم سل کی عدم موجودگی نیز کیمیاوی امتحان کا منفی ہونا اس خیال کی صحت کے منافی ہے۔

علاج۔ عام ہدایات کو پیش نظر رکھیں۔ مزمن گلٹیاں عمل ید کے ذریعہ نکال دیں۔ اس سے مرض کی رفتار ترقی عموماً رک جاتی ہے۔ ریڈیم اور ایکس ریز کا استعمال بعض مریضوں میں نفع بخش ثابت ہوا ہے۔ اس سے گلٹیاں چھوٹی ہوجاتی ہیں۔ لیکن کلی صحت کا حاصل ہونا مشکوک ہے گلٹیوں کا مقامی علاج بہت کم مفید ہوا کرتا ہے۔ سنکھیے کا تدریجی استعمال بھی بعض مریضوں میں مفید ثابت ہوا ہے۔ اس کو تھوڑی مقدار سے شروع کرکے بتدریج بڑھائیں۔ اور حد برداشت تک لاکر کئی مہینوں تک اس کا استعمال جاری رکھیں۔ اگر سنکھیے کے استعمال سے فائدہ نہ ہو تو فاسفورس دیں۔ کونین۔ فولاد اور روغن ماہی تقویت مریض کے لئے مفید ثابت ہوتے ہیں۔ طب قدیم کے اصول کے مطابق اگر مصفیات خون کے ذریعے نضج و تنقیہ کے بعد ان اشیاء کا استعمال کرایا جائے۔ تو زیادہ مفید ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ چند روز اگر شاہترہ۔ چرائتہ۔ سرپھوکہ۔ منڈی۔ عناب بلیلہ سیاہ۔ صندل سرخ وغیرہ کا نقوع پلاکر مطبوخ ہفت روزہ استعمال کرائیں۔ اور اس کے بعد مسہل دے کر تبرید کرا کے اطریفل غددی اور جوہر منقی کا استعمال کرایا جائے تو ہمارے خیال میں یقیناً نفع بخش ثابت ہوگا ؛

کلب الکلب

از جناب ڈاکٹر قاضی محمد محمود صاحب انصاری ڈی ایچ۔ آر۔ وی۔ ایس۔ کرنیل گنج

آج کل پاگل کتوں کے کاٹنے کی شکایت اکثر پائی جاتی ہے۔ اور سگِ دیوانہ کے کاٹنے سے مریض کو جو عوارض لاحق ہوجاتے ہیں۔ وہ اس قدر تکلیف دہ ہیں کہ اگر ان کا باقاعدہ علاج نہ کیا جائے۔ تو ۹۹ فی صدی مریض مرجاتے ہیں اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس مضمون پر قلم اٹھایا جائے

نام و وجہ تسمیہ۔ اسے انگریزی میں میڈنس (Madness) لاطینی میں ریبیز (Rabies) یا ہائیڈروفوبیا (Hydraphobia) اور عربی میں کلب الکلب کہتے ہیں۔ ہائیڈروفوبیا مرکب ہے دو لفظوں یعنی ہائیڈرو اور فوبیا سے۔ ہائیڈرو کے معنی ہیں پانی اور فوبیا سے مراد ہے ڈرنا۔ چونکہ زمانہ قدیم سے یہ خیال چلا آتا ہے کہ سگ دیوانہ پانی سے ڈرتا ہے۔ اس لئے اس مرض کو

ہائیڈروفوبیا کے نام سے موسوم کیا گیا۔

کیا سگ دیوانہ پانی سے ڈرتا ہے۔ قدما کا خیال تھا کہ دیوانہ کتا پانی سے ڈرتا ہے۔ چنانچہ یہی خیال ڈاکٹری میں بھی رواج پذیر ہوا۔ یہاں تک کہ اسی امر کو اس مرض کی علامت خاص سمجھ کر اکثر پاگل کو شناخت کرنے کے واسطے اس پر پانی ڈال کر دیکھتے تھے کہ آیا وہ اس سے ڈرتا ہے یا نہیں۔ اگر وہ پانی سے خوف کھاتا تو اسے پاگل قرار دیتے ورنہ نہیں لیکن بات دراصل یہ ہے کہ اس مرض میں کتے کو پیاس شدت سے لگتی ہے لیکن جبڑے کے فالج اور گلے میں درد اور رکاوٹ کی وجہ سے وہ پانی پی نہیں سکتا۔ علاوہ بریں پانی میں اپنی صورت کا عکس دیکھ کر اسے ایک جھجک سی پیدا ہوتی ہے اس لئے یہ سمجھ لیا گیا ہے کہ وہ پانی سے ڈرتا ہے۔ ورنہ اب یہ بات پایہ تحقیق کو پہنچ چکی ہے کہ پاگل کتے کا پانی سے ڈرنا ضروری نہیں۔ اور بغیر اس کے کہ وہ پانی سے خوف کھائے پاگل ہو سکتا ہے۔

اسباب مرض۔ ریبیز کے معنی دیوانگی کے ہیں یہ تو صحیح ہے کہ اس مرض میں لعاب دہن میں ایک قسم کا زہر پایا جاتا ہے۔ جو دیوانگی کا باعث ہوتا ہے لیکن اس امر پر ابھی تاریکی کا پردہ پڑا ہوا ہے۔ کہ اس کی پیدائش و ترقی کیونکر عمل میں آتی ہے۔ نہ ابھی تک صحیح طور پر یہ امر دریافت ہو سکا ہے کہ لعاب دہن میں یہ زہر کیونکر شامل ہوتا ہے بہر حال کسی دیوانہ حیوان کے کاٹنے یا اس کے لعاب دہن کا ٹیکہ کرنے سے کوئی دوسرا تندرست حیوان یا انسان اس مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے لیکن یاد رہے کہ حملہ مرض کے لئے کاٹنے میں دانتوں کا لگنا اور جسم اور جلد پر زخم کا ہونا ضروری ہے اگر مریض کا دانت نہ گڑا ہو اور کوئی زخم نہ پیدا ہوا ہو تو اس صورت میں حملہ مرض کا بہت کم اندیشہ ہوتا ہے لیکن کسی زخم میں محض لعاب دہن لگ جانے سے بھی دیوانگی کا اثر ہو جاتا ہے۔ البتہ اگر بلا زخم کے ہی جسم کو پاگل جانور چاٹتا رہے۔ تو اس سے پاگل ہونے کا احتمال نہیں۔ بہر حال اس بارے میں پوری احتیاط سے کام لینا چاہئے اور زخم کی حالت میں کسی آدمی کو پاگل کے معائنہ یا چیر پھاڑ سے پرہیز کرنا چاہئے

مستعدین۔ ویسے تو گیدڑ۔ لومڑی۔ بھیڑئیے اور اسی نوع کے دیگر حیوانات اس مرض میں گرفتار ہوتے ہیں لیکن چونکہ عام طور پر کتے کے کاٹنے سے یہ مرض دوسروں میں منتقل ہوتا ہے۔ اس لئے عام طور پر اسے کلب الکلب کا نام دیا جاتا ہے۔ بیل۔ گائے۔ بھینس۔ گھوڑے وغیرہ کو کاٹنے سے بھی یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ ان جانوروں پر اثر ذرا دیر میں ہوتا ہے اور انسان پر اثر جلد ہوتا ہے۔

موسم۔ جاڑوں میں بہ نسبت گرمی کے اس مرض کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ جہاں آوارہ کتے زیادہ پائے جاتے ہوں وہاں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے۔

زمانہ حضانت مرض۔ جب کسی ذریعہ سے چھوت پہنچے تو اس کے اور مرض کے نمودار ہونے کے درمیان کے زمانہ کو زمانہ حضانت مرض (انکیوبیشن) کہتے ہیں قاعدہ یہ ہے کہ جب کسی ذریعہ سے چھوت دار مادہ جسم میں پہنچتا ہے۔ تو فوراً ہی مرض نمودار نہیں ہوتا۔ بلکہ اس مرض کا زہر جسم میں ترقی کرتا رہتا ہے۔ اور جب ترقی کرکے پوری قوت حاصل کر لیتا ہے۔ تو فوراً مرض نمودار ہو جاتا ہے چنانچہ دیوانگی سگ کا زمانہ حضانت سات روز سے کر سات ماہ تک ہے۔ گو بعض تجربہ کاروں نے ۳-۴ اور ۷ سال بھی لکھے ہیں۔ مگر کتوں میں زیادہ تر سات ماہ پر اتفاق ہے دیگر جانوروں اور انسان میں ۷ سال تک ممکن ہے اس کے بعد مریض ہونے کا اندیشہ نہیں ہے۔

یاد رہے کہ مرض کے نمودار ہونے کے بعد بیماری کی مدت دس روز ہے یعنی مرض پیدا ہونے کے بعد دس دن کے اندر موت واقع ہو جاتی ہے۔ گیارہ دن تک مریض زندہ نہیں رہ سکتا۔ اگر مشتبہ کتے یا کسی دوسرے جانور کی نگہداشت کی جائے اور وہ دس یوم گذر جانے پر بھی زندہ رہے تو سمجھ لینا چاہئے کہ وہ پاگل نہیں ہے۔ بلکہ اسے کوئی دوسرا مرض ہے۔

اقسام دیوانگی۔ کتوں وغیرہ میں دیوانہ پن کی دو قسمیں

ہیں۔ ایک تو اصطلاح ڈاکٹری میں فیوریس ریبیز (Furious Rabies) کہلاتی ہے یعنی اسے سخت اور تند قسم کی دیوانگی کہتے ہیں۔ اور دوسری کو ڈیف ریبیز (Deaf Rabies) یعنی نرم اور گونگی دیوانگی کہتے ہیں۔ اول الذکر میں مریض بھونکتا ہے لیکن موخر الذکر میں مریض بھونکتا نہیں ہے۔ چونکہ علاج کا دارومدار اس امر کی تحقیق پر منحصر ہے۔ کہ آیا کتا دیوانہ ہے یا نہیں۔ اس لئے یہاں ہم سگ دیوانہ کی علامات ذرا وضاحت سے بیان کرتے ہیں۔

علامات۔ تند قسم کی دیوانگی میں مریض کتا (یا دوسرا جانور) معمولی عادات اور حرکات و سکنات چھوڑ کر تنہا اور اندھیری جگہ چلا جاتا ہے۔ اگر اسے بلایا جائے تو وہ فرمانبرداری نہیں کرتا۔ بلکہ اکثر ایک طرح کی ناراضی کا اظہار کرتا اور کچھ آگے بڑھ کر پھر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ آنکھیں سست۔ چمکدار۔ روشن اور غنودگی کی سی حالت میں پائی جاتی ہیں۔ ازاں بعد مریض کاٹنے بھونکنے اور نقصان پہنچانے پر آمادہ ہوتا ہے۔ اور جو چیز سامنے پڑتی ہے اس پر حملہ کرتا اور اسے نوچتا ہے۔ بہرحال وہ بے بس اور قابو سے باہر ہوجاتا ہے۔ اس کی آنکھیں بہت ڈراؤنی ہوجاتی ہیں۔ ایسا معلوم دیتا ہے کہ مریض غور سے کسی دور کی چیز کو دیکھ رہا ہے۔ اور پھر اس خیالی چیز کو موجود سمجھ کر اس پر حملہ آور ہوتا پھر پیچھے ہٹ جاتا اور اکثر چپ جاتا ہے۔ یا بھاگنے لگتا ہے۔ خصوصاً بازاری یا جنگلی کتا تو ضرور بھاگنے لگتا ہے۔ دوسرے کتے بھی اس کو دیکھ کر دور سے بھونکتے اور پاس نہیں آتے ہیں۔ مریض حیوان کے منہ سے کفدار لعاب گرتا ہے۔ وہ ہونٹ چباتا اور دانت پیستا ہے۔ اکثر سخت چیزوں پر حملہ کرنے اور ان کو کاٹنے سے اس کے ہونٹ زخمی ہوجاتے اور دانت ٹوٹ جاتے ہیں۔ مگر اس کو کسی بات کا احساس نہیں ہوتا۔ بلکہ حملہ برابر جاری رکھتا ہے اور مزاج میں تیزی بڑھتی جاتی ہے۔ گلا سوج جاتا ہے چہرہ سخت متوحش اور خوفناک ہوجاتا ہے۔ اور اب آنکھیں چمکیلی اور سرخ ہوجاتی ہیں۔ کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے اگر کھانے کا ارادہ کرے۔ تو نگلا نہیں جاتا۔ مریض بہت جلد دبلا ہوجاتا ہے۔ اسے زیرین جبڑہ کا اور اکثر جسم کا بھی فالج ہوجاتا ہے مریض چلنے میں لڑکھڑاتا ہے۔ منہ سے خون بھی آتا ہے زبان متورم اور منہ سے لٹکی ہوئی ہوتی ہے۔ اس پر مٹی وغیرہ لگی ہوتی ہے۔ سر نیچے جھکائے ہوئے چلتا اور دوڑتا ہے اور سیدھا چلا جاتا ہے البتہ اگر کوئی مقابلہ کرے یا کوئی کتا وغیرہ سامنے آئے۔ تو اس پر حملہ کرتا ہے۔ دُم سیدھی ہوجاتی ہے۔ اور اندر کو ٹانگوں میں دبی ہوئی ہوتی ہے۔ آخر جانور تھک کر اور مفلوج ہوکر گر پڑتا ہے۔ اور مرجاتا ہے۔ دُم کا سیدھا ہونا۔ زیرین جبڑے کا فالج۔ آنکھوں کا چمکدار ہونا اور پتھر لکڑی روئی اور اسی قسم کی دیگر غیر خوراکی اشیاء کا کھانا اس مرض کی مخصوص علامات ہیں۔

گونگی قسم کی دیوانگی میں عام علامات ویسی ہی ہوتی ہیں۔ جو اوپر مذکور ہوئیں۔ مگر اس میں اس قدر تیزی اور تیز مزاجی اور جھپٹنے وغیرہ کی کیفیت نہیں پائی جاتی۔ مریض بھونکتا نہیں ہے۔ وہ اپنا منہ ہر وقت کھلا رکھتا ہے۔ یہ دیوانگی پہلی دیوانگی سے کم خطرناک ہوتی ہے۔ اس قسم کے دیوانہ کے کاٹنے سے بھی پہلی قسم کی دیوانگی پیدا ہوسکتی ہے بہرحال یہ کیفیت محض جدا جدا مزاجی حالت سے پیدا ہوتی ہے۔

تدابیر تقدم بالحفظ۔ سب سے مقدم تدبیر یہ ہے کہ مشتبہ کتے کو دیگر تندرست جانوروں سے علیحدہ کرکے اسے ایک پنجرہ میں بند کردیں۔ یا زنجیر سے خوب کس کر باندھ دیں۔ اور دیوانگی کی تحقیق ہوجانے پر اسے ہلاک کردیں۔ انگریزی دوا فینائل وغیرہ کے لوشن سے اس جگہ کو خوب صاف کردینا چاہئے۔ اور اگر چند جانور اکٹھے رہتے ہوں اور ایک مریض ہو تو دوسروں کو بھی زمانہ حضانت مرض تک مشتبہ سمجھ کر ان سے احتیاط رکھنی چاہئے۔

علاج۔ اب تک اس مرض کا کوئی موثر اور کارگر علاج دریافت نہیں ہوا۔ اس کا بہترین علاج یہ ہے کہ جس مقام پر دیوانے کتے یا جانور نے کاٹا ہو۔ اسے تیز چاقو سے کاٹ ڈالیں اور اس پر تیزاب شورہ یعنی نائیٹرک ایسڈ خالص یا کاربالک ایسڈ خالص لگا کر اسے جلا دیں۔ اور اگر کچھ نہ ملے اور کوئی چیز

موجود نہ ہو تو گرم لوہے سے جلادیں۔ اور تکلیف کا خیال نہ کریں۔ تاکہ زہر زائل ہوجائے۔ مگر پھر بھی زمانہ حضانت مرض تک خطرہ رہتا ہے۔ اگر یہ علاج فوراً اور بہت جلد ممکن نہ ہو تو کاٹنے کی جگہ سے اوپر ایک بند زور سے باندھ دینا چاہئے۔ اور تدابیر بالا پر عمل کرنے کے بعد اس کو کھول دینا چاہئے۔ مگر یہ طریقہ علاج بطور حفاظت بہت ضروری ہے

پروفیسر ال اس بارے میں (ٹرکش باتھ) کی سفارش کرتے ہیں۔ تاکہ پسینہ خوب کھل کر آجائے۔ اگر حمام موجود نہ ہو تو دوسری تدابیر سے پسینہ جاری کرنا چاہئے۔ صاحب موصوف کی رائے میں اگر یہ علاج مفید نہ ہوا تو مضر بھی نہ ہوگا لیکن حمام سے قبل ایک خوراک مفرح و محرک ادویات کی۔ اور بعد حمام کے انگریزی دوا پوٹاسی کلوراس اور ڈائی لاز آئرن کو ملا کر استعمال کرنا چاہئے۔

ان سب کے علاوہ سب سے مفید علاج یہ ہے کہ سگ گزیدہ انسان کو فوراً پاسچیور انسٹی ٹیوٹ کسولی یا لاہور بھیج دیا جائے۔ جہاں اس کا ٹیکہ چودہ روز کیا جاتا ہے۔ اور اس سے انسان آیندہ کے واسطے محفوظ ہوجاتا ہے۔ اس کے علاج کے بعد شاذونادر موت وقوع میں آتی ہے۔

ایک غلط فہمی کا ازالہ۔ عام خیال یہ ہے کہ پاگل کتا اگر کسی کو کاٹ لے تو اس کو فوراً ہلاک کردینا چاہئے۔ کیونکہ اگر پاگل جانور جس نے کاٹا ہے وہ زندہ رہتا ہے تو زہر کا اثر زیادہ اور جلد ہوتا ہے۔ اور اگر پاگل جانور جو کاٹنے والا ہے۔ ہلاک کردیا جائے تو اثر کم ہوتا ہے۔ یہ خیال بالکل غلط ہے۔ خواہ کاٹنے والا پاگل جانور زندہ رہے یا مرجائے اثر میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ اور خطرہ یکساں ہے۔ اور اس کی موت یا زندگی زہر کے اثر میں کوئی تغیر نہیں پیدا کرتی۔

وجع القلب

از جناب حبیب الدین احمد صاحب قنوجی متعلم طبیہ کالج دہلی

اس مرض میں قلب کے عضلہ میں تشنج ہوکر قلب کے مقام پر شدت کا درد ہوتا ہے۔ جو دفعتہً پیدا ہوجاتا ہے۔ اور درد کی شدت سے مریض کو معلوم ہوتا ہے کہ اس کی جان نکل جائے گی۔ اور اب زندگی محال ہے۔

اسباب۔ یہ مرض اکثر ادھیڑ عمر کے اشخاص کو اس عمر کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ قلب میں عموماً قبل ہی سے کوئی مرض موجود ہوتا ہے۔ قلب کا فساد شحمی اور شرائین القلب کا تصلب اور تقبہ اورطے کی کواڑیوں کے امراض اور التہاب اورطی جس کا باعث عموماً آتشک ہوا کرتا ہے اور التصاق غلاف القلب قلب کے اعصاب کی خرابیاں اس مرض کے اسباب مُعِدّہ ہوا کرتے ہیں۔ ان امراض کا اثر تغذیہ پر کافی پڑتا ہے۔ اور قلب کا تغذیہ ناقص ہوجاتا ہے۔ نیز یہ بھی دیکھا گیا ہے۔ کہ اس مرض کا حملہ ان اشخاص میں بھی ہوا کرتا ہے۔ جو نقرس۔ ذیابیطس اور آتشک میں گرفتار رہتے ہیں۔ گاہے انفلوئنزا کے مرض میں اس مرض کا حملہ ہوجایا کرتا ہے۔ دفعتہً جسمانی محنت کرنا۔ زیادہ کھانا رنج و غم۔ غضب و غصہ۔ شدید صدمات امراض کے اسباب واصلہ ہوا کرتے ہیں۔ اور مرض کو پیدا کرنے میں خاص اہمیت رکھتے ہیں۔

مرضی تغیرات۔ موت کے بعد معائنہ کرنے پر شرائین قلب کی تنگی اور شریان اورطی کی غشاء مستبطنہ کا التہاب اکثر پایا جاتا ہے۔ اور قلب کے عضلہ میں لیفی اور شحمی فساد موجود ہوتا ہے۔ بعض نادر صورتوں میں قلب کے اندر کسی قسم کا کوئی تغیر نہیں پایا گیا۔

علامات۔ کبھی دورہ مرض سے قبل قدرے بیچینی اور مقام قلب پر گرانی محسوس ہوتی ہے۔ بعدہٗ دفعتہً مریض کے

سینہ میں شدید اور جانگاہ درد ہونے لگتا ہے۔ ساتھ ہی تنگی تنفس کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے اگر مریض چلتا پھرتا ہوا ہو۔ تو درد کی وجہ سے فوراً بیٹھ جاتا ہے۔ اور اگر بیٹھا ہو تو سامنے کی جانب جھک کر سینہ کی حرکت کو روکنے کی کوشش کرتا ہے۔ تاکہ کم سے کم تکلیف میں کمی ہو جائے درد عموماً عظم القص کے زیریں حصے سے شروع ہوتا ہے اور عموماً بائیں شانہ کی طرف درد کی ٹیسیں منتقل ہوتی رہتی ہیں۔ جو بازو تک پہنچتی ہیں۔ گاہے درد دائیں جانب بھی محسوس ہوتا ہے مریض کو معلوم ہوتا ہے کہ گویا اسے لوہے سے جکڑ دیا گیا ہے مریض کا چہرہ فق اور وہ پسینہ میں غرق ہوتا ہے درد کا دورہ چند سیکنڈ سے لیکر چند منٹ تک باقی رہتا ہے ممکن ہے کہ درد پہلی مرتبہ ہی مریض کا کام تمام کر دے۔ ورنہ کم و بیش دورہ سے ظاہر ہوا کرتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ مرض کا پہلا حملہ خفیف ہو اور بعد کے دورے شدید ہوتے جائیں اور نہایت معمولی اسباب سے دورہ پیدا ہو جائے۔

تشخیص۔ وجع القلب صادق اور کاذب میں فرق کرنا ضروری ہے۔ کاذب وجع القلب اختناق الرحم کی قسم کا ہوتا ہے۔ لہٰذا دونوں کا فرق بسہولت تشخیص کی غرض سے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

صادق	کاذب
(۱) ادھیڑ عمر کے بعد ہوا کرتا ہے۔	ادھیڑ عمر سے قبل بھی ہو سکتا ہے۔
(۲) عموماً مردوں کو ہوا کرتا ہے۔	عورتوں کو عام طور سے ہوتا ہے۔
(۳) دورہ اکثر دن کے وقت ہوتا ہے۔	اکثر رات کو ہوا کرتا ہے۔
(۴) علاوہ درد کے اور کوئی عوارضات موجود نہیں ہوتے۔	دوسرے عصبی عوارضات موجود ہوتے ہیں۔
(۵) درد نہایت شدید اور سینہ میں تنگی ہوتی ہے۔	درد اتنا شدید نہیں ہوتا اور سینہ کشادہ معلوم ہوتا ہے۔
(۶) درد بہت تھوڑی دیر قائم رہتا ہے۔	کئی کئی گھنٹہ تک درد رہتا ہے۔
(۷) انجام خطرناک سے مہلک ہو سکتا ہے۔	مہلک کبھی نہیں ہوتا۔

علاج۔ دورہ کے وقت مریض کو فوراً چارپائی پر آرام سے لٹانا چاہئے۔ اور تیز خوشبودار لخلخہ سنگھائیں خشک تکمیدات کریں۔ مسکن ضماد لگائیں۔ اگر متلی ہو تو تخفیف درد کے بعد ہلکی متقی ادویہ سے قے کرائیں۔ اگر باوجود ان تدابیر کے درد میں سکون نہ ہو تو مارفیا اور ایٹروپین کی جلدی پچکاری کریں۔ تقویت قلب کے لئے مقوی قلب ادویہ استعمال کریں۔ اگر اس کا باعث آتشک یا نقرس ہو تو ان کا علاج کرنا چاہئے۔ اور تمام ایسے اسباب و امور مثلاً جوش و غصہ وغیرہ جو اس مرض کے دورہ کے باعث ہوں۔ ان سے مریض کو بچانا چاہئے۔ مندرجہ ذیل معجون وقتاً اور دورہ کے وقت مناسب بدرقات کے ہمراہ دینے سے کافی فائدہ ہوتا ہے معجون کا نسخہ درج ذیل ہے۔

صفتہٗ: گلسرخ ا تولہ۔ فلفل سیاہ ا تولہ زنجبیل ا تولہ دار فلفل ا تولہ زراوند طویل ا تولہ دارچینی ا تولہ اسارون ا تولہ مصطگی ۶ ماشہ زرنباد ۶ ماشہ پودینہ ۶ ماشہ انیسون ۶ ماشہ جند بیدستر ۳ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ہموزن شہد اور ہموزن شیرہ گل قند میں ملا کر معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک سات ماشہ ❊

عملی معالجات

بواسیر دموی

ازجناب شیخ بنیاد حسین صاحب قدوائی بختچوری متعلم طبیہ کالج دہلی

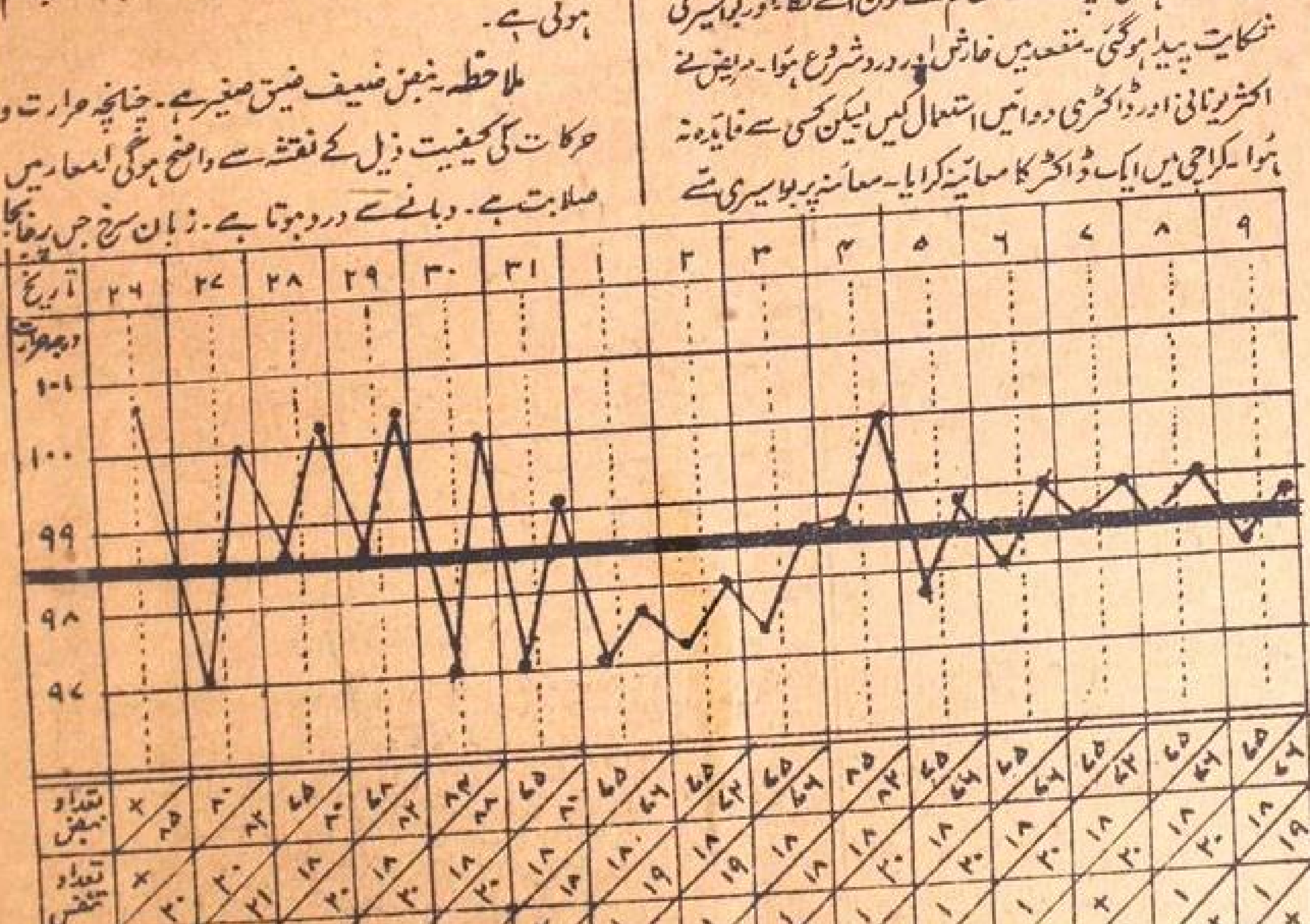
ملک ایران سے ایک صاحب استاذی قبلہ حکیم فرید احمد صاحب عباسی ہوس فزیشن طبیہ کالج دہلی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حسب ذیل حالات اپنی علالت کے کے بیان کیے۔

خاندانی حالات۔ والدین کا انتقال ہو چکا ہے والدہ کا انتقال سال بزمن میں ہوا۔ اور والد ہیضہ کے مرض میں فوت ہوئے۔

حالات سابقہ۔ مریض کو کبھی کوئی متعدی مرض نہیں ہوا۔ البتہ قبض کی شکایت رہتی تھی۔ دو سال ہوئے کہ مریض کو دستوں کی شکایت ہو گئی۔ پاخانہ کے مقام سے خون آنے لگا اور بواسیر کی شکایت پیدا ہو گئی۔ مقعد میں خارش اور درد شروع ہوا۔ مریض نے اکثر یونانی اور ڈاکٹری دوائیں استعمال کیں لیکن کسی سے فائدہ نہ ہوا۔ کراچی میں ایک ڈاکٹر کا معائنہ کرایا۔ معائنہ پر بواسیری مسّے پائے گئے۔ دو ماہ ہوئے ان کا اپریشن بھی کرایا گیا تھا۔

حالات موجودہ۔ اس وقت بھی مریض کو خونی بواسیر کی شکایت ہے۔ اسہال دن میں چار یا پانچ مرتبہ ہوتے ہیں۔ رفع حاجت سے پہلے اور بعد دونوں صورتوں میں خون دھار کی صورت میں نکلتا ہے اس کے علاوہ اور کسی وقت خون خارج نہیں ہوتا۔ رفع حاجت کے وقت شکم میں درد بھی معلوم ہوتا ہے۔ جو فراغت کے بعد نہیں ہوتا۔ براز پیپ ملا ہوا خارج ہوتا ہے۔ جو غور سے دیکھنے پر معلوم ہوتی ہے۔ پاخانہ متعفن اور سفیدی مائل ہوتا ہے۔ تمام بدن کمزور ہے۔ ضعف و نقاہت بڑھا ہوا ہے۔ بھوک خوب معلوم ہوتی ہے۔

ملاحظہ۔ نبض ضعیف ضیق صغیر ہے۔ چنانچہ حرارت و حرکات کی کیفیت ذیل کے نقشہ سے واضح ہو گی۔ امعاء میں صلابت ہے۔ دبانے سے درد ہوتا ہے۔ زبان سرخ جس پر خفا بجا



سفید قشور موجود ہیں۔ زبان کے کناروں پر دانتوں کے نشانات موجود ہیں اس کے علاوہ زبان کہیں سے پھٹی ہوئی نہیں ہے۔ معائنہ صدر کرنے پر اس میں کوئی غیر طبعی کیفیت نہیں معلوم ہوتی ہے۔ جگر و طحال جسامت میں اپنی حالت میں ہیں تشخیص کی گئی کہ مریض کو اپریشن کے دوران میں کسی بے احتیاطی کی وجہ سے عدودی جراثیمی ہوگیا ہے جس کی وجہ سے یہ شکایتیں پیدا ہوگئی ہیں۔

تجویز (۱) سفوف فریدی ۲ سُرخ۔ سفوف کرنجوہ ۲ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ۔ مارشہد خالص ۲ تولہ بوقت صبح۔

(۲) رسوت ۱ ماشہ۔ گوگل سائیدہ ۱ ماشہ۔ جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملاکر ہمراہ لعاب ریشہ خطمی ۴ ماشہ شیرہ بادیان ۷ ماشہ جو عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں نکالا گیا ہو صاف کرکے گلقند ۲ تولہ حل کرکے اسپغول سالم ۷ ماشہ چھڑک کر بوقت شام استعمال کریں۔

(۳) سوتے وقت حب رسوت ۱ عدد کھائیں۔

صلابت امعا کے لئے (۴) قیروطی آردکرسنہ ۱ تولہ و مکووالی ۱ تولہ کا ضماد کریں۔

۲۶ مارچ سے دواؤں کا استعمال شروع ہوا یکم اپریل سے خون آنا بند ہوگیا اور حرارت بدنیہ قریب قریب طبعی کے ہونے لگی۔ دستوں کی تعداد میں بھی کمی ہوگئی لیکن قوام پاخانہ کا درست نہ ہوا چنانچہ قبلہ ممدوح نے بعد ملاحظہ نسخہ میں حسب ذیل تبدیلی فرمائی۔

(۱) سفوف فریدی ایک رتی سوتے وقت کھائیں چونکہ زبان کی سرخی اور قشور بڑھکر حلق میں کھجلی پیدا ہوگئی تھی اسلئے مکو اماس کا جوشاندہ غرغرہ کے لئے تجویز ہوا۔ ایک ہی دن میں گلے کی خراش اور کھجلی جاتی رہی۔ اس پر غرغرہ موقوف کیا گیا۔

(۲) سفوف مزیہ ہمراہ لعاب ریشہ خطمی ۴ ماشہ شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۴ ماشہ شیرہ تخم خیارین ۳ ماشہ جو عرق بید مشک ۴ تولہ اور عرق بادیان ۷ تولہ میں نکالے گئے ہوں صاف کرکے شربت انار شیریں ۲ تولہ حل کرکے بارتنگ ۵ ماشہ چھڑک کے استعمال کریں غذا میں کھچڑی کا برابر استعمال رہا۔ تقریباً پندرہ یوم دوا کے استعمال سے مریض بالکل تندرست ہوکر اپنے گھر چلا گیا۔

سفوف کرنجوہ - مغز کرنجوہ ۱ تولہ نشاستہ دو تولہ سفوف کرلیں یہ سفوف ہر قسم کی بواسیر دموی و ریحی نیز قبض کو مفید ہے خوراک ۲ ماشہ

سفوف فریدی - پوست سنگدانہ مرغ پوست بیرون پستہ پوست تیخ ہر ایک ایکتولہ ست اجوائن ست پودینہ ست لائچی ہر ایک ۲ ماشہ کوٹ چھانکر سفوف کرلیں قدر خوراک ۲ رتی اسہال معدی اور معوی کیلئے بیحد مفید ہے۔ اسکو استاذی قبلہ نے خود ترتیب فرمایا ہے

قیروطی مکووالی - مکو خشک تخم خطمی السی ہر ایک ۶ ماشہ تخم کو ۲ پانی میں جوش دیکر موم دو تولہ روغن کنجد ۲ تولہ کا اضافہ کرکے قیروطی تیار کرلیں * قیروطی آردکرسنہ والی - آردکرسنہ تخم حلبہ کلونجی ہر ایک آردمعایا اصل السوس مقشر ۴ تولہ عاقر قرحا ۴ تولہ موم سفید تین چھٹانک روغن کنجد آدھ سیر - یہ قیروطی محلل و مسکن ہے زیادہ تر ان کا استعمال ذات الریہ ذات الجنب میں ہوتا ہے۔ لیکن تحلیل کا کام ہر جگہ لے سکتے ہیں *

ورم جگر

از جناب حکیم سید غلام عباس صاحب طبیب ڈسٹرکٹ بورڈ جون پور

(۱) **حالاتِ مرض** - ایک مریض کو دیکھنے کا اتفاق ہوا جس کی عمر تیس برس تھی۔ بخار میں ہر وقت مبتلا رہتا تھا سوء تنفس شدید تھا کھانسی خشک آتی تھی۔ جگر و طحال دونوں بڑھے ہوئے تھے کبھی کبھی اسہال کی بھی شکایت بسبب جگر کے رہتی تھی۔ اٹھنا بیٹھنا خالی از وقت نہ تھا۔ غذا بہت کم ہوگئی تھی۔ پیاس کی زیادتی تھی۔ یہاں پر مختصر حالت ورم جگر

کی بیان کی جاتی ہے جس کا جاننا ہر طبیب کو ضروری ہے

(۲) حالات ورم جگر۔ پہلے طبیب کو دیکھنا چاہئے کہ ورم محدب جگر میں ہے یا مقعر میں ہے اگر ورم محدب میں ہے تو ہاتھ سے محسوس ہوگا۔ اور اگر مقعر میں ہے تو اس کا علاج ملطفات سے کیا جائے گا مثل غثیان اور قلت بول وغیرہ کے۔ چونکہ اس مریض کو جدلی ورم تھا اس لئے ورم مقعری کے حالات لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جدلی ورم میں ابتداءً زیادہ قوی محللات سے کام نہ لینا چاہئے۔ جو اطبا محللات قویہ استعمال کرتے ہیں غلطی کرتے ہیں اکثر اس بے عنوانی سے تحجر پیدا ہو جاتا ہے۔ اور بعد تحجر علاج میں بے حد دقتیں پیش آتی ہیں۔ بلکہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تدارک اس کا ناممکن ہو جاتا ہے اس لئے اس میں ضماداً رداع کا استعمال مع محللات خفیفہ کے کرنا چاہئے۔ اور شرباً مدرات سے۔ اور جہاں تک ممکن ہو اسہال سے روکے نہ اتنا کہ سخت قبض پیدا ہو جائے اس لئے کہ اس میں کثرت التہاب اور زیادتی حرارت کا خوف ہے۔ اگر اسہال خفیف ہے تو صرف مدرات کا استعمال کافی ہے۔ لہذا میں نے مریض کے لئے ذیل کے نسخے تجویز کئے۔

(۳) تجویز (۱) اصل السوس مقشر نیم کوفتہ ۹ ماشہ تخم خیار ۶ ماشہ بادآورد ۷ ماشہ عنب الثعلب خشک ۷ ماشہ برگ جھاؤ ۶ ماشہ مغز بادیان ۶ ماشہ پوست بیخ بادیان ۹ ماشہ پوست بیخ کاسنی ۹ ماشہ خارخسک خورد ۶ ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر لیں اور آب مروق برگ عنب الثعلب سبز دو تولہ شربت بزوری معتدل دو تولہ میں ملا کر پئیں۔

ضماد کے لئے یہ نسخہ لکھا گیا (۲) فوفل کتھ گل ارمنی برادہ صندل سرخ حضض ہندی گلسرخ فصلی۔ عاقرقرحا سنبل الطیب آردجو ہر ایک ایک تولہ کو سرکہ خالص میں باریک پیس کر روغن گل ڈال کر نیم گرم ضماد کریں چنانچہ یہ نسخے اس مریض کو استعمال کرائے گئے۔ ایک ہی ہفتہ کے بعد فائدہ معلوم ہونے لگا اب بحمد اللہ مریض بالکل اچھا ہے اپنے پاؤں سے مطب آتا ہے اور غذا بھی باقاعدہ ہوتی ہے ورم فی الجملہ باقی ہے بعض مجرب دوا اور ضماد کا استعمال ہوتا ہے۔ اشیاء بارد و ترش اور ثقیلہ و نفاخ سے اجتناب لازم ہے ضماد جگر پر ہر وقت لگا رہنا چاہئے تاوقتیکہ ورم بالکل زائل نہ ہو بلکہ زائل ہونے پر بھی احتیاط لازم ہے۔ کیونکہ ورم نہایت بڑا مرض ہے اگر ذرا سا بھی رہ گیا تو بڑھنے لگتا ہے اور اس سے سوء القنیہ اور استسقاء اور اسہال کبدی وغیرہ امراض پیدا ہوتے ہیں۔

ورم ملتحمہ

از جناب حکیم سید سبط حسن صاحب مراد آباد

میں ایک مریضہ کو دیکھنے گیا۔ جو دو ماہ سے آشوب چشم میں مبتلا تھی۔ اور جسے اکثر ڈاکٹروں اور طبیبوں نے یہ کہا تھا کہ اس کی آنکھ میں پانی اتر آیا ہے۔ چنانچہ میں نے دیکھ کر اس کو ورم ملتحمہ اور ورم قرنیہ اور ورم عنبیہ تشخیص کیا۔ اور ذیل کے نسخہ جات کے استعمال سے مریضہ ایک ہفتہ میں اچھی ہوگئی۔

روزانہ ترپھلہ کے پانی سے مریضہ کا تین مرتبہ منہ دھلوایا جاتا تھا۔ بعدہ پوست کو کنار سے آنکھوں کی ٹکور کی جاتی تھی۔ اور ان حبوب کا استعمال کرایا جاتا تھا۔

(ص) صبر سقوطری ۴ ماشہ مصطگی رومی ۳ ماشہ زعفران خالص ۱۰ ماشہ۔ دانہ الائچی سرخ ۳ ماشہ غاریقون مغربل ۳ ماشہ۔ سقمونیائے مشوی ۳ ماشہ ہلیلہ سیاہ ۶ ماشہ۔ اسطوخودوس ۶ ماشہ۔ گل بنفشہ ۹ ماشہ۔ جملہ ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن بادام ایک تولہ سے چرب کریں۔ اور عرق بادیان سے گوندھ کر حبوب بقدر دانہ نخود بنائیں اور بقدر ساڑھے تین ماشہ ہمراہ عرق بادیان ۹ تولہ رات کو استعمال کریں۔

متفرقات

* * * * * *

تکذیب امراض غیر مدونہ

کیا فقر الدم کوئی خاص مرض ہے؟

از جناب حکیم سید سرور شاہ صاحب قابل لاڑی۔ خانپور (ریاست بہاولپور)

تمہید۔ ڈاکٹر صاحبان تو خود وری اور اپنا رسوخ بڑھانے کے واسطے ہمیشہ متقدمین اطبائے یونان اور طب قدیم پر الزام لگاتے اور ناحق اعتراض اٹھاتے رہتے ہیں کہ یونانی اطبار کی طب ناقص ہے۔ ان کی تشخیص کافی نہیں۔ علم تشریح سے واقف نہیں۔ تدریج تقسیم امراض سے بے بہرہ ہیں۔ ان کی طب ان سائنٹفک ہے بہت سے امراض ان کو معلوم نہ تھے وغیرہ وغیرہ۔ ایسے الزام لگانے ان مخالفوں کا توحق ہے۔ کیونکہ وہ اگر ایسا نہ کرتے تو ان کے جدید فن ڈاکٹری کا فروغ محال تھا۔ مگر افسوس ہے ان مدعیان طب یونانی پر جوان متعصب ڈاکٹروں کی ہاں میں ہاں ملاکر اور بغیر سمجھے سوچے آنکھیں موند کر طب قدیم پر خواہ نخواہ عدم تدوین وغیرہ نقائص کے الزام لگا بیٹھتے ہیں اور کتب فن قدیم کے مطالعہ سے بھی چڑ اکر ڈاکٹری لکیر کے فقیر بن جاتے ہیں اور خواہ نخواہ عوغا مچانے لگ جاتے ہیں کہ طب قدیم میں فلاں فلاں نقائص ہیں۔ اس نے اکثر یا بعض امراض کی تدوین تک نہیں کی اور نہ اسے ایسے امراض معلوم تھے وغیرہ وغیرہ۔ اور اپنی اس اندھی چال سے طب قدیم کی جڑ پر کلہاڑی رکھ دیتے ہیں۔ اور مخالفوں کو خود بخود ناجائز اور جھوٹے حملوں کا موقعہ دیتے ہیں۔ انہی حضرات میں سے ہمارے الحکیم کے بعض معاون صاحبان بھی ہیں۔ عرصہ سے کئی مرتبہ رفیق الاطبار اور الحکیم کی مختلف اشاعتہائے سابق میں امراض غیر مدونہ کے دعاوی دیکھ رہا ہوں۔ صاحبان مضمون اس موضوع کی تمہید تو ایسے چلبلے الفاظ اور جملوں سے شروع کرتے ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ابھی بہت سے غیر مدونہ امراض کو میدان بحث و مباحثہ میں لاکر رکھتے ہیں اور اس جمع کے صیغہ (امراض) کے وجود کو ابھی سچا کر دکھاتے ہیں۔ مگر اس سرخی کے تحت میں ان کی ترکتاز کا اخیری نتیجہ صرف ایک ہی مرض "فقر الدم" ہی پیدا ہوتا ہے اور بس۔ نہیں معلوم کہ صرف ایک بیماری (اور وہ بھی بے حقیقت) کو کس لغت و زبان کے محاورہ سے اسم جمع کا اعزاز بخش دیا ہے۔ اچھا ہم تھوڑی دیر کے واسطے ان کے بیان کردہ فرضی اقسام کو ایک ایک جداگانہ مرض ہی تسلیم کریں تو بھی ان کی صداقت کی کامیابی اس میں نظر نہیں آتی۔ کیونکہ "فقر الدم یا کمی خون یا تغیر و فساد خون" کوئی ایسے خاص اور جداگانہ امراض نہیں ہیں جن کا وجود دوسرے امراض کا نتیجہ یا عرض یا امراض کا صرف ایک سبب سابق یا لاحق ہونے کی حیثیت سے کچھ زیادہ درجہ رکھتا ہو۔ میں ڈاکٹروں کی اس غلط فہمی یا مغالطہ دہی اور تعصب بازی کی قلعی کھولنے کے لئے کئی مرتبہ اس موضوع پر کچھ لکھنے کے لئے آمادہ ہوا تو ہوں۔ مگر بحکم (کل امر مرہون باوقاتہا) آج تک اس ارادہ کی تکمیل پر قادر نہیں ہو سکا تھا۔ حسن اتفاق سے آج کل ہمارے معزز معاون الحکیم جناب حکیم ڈاکٹر قاضی محمد عظیم اللہ صاحب کامل طب و جراحت لاہور کا مطول و مسلسل مضمون بعنوان "امراض غیر مدونہ" الحکیم جنوری ۱۹۲۹ء سے نکلنا شروع ہوا ہے۔ جس کے تین نمبر جنوری، فروری اور مارچ کے الحکیم میں ہماری نظر سے گذر چکے ہیں۔ انہوں نے بھی حسب

عادت دیگر ڈاکٹر صاحبان عنوان ترجمہ کے صیغہ امراض ہی پر تجویز کیا ہے۔ اور اس کے تحت میں بھی خونی امراض کو اسم جمع کا لباس زیب تن فرمایا ہے۔ لیکن تینوں نمبروں میں آج تک جو کچھ معرض ظہور میں آیا۔ وہ وہی پرانا ایک ہی موہومی اور فرضی مرض "فقر الدم" ہی جلوہ نما ہوا ہے۔ جس کا بیان ختم ہونے کے لئے ابھی (باقی دارد) کا منتظر بنایا گیا ہے۔ مگر جس قدر شاہد مقصود میدان ظہور میں قدم زن اور تجلی افگن ہو چکا ہے۔ اس سے روشن کہ یہ دعوے بھی وحدانیت کے گڑھے سے نکل کر جمع تکسیر یا جمع مطلق کے عرصہ گاہ میں جولان نہیں کر سکے گا۔ بلکہ اسی تقویم پارینہ کی عکسی تصویر ثابت ہوگا۔ اس مضمون نے خاکسار کو کچھ لکھنے پر قادر کر دیا۔ شاید کہ کارخانہ قدرت نے ہمارے اظہار خیال کا وقت یہی ودیعت کر رکھا تھا۔ لہٰذا متوکلاً علی اللہ قلم اٹھاتا ہوں۔ اور اس طعنہ گاہ خویش و بیگانہ میں قدم زن ہوتا ہوں۔ ومن اللہ التوفیق ومنہ العون۔

کیا فقر الدم کوئی خاص مرض ہے؟ ہرگز نہیں

بالکل نہیں اور مطلق نہیں۔ ہمارے مہربان کامل طب و جراحت جس مقولہ سے اس مقالہ کا افتتاح فرماتے ہیں وہ یہ ہے کہ طب قدیم میں غیر طبعی خون کے ماتحت اس کے مختلف نقائص کا ذکر موجود ہے۔ مگر طب جدید نے خون کے نقائص کو ایک اور طریق پر بیان کیا ہے۔ پھر طب جدید کے اس طریق بیان کی یوں توضیح فرمائی ہے کہ اس کی یعنی طب جدید کی تحقیقات کے مطابق تحلیل کیمیائی اور خوردبینی امتحان سے کی جاتی ہے۔ خون کی ترکیب میں ۹۰ فیصدی پانی اور ۱۰ حصہ دوسرے اجزاء مثلاً سرخ و سفید کریات۔ رطوبت بیضیہ و لیفیہ۔ نمکین و شحمی وغیرہ اجزا پائے جاتے ہیں۔ جب خون کے ان اجزاء میں کمی بیشی یا اور طرح کے نقائص پائے جاتے ہیں۔ تو انہیں امراض خون یا فقر الدم یا کمی خون کہتے ہیں انتہی الخفا" گویا تغیر خون کی ان تینوں حالتوں "کمی" یا "بیشی" یا "اور نقائص" کے تین نام تجویز کئے۔ ایک "امراض خون" دوسرا "فقر الدم" تیسرا "کمی خون" اور یہ ایک مخبوط طریق تسمیہ ہے۔ کمی کا نام تو "فقر الدم" یا "کمی خون" درست ہوا۔ لیکن (بیشی) یا اور طرح کے نقائص) کا نام کیسے (کمی) یا (فقر) ہو سکتا ہے۔ آگے آپ نے بھی تسمیہ (فقر الدم) کی تضعیف و تزییف کرتے ہوئے لکھا کہ اس کا (انیمیا کا) ترجمہ (قلت الدم) یا (نقص الدم) زیادہ بہتر تھا۔ لیکن یہ بہتر بھی بدتر ہے۔ کیونکہ (کمی خون یا انیمیا) کا ترجمہ پھر خود فقر الدم فرما رہے ہیں۔ اور یہ خون کی ان تین حالتوں کا نام ہے۔ جن میں (بیشی) اور (اور نقائص) بھی شامل ہیں تو (کمی یا نقص) ان حالتوں پر صادق نہیں آسکتے۔ اور ایسا ہی قلت یا نقص۔ غیر وجہ تسمیہ کی بحث کو چھوڑ کر ہم اصل مقصود کی طرف آتے ہیں۔ جب آپ نے پہلے ہی اقرار فرما لیا ہے کہ طب قدیم میں غیر طبعی خون کے ماتحت اس کے مختلف نقائص کا ذکر موجود ہے تو پھر کس حجت سے کمی یا بیشی یا اور نقائص خون کو امراض غیر مدونہ قرار دیا گیا۔ کیا طب قدیم کے اس ذکر میں یہ شامل نہیں ہیں۔ یا اس لئے کہ قدماء نے اس کا نام انیمیا یا فقر الدم نہیں رکھا۔ کیا تبدیل نام سے کسی چیز کی ماہیت و حقیقت تبدیل ہو جاتی ہے۔ ہرگز نہیں۔ کیا تغیر طرز بیان سے کسی چیز کی اصل متغیر ہو سکتی ہے۔ ہرگز نہیں۔ سیدھے ہاتھ سے ناک کو پکڑیں یا الٹے ہاتھ سے نتیجہ تو ایک ہی ہوا۔ یعنی یہ کہ دونوں ہاتھوں نے ایک ہی ناک کو پکڑا۔ پھر اس میں تدوین و غیر تدوین کا ادعا کیسا۔ اخذ کے طریقے جتنے بھی مختلف ہوں۔ نتیجہ تو سب کا واحد نکلا۔ پھر ایک کو دوسرے پر فوقیت کیسی۔ ہمارے معزز مضمون نگار نے وجہ تسمیہ کی رد و قدح کے بعد آخر اس پر خاتمہ کیا ہے کہ "مگر اس کے معنوی اعتبار کو مد نظر رکھ کر اس کا ترجمہ فقر الدم کیا گیا ہے" میں کہتا ہوں کہ معنوی اعتبار کا دعویٰ غلط کیونکہ فقر کے معنے ہیں۔ افلاس یا مفلسی جو عبارت ہے کسی چیز کے معدوم و مفقود ہو جانے سے۔ مگر خون کی متذکرہ تینوں حالتوں میں جن کا نام فقر الدم رکھا گیا ہے۔ خون بدن سے مفقود یا معدوم تو نہیں ہو جاتا غایت یہ کہ اس کی مقدار یا قوام یا صفات یا بعض اجزاء میں تغیر و تبدل واقع ہوتا ہے۔ مقداری تغیر کو قلت یا کثرت کہا جاتا ہے۔ قوامی تغیر کو رقت یا غلظت اور اجزائے ترکیبی میں فرق آنے کو تغیر خون یا فساد خون کہنا انسب ہے اور طب قدیم کے بیان خون غیر طبعی میں اس کی قلت۔ کثرت یا جوش۔ رقت یا غلظت۔ احتراق اور فساد خون سب کا ذکر موجود اور سب کا مجموعی نام تغیر خون رکھا گیا ہے اور ڈاکٹر صاحبان کی یہ مزعومہ امراض غیر مدونہ ان ہی تغیرات کے دوسرے اور جدید نام ہیں۔ پس نام بدلنے سے حقیقت کیونکر بدل گئی۔ اور یہ غیر مدون کس وجہ سے کہلانے لگے۔ کیا اس وجہ سے کہ قدماء نے ان تغیرات کو علیحدہ

اور مستقل مرض قرار نہیں دیا۔ اگر یہی دعوےٰ ہے تو صحیح نہیں کیونکہ خون کی کمی یا تغیر یا تو کسی بیماری کی وجہ سے واقع ہوتا ہے یا کسی اور خلط کے تغیر و اختلاط سے۔ اور یہ قسم اس بیماری یا تغیر خلط کا عرض اور تابع ہوتا ہے۔ کتب طبیہ میں اس کا ذکر اسی بیماری یا تغیر خلط میں موجود ہے۔ اس نقص کا ازالہ اسی بیماری یا تغیر خلط کے ازالہ پر منحصر اور اس کے تابع ہوتا ہے۔ لہٰذا اس کو جداگانہ بیماری قرار دینا فضول ہے۔ کیونکہ امراض کی تدبیر علاج اور ازالہ سے اس کے اعراض خود بخود زائل ہو جاتے ہیں۔ اور بقیہ نقص کو خود طبیعت اور اغذیہ پورا کر لیتے ہیں۔ پھر اس کو جداگانہ مرض قرار دے کر اس کے طول طویل بیان کی دردسری کی ضرورت کیا ہے۔ دنیا میں ایسی بیماری کوئی بھی نہیں ہے جس کے لاحق ہونے سے خون بدن کم نہ ہونے پائے۔ بلکہ ہر ایک بیماری خفیف ہو خواہ شدید۔ جب کچھ عرصہ تک مستمر رہے تو خون بدن ضرور کم ہو جاتا ہے۔ پس ہر ایک ادنیٰ و اعلیٰ یعنی خفیف یا شدید بیماری کے ساتھ ساتھ فقر الدم کی ایک ایک فصل علیحدہ لگاتے جانا اربابِ حکمت کے لئے موجب شرم ہے۔ یا مختلف امراض کی تمیز کو ترک کر کے صرف کمیٔ خون کو جو ان امراض کا عرض ہے اصل مرض قرار دے دینا طبیبوں کا کام نہیں بلکہ گنواروں کا طریق ہے۔

خون کی ایسی کمی یا تغیر کو اسی بیماری یا تغیر خلط کے تحت میں ذکر کرنا انسب ہے۔ جس کے یہ عرض ہیں۔ اور طب قدیم ایسی کی حال ہے۔ چنانچہ ہمارے مضمون نگار صاحب کے مستدعویہ امراض غیر مدونہ اکثر سوءِ مزاج یا ضعفِ جگر و طحال و کلیہ وغیرہ اعضاء کے عوارض و توابع ہیں اور ان کے اسباب۔ علامات اور تدبیر علاج وہی ہیں جو ان اعضاء کے امراض مذکورہ کی ہیں۔ جیسا کہ میں آگے اس کا مشاہدہ کرا دوں گا اور یا خون کی کمی بیشی اور تغیر خود خون ہی کے تغیر کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ اور ان کا ذکر ہر ایک عضو کے نقص خونی کے بیان میں جا بجا کتب طب قدیم کے اندر موجود ہے اور ساتھ ہی ان کے ازالہ کی تدابیر بھی جو ازالۂ اصل مرض کی تدابیر ہیں۔ پس اس کو ایک علیحدہ اور مستقل بیماری یا مرض قرار دینا یہ معنی رکھتا ہے کہ دنیا میں کسی دوسری بیماری کا وجود ہی نہیں ہے بیماری اگر ہے تو صرف (فقر الدم) ہی ہے۔ کیونکہ سر سے لے کر پاؤں بلکہ ناخنوں اور بالوں تک کے امراض کو لیتے جاؤ۔ کوئی مرض ایسا نہیں پایا جائے گا۔ جس میں مزعومہ فقر الدم کی کوئی موہومہ قسم نہ پائی جائے۔ تو پھر دوسرے ہزاروں امراض کا رونا کیوں رویا جائے اور طب ویدک۔ یونانی۔ ڈاکٹری۔ ہومیوپیتھی۔ کروموپیتھی وغیرہ مختلف طبوں کی ضخیم۔ طویل اور عریض کتابوں کی ورق گردانی سے کیوں دردسر مول لیا جائے۔ بس ایک ہی فقر الدم کا ہاتھ پکڑ لیا۔ بیڑا پار ہے۔ مگر افسوس کہ اس نتیجہ تک پہنچنے کے بعد ابھی کچھ کانٹا سا کھٹکنے لگتا ہے۔ اور ایسی بیماریاں یاد آنے لگ جاتی ہیں۔ جن میں خون کم نہیں ہوتا بلکہ بڑھ جاتا ہے۔ جیسے سِمَن مفرط یا جوش خون کے امراض تو اس حالت میں اس مزعومہ بیماری کی وسعت اور اس کے نام (فقر الدم) پر زد پڑتی ہے۔ اور یہ کارخانہ ذرا بگڑتا ہوا نظر آنے لگتا ہے۔ اور صاحب مضمون کو اس کا اعتراف بھی ہے۔ جیسا کہ وہ الحکیم مارچ صفحہ ۱۹ کالم ۲ کی ابتدا میں فرماتے ہیں کہ "اس میں بھی مریض دبلا نہیں ہوتا۔ بلکہ بعض اوقات اس میں زیر جلد چربی کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور وہ ایک حد تک پہلے سے فربہ معلوم ہوتا ہے۔" اور ظاہر ہے۔ کہ فربہی افراطِ خون سے ہو سکتی ہے نہ کہ تفریط سے۔ لہٰذا میں جمیع ڈاکٹر صاحبان سے عموماً اور صاحب مضمون سے خصوصاً مشورہ طلب ہوں کہ اس نقص کو رفع کرنے کے لیے اس مرض کا ایسا وسیع نام کیوں نہ تجویز کیا جائے۔ جس پر کسی طرح اور کسی جہت و حیثیت سے بھی زد پڑنے کا اندیشہ باقی نہ رہے۔ اور میں آپ کے ایک نام بھی تجویز کر دیتا ہوں۔ آپ اس پر نظر فرمائیے۔ وہ کونسا نام ہے۔ ہاں یہ کہ اس کا نام "فقر الصحت" رکھ دیا جائے۔ پھر تو اس کا گھیرا لامحدود ہو جائیگا۔ کیونکہ مرض کے مقابلہ میں صحت ہے۔ اور صحت کے مقابلہ میں مرض۔ ان کے درمیان تیسری کوئی حالت نہیں ہے جس کا کھٹکا باقی رہے۔ بینوا توجروا تاکہ سب طرف سے بے فکر ہو کر متقدمین پر ڈبل اعتراض کیا جا سکے کہ بیشک انہوں نے اس مرض کی تدوین نہیں کی یا نہیں کر سکے۔ (باقی)

مجربات

ازجناب حکیم محمد فضل الٰہی صاحب اکمل سیالکوٹ

معجون اکسیر دماغ - حافظہ کو بڑھاتی - دماغ کو قوی - نسیان کو دور کرتی اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے بہترین چیز ہے - بارہا کی مجرب و آزمودہ ہے - صفت - پوست ہلیلہ ہر سہ قسم بلیلہ - آملہ - بیخ کشنیز - گل سرخ مقشر - برگ گاؤزبان - صمغ کیترا - گل اسطوخودوس - بہمن سفید ہر ایک ایک تولہ - بیخ بادیان - دانہ الائچی خورد - دانہ الائچی کلاں - خطمی - طباشیر نقرہ ہر ایک ۹ ماشہ - مغز بادام شیریں - مغز کدوے شیریں - مغز تربوز - مغز خیارین - بزر کوکنار (خشخاش) ہر ایک ۲ تولہ - گل منڈی ۱۰ تولہ - ورق نقرہ کلاں ادویات شہد خالص دو چند - قند سفید ہموزن ادویہ - خشک دواؤں کو علیحدہ اور مغزیات کو علیحدہ کوٹ چھان کر رکھ لیں اور قند و شہد کا قوام کرکے سب دواؤں کو ملا دیں - آخر میں ورق نقرہ ایک ایک کرکے حل کرلیں - خوراک ۹ ماشہ سے ۱ تولہ تک ہمراہ شیر گاؤ نیم گرم ؕ

اکسیر دافع بخار - یہ نسخہ بخار کے لئے میرا ہمیشہ کا معمول مطب ہے - خدا کے فضل سے پہلے ہی دن بخار کا قلع قمع کر دیتا ہے - کونین کے مقابلہ میں بدرجہا بہتر اور مفید الاثر ہے - صفت - برگ سورج مکھی سبز لے کر سایہ میں خشک کریں اور باریک پیس کر سفوف بنالیں - ایک ایک ماشہ صبح - دوپہر اور شام ہمراہ شربت بنفشہ ۲ تولہ - عرق گاؤزبان ۵ تولہ - عرق بادیان ۵ تولہ میں حل کرکے کھلا دیا کریں ؕ

~~~~~~~~~~~~

ازجناب حکیم سعید احمد خاں حلمی - بستی پٹھاناں

کشتہ ہڑتال ورقی مرکب بہ سیماب - یہ کشتہ ایک بزرگ سے دستیاب ہوا تھا - بواسیر - جذام - سرطان - فالج - لقوہ عنانت - ضعف باہ اور سرعت وغیرہ میں مفید و مجرب ہے - آتشک سوزاک کہنہ کو بھی دور کر دیتا ہے - بالوں کو قبل از وقت سفید ہونے سے روکتا ہے - صفت - ہڑتال ورقی ۲ تولہ - سیماب مصفی ۲ تولہ ہر دو کو عرق سنبھالو سے تین پہر تک کھرل کریں - بعدہٗ خشک ہونے پر درخت سرس کی تازہ چھال کے پانی سے تین پہر کھرل کریں اور قرص بناکر سایہ میں خشک کرلیں - بعدہٗ ۹ عدد بگلہ (ایک مشہور جانور ہے جو دریا - جھیل یا تالاب پر ملتا ہے) کی تمام ہڈیاں خشک کرکے پیس لیں - اور دو پہر شیر مدار میں کھرل کرکے ان کا ایک بوتہ مع سرپوش کے بنالیں - خشک ہونے پر اس بوتہ میں شیر مدار ڈال دیں - جب یہ شیر مدار خشک ہو جائے - تو اور شیر مدار ڈال دیں - اس طرح کم از کم سات مرتبہ اس بوتہ کو شیر مدار سے پر کرکے خشک کریں - بعدہٗ قرص مذکور اس بوتہ میں رکھ کر شیر مدار سے بھر دیں - اسی طرح اب پھر سات مرتبہ بوتہ مع قرص کو شیر مدار سے پر کرکے خشک کریں - اب ایک کٹھالی آہنی لے کر اور نمک سانبھر بقدر حاجت کو تین پہر شیر مدار میں کھرل کرکے اس کٹھالی کے اندر باہر نصف انگل موٹا ضماد کردیں اور بوتہ مع قرص کو اس کٹھالی کے اندر رکھ کر اس کے اردگرد بھی نمک مذکور بھر دیں - تاکہ کوئی جگہ خالی نہ رہے - پھر ایک مٹی کی اندر میں خاکستر چوب پلاس دو سیر نیچے اور دو سیر کٹھالی کے اوپر کرکے گل حکمت کریں - پھر ایک چولہے پر رکھ کر آنچ دیں - آنچ کو ہر ساعت بتدریج تیز کرتے جائیں - اس طرح ۱۰ گھنٹے آگ دے کر اتار لیں - سرد ہونے پر نکال لیں - کشتہ برنگ سفید باوزن ہوگا - خوراک حسب مزاج مریض ایک چاول سے ایک رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ تین سے سات روز تک ؕ

~~~~~~~~~~~~

ازجناب ایم - اے صاحب - لوہاروشٹیٹ

دوا برائے نارو (رشتہ) مجرب - صفت - صبر زرد ۹ ماشہ ہمراہ آب جغرات (دہی کا پانی) علی الصباح مریض کو کھلا دیں اور اس کے بعد ایک دن رات بجائے آب و طعام کے مریض کو وقتاً فوقتاً دہی کھلاتے رہیں - حتیٰ کہ تھوڑا تھوڑا کرکے دو تین سیر دہی دن رات میں کھلا دیں - تبا کو نوشی اور پان سے پرہیز

کرائیں ۔ دہی کم کھلانے یا دوسری اشیاء کے استعمال سے اسہال ہوجاتے ہیں۔ اور مرض باقی رہ جاتا ہے۔ جس کے لئے دوبارہ دوا کھلانی پڑتی ہے۔ چنانچہ اگر دہی کی کمی سے دست ہوجائیں تو ۲، ۳ گھنٹے کے بعد پھر دوا استعمال کرانی چاہیئے۔ اس سے دو ایک معمولی پاخانے ہوتے ہیں اور ایک دن رات میں ہی مریض کو شفا کلی حاصل ہوجاتی ہے۔ عورتوں۔ بچوں اور ضعیف اشخاص کے لئے صبر کی مقدار حسب رائے طبیب مقرر ہونی چاہیئے۔ یہ جوان آدمی کی مقدار خوراک ہے ۔

یادداشت۔ اس نسخہ کو طلب زر کا ذریعہ نہ بنائیں۔ ورنہ کما حقہ فایدہ نہیں ہوتا۔ مریض کو شفایاب ہونے پر کچھ خیرات کردینی چاہیئے۔

فائدہ۔ نارواے حفظ ما تقدم کے لئے ایک عدد عروسک قند سیاہ میں ملفوف کرکے بارہ روز تک کھلانا ایک سال تک کے لئے کافی ہے۔ اگر تین سال تک اسی طرح اس کا استعمال کرلیا جائے تو تمام عمر کے لئے اس مرض سے نجات ہوجاتی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

ازجناب منشی کرم چند صاحب شرما ودھ بڈیارہ

شکرولبھ رس۔ جو قوت باہ کو بڑھاتے اور امساک پیدا کرنے میں بے نظیر ہے۔ صفت۔ پارہ مصفیٰ ۱۔ گندھک مصفیٰ ۱ کشتہ ابرک سیاہ۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ نقرہ۔ کشتہ طلاء۔ شہد خالص ہر ایک ۳ ماشہ جنسلوچن ۱ تولہ۔ تخم بھنگ ۴ تولہ۔ پارہ اور گندھک کی کجلی بنائیں۔ اور شہد کے علاوہ باقی تمام دواؤں کو باریک پیس کر کجلی میں ملاکر یکجا کرلیں۔ بعدہٗ شہد ملاکر اچھی طرح کوٹیں اور آب ورق الخیال (برگ بھنگ سبز) کے ساتھ دانہ اڑد کے برابر گولیاں بنالیں۔ بوقت ضرورت ایک یا دو گولی شیر گاؤ کے ہمراہ استعمال کریں ۔

پارہ کو مصفےٰ کرنے کی ترکیب۔ پارہ کو خشت پختہ میں پانچ منٹ تک رگڑ کر دبیز کپڑے میں چھان لیں۔ اسی طرح سات مرتبہ کرکے استعمال میں لائیں ۔

گندھک کو مصفیٰ کرنے کی ترکیب۔ شیر گاؤ تازہ بقدر ضرورت لے کر ایک برتن میں ڈالیں۔ اور اس برتن کے منہ پر ململ کا کپڑا باندھ دیں۔ بعدہٗ گندھک کو ہموزن روغن گاؤ میں گرم کرکے اس کپڑا پر ڈال دیں۔ گندھک چھن کر دودھ میں چلی جائیگی اسی طرح سات مرتبہ عمل کریں ۔

ترکیب کشتہ طلاء۔ ورق طلاء بقدر ضرورت لے کر دو روز تک چھ چھ گھنٹہ آب ادرک میں کھرل کریں۔ بعدہٗ خشک کرکے کوزہ گلی میں بند کریں اور دس سیر اوپلوں میں پھونک دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ کشتہ ہوجائیگا ۔

ترکیب کشتہ نقرہ۔ ایک ہانڈی کلاں میں گڑھا بناکر اس میں پیلاسول ۲ تولہ اور بھکھڑہ (خار خسک) ۱ تولہ کا سفوف ڈال دیں اور اوپر راجہ شاہی روپیہ یا اصلی قرش کی چاندی ۱ تولہ روپے کی شکل میں بناکر رکھدیں۔ بعدہٗ ان ہی دونوں کا ۳ تولہ سفوف اوپر ڈال کر دوسری ہانڈی اس کے اوپر رکھ دیں اور اس طرح کی دس ہانڈیاں اردگرد لگاکر ہوا سے محفوظ جگہ پر آگ دیں۔ اسی طرح پندرہ آنچیں دینے پر کشتہ تیار ہوجائے گا۔ لیکن پہلی آنچ دینے پر چاندی کے اوپر ۱ ماشہ پارہ مل دیں ۔

ترکیب کشتہ فولاد۔ فولاد اصیل بقدر ضرورت کو گرم کرکے ایک سو ایک مرتبہ بول مادہ گاؤ میں بجھا دیں۔ بعدہٗ اس کو گرم کرکے کوٹیں۔ مثل برادہ کے ہوجائیگا۔ اب اس کو عرق گھیکوار خرد میں دو روز تک کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں اور برگ گھیکوار خرد کے نغدہ میں رکھ کر کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں گلابی رنگ کا کشتہ ہوگا ۔

فایدہ۔ جتنی زیادہ مرتبہ عرق گھیکوار خرد میں بنایا جائیگا اتنا ہی قوی ہوگا۔ اگر اس کے ساتھ دسواں حصہ شنگرف ملاکر اور آب گھیکوار سے رگڑ کر آگ دی جائے۔ تو اور بھی قوی ہوجائیگا ۔

ترکیب کشتہ ابرک سیاہ۔ ابرک سیاہ کو آب مولی میں گرم کرکے خشک کرلیں جب جلاوہ کی مانند ہوجائے تو ہموزن شیر مدار میں کھرل کرکے خشک کرلیں کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے ۲۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سات بار شیر مدار ہموزن میں کھرل کرکے آگ دیں۔ بعدہٗ تین مرتبہ جوشاندہ ریش برگد ہموزن میں کھرل کرکے آگ دیں۔ پھر روغن گاؤ ہموزن میں ملاکر آگ پر رکھیں جب روغن جل جائے۔ نکال کر کام میں لائیں ۔

ازجناب کے۔ ایس کرتار چند صاحب۔ جلالپور جٹاں

برائے ترک افیون۔ صفت۔ جائفل۔ مصبر کوئیل

ارنڈ سایہ میں خشک کی ہوئی ہر ایک ۳ ماشہ - ارزنجبیل ۴ ماشہ - تخم دتورہ سفید ۲ ماشہ - صمغ عربی ۴ ماشہ - سب اشیاء کو باریک پیس کر پانی کے ہمراہ چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں اور جس قدر افیون کھائے کے عادی ہوں - اتنی ہی مقدار کی گولیاں پہلے روز کھائیں اور بتدریج ایک یا آدھ آدھ گولی کی مقدار میں روزانہ کم کرتے جائیں - حتیٰ کہ بالکل ترک کردیں - غذا میں رات کو نصف سیر شیر گاؤ میں ایک تولہ روغن زرد اور چار عدد ورق طلا حل کرکے شیریں کرکے استعمال کیا کریں۔

از جناب ڈاکٹر و حکیم محمد عبد اللطیف صاحب جھنگ

حب بواسیر خونی و بادی - پوست ہلیلہ کابلی ۲ تولہ بادیان ۱ تولہ - افیون ۱ تولہ - رسوت ۲ تولہ - مغز تخم نیب ۲ تولہ - مغز تخم بکاین ۲ تولہ - تخم گندنا ۱ تولہ - برگ سنا رکی تولہ تخم چاکسو مقشر ۲ تولہ - مغز بادام شیریں ۱ تولہ - سب دواؤں کو کوٹ چھان کر الگ رکھ لیں - پھر مغز فلوس خیار شنبر - مقل ازرق - مویز منقی ہر ایک ۲ تولہ لے کر تین پہر پانی میں بھگوئے رکھیں - بعدہٗ مل چھان کر لعاب

حاصل کریں - اور سفوف مذکور کو اس میں گوندھ کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنالیں - خوراک دو تین گولیاں نیم گرم پانی کے ہمراہ صبح و شام کھلایا کریں ؎

تریاق اطفال - بچوں کے تمام امراض میں مفید ہے

صفت - ریوند خطائی ایک حصہ - مروارید ناسفتہ ½ حصہ - پودینہ پہاڑی ۴ حصے - ہلیلہ زرد ۳ حصے - تربد سفید مجوف خراشیدہ ۴ حصے - سب دواؤں کا باریک سفوف بنالیں - خوراک ۲ رتی ہمراہ بدرقہ مناسب۔

از جناب حکیم سید عطا حسین مرادآبادی

دافع جریان - ست گلو ۲ ماشہ - ست سلاجیت ۲ ماشہ، ثعلب مصری ۲ ماشہ - تخم کشنیز خشک مقشر ۲ ماشہ - بہمن سفید ۲ ماشہ - طباشیر کبود ۲ ماشہ - بہمن سرخ ۲ ماشہ - تخم انجن ۲ ماشہ - شقاقل مصری ۲ ماشہ - دانہ الائچی سرخ ۲ ماشہ - بیوس اسپغول ۱ تولہ - تخم تمر ہندی مقشر ۲ تولہ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر شکر سفید مساوی الوزن ملا کر سفوف بنالیں - خوراک ۹ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ ڈنار جس میں ترنجبین خراسانی ۱ تولہ حل کرلی گئی ہو؎

تجربے کی کسوٹی

تصدیق و تکذیب نسخہ جات الحکیم

تصدیق برائے حمیات نائبہ - اگست ۱۹۲۸ء کی اشاعت الحکیم میں صفحہ ۲۰ پر جناب حکیم نور الحق صاحب لاری کی طرف سے جو نسخے موسمی بخاروں کے لئے شائع کئے گئے ہیں ان میں سے ذیل کا نسخہ واقعی اکسیر صفت ثابت ہوا ہے - بہت سے مریضوں پر آزمایا گیا ہے - ۹۰ فی صدی کامیاب ہوا ہے ؎

صفت - کونین - ست گلو - طباشیر کبود - دانہ الائچی خرد - مغز کرنجوہ ہر ایک ۳ ماشہ - نبات سفید ۴ ماشہ - سفوف کرکے ہمراہ آب دریا یا آب تازہ علی الصباح استعمال کریں یہ اکثر پانی میں شربت بنفشہ ملا کر دیا کرتا ہوں ؎ (حکیم محمد عبد اللہ از سہان)

تمہ کار وغن - جس کا نسخہ حکیم محمد فیروز الدین صاحب علیگوی کی طرف سے جون ۱۹۲۸ء کی اشاعت الحکیم میں صفحہ ۱۶ پر شائع ہوا ہے واقعی نہایت اعلیٰ چیز ہے - نزلہ و زکام کو بیخ و بنیاد سے اکھیڑ دیتا ہے لیکن سفید بال سیاہ نہیں ہوتے - جیسا کہ صاحب نسخہ نے لکھا ہے - نسخہ درج ذیل ہے :-

صفت - تمہ کا بیج نصف سیر - مال کنگنی نصف سیر - دونوں کو کوٹ کر چار سیر پختہ پانی میں ملا کر آگ پر پکائیں - جب آدھا پانی جل جائے تو نصف سیر تلوں کا خالص تیل ملا کر پکائیں - جب پانی جل کر تیل رہ جائے تو مل چھان کر تیل شیشی میں ڈال کر رکھ دیں - بطریق معروف سر پر لگائیں۔

(خریدار ۶۶۶۶)

کوائف طبیہ

سالانہ اجلاس تکمیل الطب کالج لکھنؤ (۳۱ مارچ ۱۹۲۹ء)

تکمیل الطب کالج لکھنؤ کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد و انعامات کالج کی عمارت میں زیر صدارت جناب آنریبل مہاراج کمار سر جسجیت سنگھ صاحب وزیر محکمہ زراعت و حفظان صحت گورنمنٹ یو۔پی نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ جناب شفاء الملک حکیم محمد عبد الحمید صاحب آنریری سکرٹری تکمیل الطب کالج نے سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ بعد اختتام رپورٹ صاحب صدر نے اسناد و انعامات تقسیم اور تقریر صدارت ارشاد فرمائی ۔ اس کے بعد جناب میرزا ثاقب قزلباش لکھنوی نے اپنے کلام نظم سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ جلسہ کی کارروائی ۵ سے لے کر ۶ بجے شام تک جاری رہی ۔

(حکیم منظور احمد اسسٹنٹ انچارج شفاخانہ تکمیل الطب لکھنؤ)

انجمن طبیہ پنجاب

انجمن طبیہ پنجاب لاہور کا ایک جلسہ ۲۲ اپریل ۱۹۲۹ء کو زیر صدارت رئیس الاطباء حکیم محمد حسین صاحب منعقد ہوا۔ انتخاب عہدہ داران اور دیگر کارروائی کے علاوہ لاہور کے مشہور طبیب حکیم سید عالم شاہ کی وفات پر اظہار رنج و افسوس کی قرارداد منظور ہوئی جو حسب ذیل ہے:۔

انجمن طبیہ پنجاب کا یہ جلسہ لاہور کے مشہور طبیب جناب حکیم سید عالم شاہ کی وفات کو ایک فنی صدمہ خیال کرتا اور اس سانحہ ارتحال پر دلی رنج و غم اور مرحوم کے متعلقین کے ساتھ گہری ہمدردی کا اظہار کرتا ہے ۔

(رحمت اللہ شاہ۔ جنرل سکرٹری)

شفاخانہ طبیہ کالج دہلی

مارچ ۱۹۲۹ء میں شفاخانہ طبیہ کالج دہلی میں حسب تفصیل ذیل ۶۵۶۹ مریضوں کا علاج کیا گیا۔ یونانی۔ ویدک و جراحی شعبوں میں جتنے مریضوں نے علاج کرایا ان کے اعداد نیچے علیحدہ علیحدہ درج کر دیئے ہیں:۔

شعبہ	داخلی	خارجی	میزان
یونانی	۳۲۴	۱۶۶۰	۱۹۸۴
ویدک	۳۶۷	۱۶۴۳	۲۰۱۰
جراحی	۵۴۲	۲۰۳۳	۲۵۷۵
کل میزان	۱۲۳۳	۵۳۳۶	۶۵۶۹

عملیات جراحی بڑے ۰ چھوٹے ۲۶۱

شفاخانہ زنانہ طبیہ کالج دہلی

فروری ۱۹۲۹ء میں شفاخانہ زنانہ طبیہ کالج دہلی میں حسب تفصیل ذیل ۵۶۲ مریضاؤں کا علاج کیا گیا:۔

شعبہ	داخلی	خارجی	میزان
یونانی	۶۵	۱۵۳	۲۱۸
جراحی	۳۱	۳۱۳	۳۴۴
کل میزان	۹۶	۴۶۶	۵۶۲

(پرنسپل)

بیت الشفا امروہہ

بیت الشفا امروہہ کے بورڈ آف ٹرسٹیز کا سالانہ جلسہ ۹ فروری ۲۹ء کو مسٹر گمبھیر دیال صاحب ای۔ سی۔ ایس۔ ایس۔ ڈی۔ او امروہہ کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں سید مجتبیٰ احسن صاحب مرحوم کی تعزیت میونسپل بورڈ کے تشکر بابت امداد ماہوار اور ڈسٹرکٹ بورڈ سے سالانہ امداد کی تجاویز پاس ہوئیں۔ اور طب یونانی کی خوبیوں وغیرہ پر مضامین پڑھے گئے ۔

(حکیم سید محمد مہدی نقوی)

ناظرین کرام خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف فرمائیں ۔ (مینیجر)

مکتوبات

بعض ضروری اور اہم تجاویز

(از حکیم [illegible])

السلام علیکم ـ جس وقت حکیم محمد فیروز الدین مرحوم و مغفور نے "رفیق الاطبا" کو جاری کرنے کے لیے مشاورتی مجلس قایم کی تو اس میں مجھے بھی شرکت کا فخر حاصل ہوا ـ مرحوم کو اپنے مقصد کے حصول میں جو جو زحمتیں برداشت کرنی پڑیں اور جن دشوار گزار گھاٹیوں میں گذرنا پڑا ـ وہ سب مجھ پر روشن ہیں ـ لیکن مرحوم نے ہمت نہ ہاری ـ ان کے پائے ثبات میں لغزش نہ آئی اور وہ نہایت مردانہ وار ان صبر آزما حالات کا مقابلہ کرتے رہے ـ اور سچ تو یہ ہے کہ محض مرحوم کے خلوص ایثار اور قربانی کا نتیجہ ہے کہ ان کی کوششوں کا مبارک نظارہ آج میری کیا تمام دنیائے طب کی نظروں میں مثل عروس نو دکھائی دے رہا ہے ؛

مدت سے خیال تھا کہ "الحکیم" کے متعلق جو خیالات کا تلاطم میرے سینے میں موجزن ہے ـ وہ ناظرین الحکیم کے سامنے پیش کروں ـ سو الحمد للہ کہ آج مجھے یہ موقع ملا ـ توقع ہے کہ ناظرین کرام ان پر پوری توجہ سے غور فرمائیں گے :ـ

الحکیم کے اغراض و مقاصد ـ قبل اس کے کہ میں "رفیق الاطبا" اور "الحکیم" کے متعلق اپنی تجاویز حوالہ قلم کروں ضروری معلوم ہوتا ہے ـ کہ رفیق الاطبا کے اجرا کے لئے جو مجلس شوریٰ منعقد ہوئی تھی اور اس وقت حکیم محمد فیروز الدین مرحوم نے جو لایحہ عمل تجویز کیا تھا ـ ذرا اس کی وضاحت کر دوں ـ سو واضح رہے کہ طبی تحریکات کی نشر و اشاعت ـ مخالفین طب کے مسکت جواب ـ حاملین طب قدیم کی فلاح و بہبود ـ حکومت کے سامنے طبی مطالبات کے پیش کرنے اور دیگر امور مہمہ کے علاوہ صحیح مکمل اور مجرب حقیقی یونانی فارماکوپیا کی تیاری اور طبقہ مرضیٰ کی خدمت اور ان کو صحیح مشورہ دینا بھی رسالہ کے مقاصد میں داخل تھا ـ امور اول الذکر کی نسبت تو رفیق الاطبا اور الحکیم نے جو شاندار خدمات انجام دیں وہ اظہر من الشمس ہیں ـ ان کے بیان کی حاجت نہیں ـ اس لئے میں موخر الذکر دونوں تجویزوں کی نسبت یہاں اظہار خیالات کرونگا اور اسی ضمن میں یہ بتاؤں گا کہ یہ تجویزیں کیونکر زیادہ عملی اور موثر و مفید ہو سکتی ہیں ؛

ایک انجمن تجارب کا قیام ـ رفیق الاطبا اور الحکیم میں یوم اجرا سے کر آج تک الامراض والعلاج ـ مجربات و جوابات وغیرہ کے تحت میں سیکڑوں مرضوں کے متعلق ہزاروں بیش قیمت نسخے طبع ہو چکے ہیں ـ اور اگر ان کے تجربہ و امتحان کے نتائج وقتاً فوقتاً الحکیم میں اشاعت پاتے رہتے تو مجھے یقین تھا کہ آج تک ایک ایسی کارآمد صحیح اور مستند قرابادین تیار ہو جاتی کہ تمام عسیر العلاج امراض کے یقینی نسخے اس میں درج ہوتے اور وہی نسخے ہر ایک مطب میں رائج ہوتے اور بس ـ لیکن برعکس اس کے میں دیکھ رہا ہوں کہ ایک ہی مرض کے متعلق بار بار استفسارات ہوتے رہتے ہیں ـ جس کا مطلب یہ ہے کہ پرانے نسخوں کو کوئی صاحب آزمانے کی تکلیف نہیں فرماتے اور نئے نسخوں کے لئے ہر وقت صدائے ہل من مزید کی رٹ لگاتے رہتے ہیں ـ ایسے استفسارات کا تکرار الحکیم کے حلقہ اشاعت کی روز افزوں وسعت کا نتیجہ ہے ـ ورنہ یہ صحیح نہیں کہ ناظرین مجربات آزمانے کی زحمت گوارا نہیں کرتے ـ ایڈیٹر! اس لئے میری تجویز ہے کہ شیدائے فن حکیم محمد فیروز الدین مرحوم و مغفور نے نسخہ جات کے امتحان کے لئے جو انجمن قایم کی تھی ـ اس کی از سر نو تنظیم کی جائے ـ اور جذام ـ آتشک ـ بواسیر ـ نواصیر ـ برص ـ استسقاء ـ سرطان ـ دق ـ سل ـ ذیابطیس ـ ضیق النفس ـ ہیضہ ـ طاعون اور اسی قسم کے دیگر امراض کے متعلق ماہرین فن باری باری اپنے بہترین نسخے درج الحکیم کرائیں ـ ارکان انجمن ان نسخہ جات کا امتحان کریں اور جو نسخے سب سے زیادہ موثر و مفید ثابت ہوں ـ ان کو رواج دیا جائے اور اس طرح رفتہ رفتہ یہ سلسلہ پایہ تکمیل کو پہنچایا جائے تاکہ ہم مخالفین کے حملوں کی زد سے محفوظ ہو جائیں ؛

الحکیم ہفتہ وار ہو ـ الحکیم نے طبقہ مرضیٰ کی خدمت استفسارات کے ذریعہ شروع کی تھی لیکن ظاہر ہے کہ یہ سلسلہ موجودہ صورت میں چنداں مفید نہیں ـ ایک استفسار کے جواب کے لئے دو سوا دو ماہ کا عرصہ لگ جاتا ہے ـ اس

لئے میری رائے یہ ہے کہ اول تو الحکیم کو روزانہ کیا جائے۔ ورنہ ہفتہ وار تو ضرور شائع ہو۔ اس وقت سیکڑوں روزنامے اور ہفتہ وار اخبار شائع ہوتے ہیں۔ جن میں بھرتی کے مضامین کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔ پھر ایک طبی رسالہ کو جس کی دنیا کو اس وقت اشد ضرورت ہے ہفتہ وار بنانے میں کیا امر مانع ہو سکتا ہے۔ اگرچہ جناب حکیم محمد شریف صاحب ایڈیٹر الحکیم اس تجویز سے اختلاف کر چکے ہیں۔ لیکن اگر ناظرین الحکیم ذرا بھی توجہ فرمائیں تو یہ بات کچھ بھی دشوار نہیں۔ اس غرض کے لئے کمیٹیاں بنائی جائیں اور ارباب و بہی خواہان فن کو توجہ دلائی جائے تو ایک اہم طبی ضرورت پوری ہو سکتی ہے۔ توقع ہے کہ ناظرین الحکیم انجمن تجربات کے قیام اور الحکیم کو ہفتہ وار بنانے کے لئے کوئی عملی قدم اٹھائیں گے۔ میں اپنی بعض دیگر تجاویز آیندہ پیش کروں گا۔ والسلام۔

(خادم فن حکیم قاضی خورشید حسن شاہی سند یافتہ آنریری سکرٹری یونانی ایسوسی ایشن)

ویسٹرن یونیورسٹی کے خلاف پروپیگنڈا اور اسکی حقیقت

جناب مدیر الحکیم لاہور۔ السلام علیکم۔ کچھ دنوں سے آل انڈیا آیورویدک طبی کانفرنس دہلی و دیگر مختلف جماعتوں کی جانب سے ویسٹرن یونیورسٹی کے خلاف قرار داد ہائے شکریہ کی صورت میں بذریعہ مختلف جرائد بے بنیاد پروپاگنڈا کیا جا رہا ہے۔ انکشاف نفس حالات (ازالۂ اوہام) اور آگاہی عامہ کے لئے ویسٹرن یونیورسٹی کی جانب سے بیان ذیل جاری کیا گیا ہے۔

محکمہ اطلاعات پنجاب کو یہ الفاظ خود ویسٹرن یونیورسٹی کے خلاف بنائے مخاصمت صرف یہ ہے کہ "یہ حضور ملک معظم اجلاس پریوی کونسل یا کسی پارلیمنٹ یا کسی والئی ریاست کے عطا کردہ خاص چارٹر یا کسی مجلس قانونی کے خاص ایکٹ کے ذریعہ قائم نہیں ہوئی"۔

اس بیان سے محکمہ اطلاعات کا مفہوم صرف ایک تعریض ہو سکتا ہے کہ ویسٹرن یونیورسٹی ایک ایسا ادارہ ہے جس کو سرکار یا حکومت نے براہ راست قائم نہیں کیا۔

یہ مضمون الزام ویسٹرن یونیورسٹی کے لئے باعث ننگ و عار نہیں۔ ویسٹرن یونیورسٹی اپنے ابتدائے قیام سے بصراحت تمام اس امر پر مصر ہے کہ ادارہ مذکور ایک غیر سرکاری اور پرائیویٹ جماعت ہے اور اس کا مقصد اعلیٰ عامۃ الناس میں نشر و اشاعت تعلیم ہے۔

محکمہ اطلاعات نے اس امر کو نظر انداز کر دیا ہے کہ ویسٹرن یونیورسٹی زیر قوانین برٹش انڈیا ایکٹ ۲۱ سنہ ۱۸۶۰ء ایک باضابطہ رجسٹرڈ جماعت ہے اور اسے اپنے قواعد موضوعہ و مصدقہ کے رو سے انعقاد امتحانات مختلفہ و اجرائے اسناد متعلقہ کا قانوناً ایک جائز حق حاصل ہے کوئی قانون مختص المقام یا مختص الامر مانع نہیں ہے۔

قانوناً کسی جماعت منضبطہ کے اختیارات کا سوال محض جماعت مذکور کے قواعد موضوعہ و مصدقہ کی بنا پر طے ہو سکتا ہے۔

محکمہ اطلاعات کا یہ خیال کہ کوئی ادارہ جس کو حکومت نے قائم نہ کیا ہو اسے اجرائے سندات تعلیمی کا اختیار حاصل نہیں واقعات پر درست نہیں ہے اور نہ یہ خیال محکمہ مذکور کسی اصول قانون پر مبنی ہے۔ کوئی سند اس خیال کی تائید میں پیش نہیں کی گئی۔

قانون سندات طبیہ ۱۹۱۶ء کا تعلق محض سندات ایلوپیتھی سے ہے ویدک۔ طب یونانی۔ ہومیوپیتھی اس قانون کے اثرات سے بالخصوص مستثنیٰ ہیں کیونکہ ویسٹرن یونیورسٹی کی سندات تعلیمی جو حسب صراحت و پابندی قواعد جاری ہوتی ہیں ہر طرح سے قانوناً جائز اور درست ہیں۔

محکمہ اطلاعات کا یہ بیان اپنی عمومیت اصول کے لحاظ سے ویسٹرن یونیورسٹی تک ہی محدود نہیں رہتا بلکہ طبیہ کالج دہلی طبیہ کالج لاہور۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ یا دیگر پرائیویٹ اور قومی ادارے جو توصیفات متذکرہ محکمہ اطلاعات سے متصف نہیں اثرات بیان مذکورہ کی زد سے بچ نہیں سکتے۔ یہ بیان اپنی نوعیت عامہ کے لحاظ سے بھی ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ یہ بیان اصل مترادف اس قرار داد کے ہے کہ تمام ادارے جن کو حکومت نے براہ راست قائم نہ کیا ہو ان کو اجرائے سندات تعلیمی کا اختیار حاصل نہیں۔ یہ بیان حقوق عامۃ الناس کے متعلقہ خلاف منشا قانون اور تعلیم قومی کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ ہے اس کے برخلاف صدائے احتجاج بلند کرنا ہر قوم پرست کا فرض ہے۔

ملاحظہ ہو رائے ہیں اس اعلان کی طبیہ کالج دہلی کی بابت ڈاکٹر ... [illegible]

ویسٹرن یونیورسٹی کا تعلیمی پروگرام اس اصول پر مبنی ہے کہ تعلیم بلحاظ قوانین مروج الوقت کسی خاص طبقہ افراد کا اجارہ واحد نہیں۔ ہر شخص کو حق حاصل ہے کہ بموجب وسائل و ضروریات کسی ادارہ سرکاری یا غیر سرکاری میں داخل ہو یا تعلق پیدا کرے۔ نیز کوئی امر مانع نہیں کہ ہندوستان کے علمی ادارے اپنی ہیئت۔ نظام ترکیبی۔ ترتیب سندات و طریق کار مغربی اداروں کے نمونہ پر قائم کریں۔ ویسٹرن یونیورسٹی کے اجراء و قیام کی غرض و غایت طبقہ عوام میں علوم شرقیہ و ادبیات شرقیہ کی نشر و اشاعت اور جمہور کو آزاد پیشوں کی طرف توجہ دلانا ہے۔

ویسٹرن یونیورسٹی نوجوانان ملک و فرزندان قوم کے لئے جو سرکاری و ریاستی ملازمتوں میں عمریں بسر کرنے اور صرف کثیر کی استطاعت نہیں رکھتے ایک ایسا علمی مجلس اور صراط مستقیم پیش کرتی ہے جس کے رو برو حریت اور آزادی کی نشانات ظاہر ہیں استعداد علمی کے بلند مدارج حاصل کرتے ہوئے تعلیم کے مقصد حقیقی سے فائز المرام ہو سکتے ہیں۔

(ڈاکٹر ابو الفضل حنیف ڈائرکٹر ویسٹرن یونیورسٹی)

جوابات

۳۴۷ - **بواسیر و ضعف دماغ** - برائے ضعف دماغ عود مصطگی رومی - مشک خالص ہر ایک ۹ رتی - یاقوت سرخ - کہربائے شمعی - شاخ مرجان - یشب سبز ہر ایک ۱۲ ماشہ - عنبر اشہب - مروارید ناسفتہ ہر ایک ۳ ماشہ - بادرنجبویہ ۱۲ تولہ - برگ فرنجمشک ۱۲ تولہ - ابریشم مقرض ۱۲ تولہ قند سفید - ادویہ بدستور معروف معجون تیار کرکے ورق نقرہ ۶ ماشہ حل کرکے چینی کے مرتبان میں حفاظت سے رکھیں - خوراک ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک عرق گاؤزبان کے ساتھ ۔

(حکیم علی رضا خاں)

الیضاً - آپ کے لئے گولیاں نہایت مفید ثابت ہوں گی - مغز تخم نیم ۱ تولہ - مغز تخم بکاین ۱ تولہ - رسوت ۲ تولہ - تخم گندنا ۱ تولہ - گوگل ۲ تولہ - ہینگ ۲ ماشہ - کہربا ۱ تولہ - طباشیر ۲ تولہ - ورق نقرہ ۶ ماشہ - ورق طلا ۲ ماشہ - کشتہ خبث الحدید ۱ تولہ - کشتہ مرجان جواہر ۱ تولہ - مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ - اول کل ادویہ کوٹ پیس کر گل صد برگ - ... کے پانی میں کھرل کریں دوسری مرتبہ - ... آب مولی تازہ میں سحق کریں - تیسری مرتبہ عرق گندنا ... میں کھرل کریں - جب گولی بند ہونے کے قابل ہو جائے - تو بقدر نخود گولیاں بنائیں - ایک ایک گولی صبح شام ہمراہ آب تازہ استعمال کریں ۔

(حکیم سید عزیز الدین ...)

الیضاً - عرق مولی میں رسوت اور کافور ہموزن حل کریں - بعدہٗ ... دو ... شامل کرکے مرہم تیار کرکے نگاہ رکھیں اور صبح و شام بعد فراغت پاخانہ تو آبدست مسوں پر اور مقعد کے اندر لگائیں - نیز مندرجہ ذیل حبوب تیار کرکے نگاہ رکھیں - صبح دوپہر و شام ہمراہ آب تازہ استعمال کیا کریں (ص) رسوت ۷ گرین - مصری ۲ گرین - ٹنکچر بلاڈونا ۵ قطرے کھرل کرکے حبوب بقدر نخود تیار کریں ۔

(حکیم چودھری سیف ...)

الیضاً - ہلیلہ زرد - بلیلہ - آملہ - کشنیز - منڈی بوٹی - اسطوخودوس ہر ایک ۳ تولہ - گل گاؤزبان - ... - ہلیلہ زنگی ہر ایک ۲ تولہ - مغز بادام - مغز فندق ہر ایک ۴ تولہ - گل بنفشہ ۶ ماشہ - نبات ۳ چند ملا کر معجون تیار کریں - خوراک ۳ ماشہ شام کو نوش کریں - مفید ہے ۔

(حکیم منشی صادق علی اختر حسین)

الیضاً - مقوی دماغ - صدف صادق ۱ ماشہ - طباشیر ۲ ماشہ - دانہ الائچی خورد ۲ ماشہ - ورق نقرہ ۲ ماشہ چھ گھنٹہ کھرل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں تخم خشخاش ۱۰ ماشہ - مغز بادام شیریں ۵ عدد - دانہ الائچی خورد ۱۰ ماشہ مصری ڈیڑھ تولہ - مکھن ۲ تولہ - اول خشخاش - بادام اور الائچی کو پانی میں پیس کر چھ مصری اور مکھن ملائیں - جب بطور حلوہ کے ہو جائے - ورق نقرہ والا نسخہ ۴ رتی ملا کر کھا لیا کریں - یہ ایک خوراک ہے ۔

(حکیم اکبر حسین)

الیضاً - مغز تخم نیب - مغز تخم بکاین - بیخ ... - بیخ انجبار - پوست مریٹھہ - کتھ سفید - فلفل سفید جملہ ہموزن - ... برگ ... میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور صبح و شام ایک ایک گولی کھائیں اور سوتے وقت اطریفل مقل ملین ۳ ماشہ - اطریفل خبث الحدید ۳ ماشہ - معجون آملہ ۹ ماشہ - غذا ...

گوبھی کا ساگ ۔

(حکیم تقی حسین المتوی و فی)

۳۴۸ - **عوارض حلق** (۱) ماہی رو بیان - ریگ ماہی - بہمنین - ثعلب مصری - تالمکھانہ - اندرجو - شقاقل - ستاور - آرد سنگھاڑا - مغز چلغوزہ دانہ ہر ایک ۱ تولہ - قند سفید سب کے ہموزن معجون بنائیں - کشتہ قلعی ۳ چاول کشتہ نقرہ ۱ چاول - کشتہ فولاد ۱ چاول معجون مذکور ۱ تولہ ملا کر صبح شام کھائیں خارجی طور پر طلائے سورج ... استعمال کریں ۔

(حکیم محمد عبد العزیز سنگرور)

الیضاً - قلعی مصفی ۱ تولہ کو باریک کوٹیں اور پترہ بنائیں اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں - پھر اجوائن ہر چہار قسم ہموزن - پوست پیپل سب کے برابر اچھی طرح کوٹ کر دو قرص بنائیں - قلعی کے ٹکڑوں کو ان دونوں قرصوں کے درمیان رکھ کر بہت سا کپڑا لپیٹیں اور اس پر اتنا موم لپیٹیں کہ کپڑا نظر نہ آئے - پھر پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں - شگفتہ ہوگا - مجرب ہے خوراک ۲ چاول یعنی ایک رتی مکھن یا بالائی میں صبح نہار منہ ۔

بیرونی استعمال کے لئے - خراطین مصفی - بیر بہوٹی - قرنفل - جاوتری - شنگرف - جائفل ۳ ماشہ سب کو کوٹ کر بذریعہ پاتال جنتر تیل نکالیں رات کو ۲ بوند عضو پر مل کر برگ پان یا ارنڈ لپیٹ کر سوت کا دھاگا لپیٹ دیا پرہیز - سرخ مرچ - تیل کی اشیاء - لسی - گوشت ۔

(ایس ٹی ...)

الیضاً - ثعلب - کتیرا ہر ایک ۳ ماشہ - چھوہارا ۱۰ ماشہ - تالمکھانہ ۷ ماشہ کوٹ کر ایک سیر دودھ میں جوش دیں - جب کھویا ہو جائے مصری ۵ تولہ ملا کر دو دفعہ کھا لیا کریں ۔

بطور طلاء - ہیرا ہینگ اعلیٰ - افیون - دارچینی - شنگرف برابر وزن پیس کر کے دو چند روغن چنبیلی میں ملا کر عضو پر مالش کریں ۔

(حکیم کریم بخش)

الیضاً - دارچینی عمدہ ایک چھٹانک - ستاور ایک چھٹانک - عرق ... ایک سیر میں رات کو تر کر دیں - علی الصباح جوش دے کر صاف کرکے شہد خالص آدھ سیر ملا کر قوام تیار کریں - حسب ذیل اجزا مروارید ناسفتہ طباشیر - قرنفل - کبابہ - جوزبوا - بہمن سرخ - بہمن سفید - جدوار خطائی شقاقل مصری - زنجبیل - درونج عقربی - عود ہندی - عود صلیب - ثعلب مصری - تخم خرفہ - تخم کاہو - گل گاؤزبان - مصطگی رومی - زیرہ سفید - مغز بادام - مغز پستہ - مغز چلغوزہ ہر ایک ایک ماشہ - عنبر ۴ سرخ - مشک ۴ سرخ - ورق طلاء ۵ عدد ورق نقرہ ۱۰ عدد - عنبر - مشک - مروارید کو روح گلاب و کیوڑہ میں باریک کرلیں - بعدہٗ کل ادویہ کو باریک کرکے قوام میں ملا کر معجون بنائیں - خوراک ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک حسب قوت مریض ہمراہ شیر گاؤ - خارجی ادویہ میں طلاء اکبر جس کا نسخہ فروری ۱۹۲۶ء کے الحکیم میں شائع ہو چکا ہے - استعمال کریں ۔

(حکیم اکبر حسین)

۳۴۹ - **ریاح معدی** - بیشک معدے سے ریاح اٹھ کر سینہ میں بند ہو جاتے ہیں اور اس سے درد و گھبراہٹ اور دیگر شکایات پیدا ہو جاتی ہیں - آپ فی الحال مندرجہ ذیل ادویہ کا استعمال کریں اور حالات سے مطلع

کرتے رہیں۔ اللہ نے چاہا تو آرام ہو جائیگا۔ دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ خبث الحدید ۲ برنج ملا کر صبح و شام کھا لیا کریں اور بعد غذا دونوں وقت معجون نانخواہ ۲-۳ ماشہ چاٹ لیا کریں۔ بادی۔ ثقیل میٹھی چیزوں سے پرہیز کریں۔ ہلکی ورزش ضرور کیا کریں۔ ورنہ صبح کی ہوا خوری میل ڈیڑھ میل لازم کر لیں +
(حکیم علی رضا خاں)

الیضاً۔ شیرہ بادیان ۷ ماشہ۔ شیرہ مویز منقیٰ ۷ دانہ۔ شیرہ گلقند ۲ تولہ شیرہ دانہ الائچی خورد ۱ ماشہ۔ ہمراہ عرق بادیان ۷ تولہ۔ عرق کوہ ۵ تولہ نیم گرم پلائیں۔ کھانا کھانے کے بعد الوشدارو لولوی ۳ ماشہ دونوں وقت استعمال کیا کریں +
(حکیم سید عزیز الدین نصرتی)

الیضاً۔ معدہ کا مزمن ورم۔ عرق بادیان۔ عرق کوہ۔ عرق کاسنی۔ ہر ایک ۳ تولہ ہمراہ شربت اصول بزوری ۲ تولہ کے صبح شام استعمال کریں۔ غذا لطیف۔ سریع الہضم تھوڑی مقدار میں کھائیں۔ مضرات سے پرہیز کریں +
(حکیم کریم بخش)

الیضاً۔ جوارش مصطگی ۶ ماشہ صبح و شام کھائیں۔ اوپر سے شربت نسخہ نیلوفر ۲ تولہ۔ عرق کوہ ۵ تولہ۔ لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ روزانہ پیا کریں + (دلشاد علی)

۳۵۰- عوارض حلق۔ زردی بیضہ مرغ ۲۴ عدد۔ زنجبیل۔ سعوق۔ نیلا تھوتھا عاقرقرحا ۲ تولہ۔ الکسنی ۳ تولہ۔ مغز ارنڈ ایک پاؤ۔ پتال جنتر میں تیل نکالیں اور بطور خوردنی و مالیدنی استعمال کریں۔ غذا میں دودھ گھی زیادہ کھائیں +
(حکیم کریم بخش)

الیضاً۔ آپ ہلکی سی ورزش کر کے غسل کیا کریں۔ اور بادام شیریں مغلی ۱۱ عدد الائچی کلاں ۳ عدد خورد ۴ عدد بادیان ۹ ماشہ مصری ۳ تولہ۔ مغز بادام چار پانچ گھنٹے پانی میں بھگو کر چھیل لیں اور ۳ چھٹانک پانی میں نیم کے سونٹے سے گھوٹ کر پئیں +

خارجی۔ چربی شیر نر ۲ تولہ۔ سم الفار سفید ۱ تولہ۔ شیر مدار ۷ ماشہ سحق بلیغ کر کے بطریق معروف طلا کریں + (نوشہ خاں)

الیضاً۔ مفرح معتدل جواہر والی ۵ ماشہ صبح ۵ ماشہ شام ہمراہ عرق ماء اللحم نسخہ خاص الخاص ۵ تولہ عرق گاؤزبان عنبری ۲ تولہ مصری ۲ تولہ استعمال کریں۔ اور کھانے کے بعد جوارش جالینوس ۵ ماشہ دونوں وقت استعمال کریں۔ ایک ماہ کے بعد کشتہ سہ دھاتہ ایک چاول ہمراہ معجون آرد خرما ۷ ماشہ صبح اور شام کو لبوب کبیر عنبری ۵ ماشہ ایک چاول کشتہ طلاء و جدید ملا کر کھائیں۔ بیرونی طور پر اس طلاء کا استعمال کریں۔ پارہ۔ گندھک آملہ سار ہڑتال ورقی۔ بیشل۔ بیر بہوٹی۔ خراطین۔ سم الفار سفید۔ مغز قنبل۔ مالکنگنی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ حب السلاطین ۱ ماشہ۔ بیخ اذخر ۹ ماشہ۔ زردی بیضہ ۲۰ عدد میں کھرل کریں اور حب بقدر نخود بنا کر آتشی شیشی سے روغن کشید کریں۔ رات کو روزانہ بقدر نصف ماشہ مالش کر کے برگ پان باندھ دیا کریں +
(حکیم سید عزیز الدین نصرتی)

الیضاً۔ داخلی۔ صبح کو کشتہ سہ پوست بیضہ مرغ ۲ چاول۔ معجون لبوب کبیر ایک تولہ شیر بز نانہ کے ساتھ اور شام کو معجون خبث الحدید ۷ ماشہ عرق بادیان کے ساتھ کھائیں +

خارجی طور پر۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ بیخ کرفس۔ زرنباد۔ مشک۔ خراطین عود سلیب۔ عاقرقرحا۔ قرنفل۔ جند بیدستر۔ بسباسہ۔ افیون۔ خصیہ الثعلب۔ چربی

گردہ بز۔ چربی گرگچھ۔ چربی ریچھ۔ چربی خوک۔ چربی شیر جملہ ہم وزن کا طلا بنا کر حسب دستور استعمال کریں +
(حکیم تقی حسین النقوی دفی)

۳۵۱- ناخنہ۔ سندر جھاگ۔ فلفل گرد۔ نیلا تھوتھا۔ کتھ سفید۔ مرجان۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ۹ ماشہ۔ پھلون ۹ ماشہ۔ شورہ قلمی ۹ ماشہ۔ نمک سشیشہ ۹ ماشہ۔ پھٹکری بریان ۹ ماشہ۔ جوہر نوشادر ۹ ماشہ۔ سرمہ چینی ۶ ماشہ سرمہ اصفہانی ۲ تولہ کحل بنائیں اور آنکھ میں لگائیں + (حکیم محمود عبد العزیز)

الیضاً۔ اپریشن ہی بہتر علاج ہے۔ دیگر یونانی معالجے سے بصارت کے نقصان کا خطرہ ہے +
(حکیم سید عزیز الدین نصرتی)

الیضاً۔ تنقیہ دماغی حب ایارج وغیرہ سے کریں۔ زائد گوشت پر یہ دوا لگائیں۔ شادنج مغسول ۱۰ درم۔ صمغ عربی ۵ درم۔ مس سوختہ ۲ درم۔ زاج سوختہ ۲ درم۔ افیون نصف درم۔ صبر سقوطری نصف درم۔ زنگار ۲ درم زعفران ۱ دانگ۔ مرداسنگ پیس کر استعمال کریں + (حکیم کریم بخش)

الیضاً۔ حب سبز مجربہ سے مفت منگوا کر استعمال کریں + (حکیم اکبر حسین)

الیضاً۔ نوشادر ۳ ماشہ۔ شورہ قلمی ۹ ماشہ۔ تخم سرس۔ فلفل گرد ہر ایک ۹ عدد۔ طوطیا ایک سرخ سب کو باریک پیس کر آب برگ کٹائی۔ آب کرفس۔ آب ساق میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں اور وقت حاجت شیر ستیاناسی تازہ میں بقدر ضرورت حل کر کے سلائی سے لگائیں +
(حکیم تقی حسین النقوی دفی)

۳۵۲- فالج۔ ہندوستانی دواخانہ دہلی سے معجون جوگراج ۱ ماشہ صبح شام اور روغن سرخ منگا کر استعمال کریں + (حکیم محمد عبد العزیز)

الیضاً۔ کھانے کے لئے یہ حب انشاء اللہ نافع ہوں گی۔ کچلہ مدبر ۲ تولہ مغز بادام ۳ تولہ۔ دار چینی ۱ تولہ۔ مویز منقیٰ ۲ تولہ۔ مغز تخم ارنڈ ۱ تولہ موم سفید ۷ ماشہ کوٹ پیس کر گولیاں بقدر نخود بنالیں ایک گولی صبح شام ہمراہ عرق اجوائن ۲ تولہ شہد ۲ تولہ استعمال کریں اور مالش کے لئے یہ روغن انشاء اللہ نفع کریگا (ص) کچلہ ۲۰ عدد۔ عاقرقرحا ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ مغز گھونگچی سرخ ۱ تولہ۔ لہسن مقشر ۲ تولہ۔ آب برگ مدار۔ آب برگ دھتورہ افیون۔ روغن کنجد۔ ان میں پہلے کچلوں کو سوخت کرلیں۔ پھر تمام دوائیں شامل کر کے جوش دیں۔ جب خالص تیل رہ جائے۔ چھان کر استعمال کریں اوپر سے روئی گرم کر کے باندھا کریں اور ہوا ٹھنڈی سے محفوظ رکھیں +
(حکیم سید عزیز الدین)

الیضاً۔ ہڑتال ۲ تولہ پیس کر روغن ارنڈ ۱۰ تولہ میں پکائیں۔ جب روغن سرخ ہو جائے۔ عرق برگ بید انجیر ۱۰ تولہ۔ عرق بھنگرہ ۱۰ تولہ ملا کر پکائیں تاکہ صرف روغن رہ جائے۔ یہ روغن عضو ماؤف پر مالش کریں +
(حکیم کریم بخش)

الیضاً۔ جنگلی کبوتر کی بیٹ ۲ تولہ۔ بیر بہوٹی ۲ تولہ۔ تخم ستیاناسی ۲ تولہ زنجبیل ۱ تولہ۔ اسگند ناگوری ۲ تولہ سب کو روغن تلخ ایک پاؤ میں جلا کر چھان کر شیشی میں رکھیں جو حصہ بیکار ہو اس پر روغن کی مالش کی جائے
(حکیم اکبر حسین)

الیضاً۔ جائفل۔ لونگ۔ نمک خوردنی ہر ایک ایک تولہ۔ جانگلوہ مسلم ۶ ماشہ پہلی تینوں اشیاء کو پیس لیں۔ پھر جانوروں کو تیل انڈی ۵ تولہ میں جلائیں۔ اور بعد میں جلے ہوئے روغن کو ٹھنڈا ہونے پر صاف کر کے شیشی میں

محفوظ رکھیں اور استعمال کریں۔ مالش کے بعد ۲۴ گھنٹہ تک نہانے سے پرہیز کریں ۔

(خریدار ۵۰۰۶ ۱۳)

۳۵۳ ضیق النفس بلغمی ۔ گل برگ بانسہ سفید حسب ضرورت لے کر خشک کریں اور شکر سفید ملا کر بطریق معروف گلقند بنا لیں۔ صبح شام ایک تولہ ہمراہ جوشاندہ ۔ برگ بانسہ ۴ عدد ۔ اصل السوس مقشر ۵ ماشہ گاؤزبان ۳ ماشہ ۔ عناب ۵ دانہ ۔ کوکنار سفید ۴ رتی میں خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ حل کرکے پلائیں ۔

(حکیم سعید احمد گلی)

ایضاً ۔ لوبان کوڑیہ ۔ سہاگہ ۔ کاکڑا سینگی ہر سہ ہموزن لے کر سے چند شہد خالص ملا کر تھوڑا تھوڑا چاٹیں ۔ مفید ہوگا ۔ (حکیم منشی صداقت علی)

ایضاً ۔ پارہ گجراتی ۔ گئو دنتی ۔ شاخ گوزن ۔ شاخ مرجان ۔ عقیق یمنی صدف مروارید سب کو پیس کر لعاب گھیکوار میں ملا کر گل حکمت کرکے ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں ۔ پھر نکال کر مدار کے دودھ میں پیس کر بترکیب مذکورہ آگ دیں ۔ بعدہ آب برگ اڑوسہ میں کھرل کرکے آگ دیں بعدہ نکال کر ایک رتی سے دو رتی تک شہد میں ملا کر کھائیں ۔

(حکیم سید ہادی حسین)

ایضاً ۔ معجون دبید الورد ۶ ماشہ ہمراہ عرق پان ۲ تولہ ۔ عرق مکو ۲ تولہ عرق اجوائن ۲ تولہ جوشاندہ تخم کتان ۹ ماشہ دن میں تین بار پلائیں اور دو ہفتہ اس پر عمل کریں ۔ انشاءاللہ تمام عوارضات کا ازالہ ہوگا ۔

(حکیم شمس الحق خاں)

ایضاً ۔ مغز بادام ۱۲ عدد ۔ دار فلفل ۴ عدد ۔ مصطگی ۴ ماشہ ۔ کتیرا کشمیری ایک ماشہ ۔ مویز منقی ۸ دانہ گولیاں بقدر نخود بنائیں اور ہر ایک گولی میں نصف رتی کشتہ پارہ سنگھا ملا لیا کریں ۔ علی الصباح ایک گولی ۵ تولہ عرق گلاب کے ہمراہ نگل لیا کریں ۔ جن دنوں بیماری زیادہ عود کرے ۔ ان دنوں رات کو بھی ایک گولی بطریق معروف استعمال کریں ۔ مرض کا ازالہ ہو جائے گا ۔

(خریدار نمبر ۱۳۴۹۵)

۳۵۴ ۔ لثہ دامیہ (پائیوریا) زرد چوب ۲ ماشہ ۔ مرجان سوختہ ۲ ماشہ صدف سوختہ ۲ ماشہ ۔ توتیا سبز بریاں ۲ ماشہ ۔ مازو سبز ۲ ماشہ ۔ پھٹکری بریاں ۲ ماشہ ۔ دم الاخوین ۲ ماشہ ۔ مائیں ۲ ماشہ ۔ پوست انار ترش ۲ ماشہ باریک کرکے سفوناً استعمال کریں ۔ تیز مصالحہ دار اشیاء اور مٹھائی نہ کھائیں ۔ مغز بادام منہ میں چبوتے رہا کریں ۔ سبزیات کا استعمال زیادہ کریں

(حکیم محمد عبد العزیز خاں)

ایضاً ۔ آپ یہ منجن تیار کرلیں اور دن بھر میں دو تین بار مسوڑھوں کی پیپ نکال کر آہستہ آہستہ چھڑک لیا کریں ۔ گوشت اور دودھ سے پرہیز رکھیں ۔ پھٹکری سرخ بریاں ۹ ماشہ ۔ نیلا تھوتھا بریاں ۴ ماشہ کتیرا سفید ۶ ماشہ ۔ بہروزہ خشک ۶ ماشہ ۔ کوٹ چھان کر کھرل کریں کہ بالکل سرمہ کی مانند دوائیں ہو جائیں ۔ پھر شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور بہ ترکیب بالا استعمال کریں ۔

(حکیم علی رضا خاں)

ایضاً ۔ کونین ۳ حصہ ۔ مصطگی رومی ۱ حصہ سفوف بنا کر دانتوں پر مل لیا کریں ۔

(حکیم کریم بخش)

ایضاً ۔ کچلہ سوختہ ۵ تولہ ۔ ریٹھہ سوختہ ۵ تولہ ۔ گانٹھ تمباکو سوختہ ۵ تولہ ۔ ابریشم سوختہ ایک تولہ ۔ مصطگی رومی ایک تولہ ۔ چوب زرد ایک تولہ

سیپ سوختہ ۱ تولہ ۔ نمک سنگ ۲ تولہ ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ سفوف کریں ۔ اور روزانہ حسب ضرورت استعمال فرمائیں ۔ (حکیم منیر کرمانی)

ایضاً منجن ۔ ترپھلا ۔ ترکٹہ ۔ طوطیا ۔ تینوں نمک ۔ پھٹکری جو بھر ہوئی جاتی ہیں مانجو پھل کے سنگ ۔

(۱) ترپھلا (ہڑ ۔ بہیڑہ ۔ آملہ) (۲) ترکٹہ (سیاہ مرچ ۔ سونٹھ ۔ دار فلفل) (۳) توتیا سبز (اس کو توے پر بریاں کرلیں) (۴) تینوں نمک (سیندھا نمک ۔ سانبھر نمک ۔ سونچر نمک (۵) پھٹکری ؛ ایک قسم کی سرخ لکڑی ہوتی ہے اس سے کپڑے بھی رنگے جاتے ہیں) (۶) مازو سبز ۔

یہ سب اجزا ہموزن ہوں ۔ پھٹکری بریاں ہموزن بھی شامل کرلیں ان سب کا سفوف بنا کر شب کو سوتے وقت دانتوں پر ملیں اور رال ٹپکائیں ۔ کلی وغیرہ نہ کریں ۔ رال ٹپکا کر پان کھا کر سو رہیں ۔ روزانہ اسی طرح منجن کا استعمال رہے ۔ چند دن کے بعد انشاءاللہ کل شکایات کا ازالہ ہو جائے گا ۔

(حکیم محمد حبیب اللہ خاں)

ایضاً ۔ آپ پہلے چار بند کا فصد کرائیں اور ذیل کا غرغرہ روزانہ کیا کریں ۔ پوست کچنال ۲ تولہ ۔ عدس ۱ تولہ ۔ گلنار ۱ تولہ سماق ۶ ماشہ ۔ مائیں ۶ ماشہ ۔ نیلا تھوتھا بریاں ۲ ماشہ ۔ سب کو پانی میں جوش دے کر دن میں دو بار غرغرہ کیا کریں ۔

(حکیم شمس الحق خاں)

۳۵۵ ۔ درد عصبی ۔ مریض نے پسینہ کی حالت میں ٹھنڈے پانی میں نہا لیا ہے یا پانی میں کھڑا ہو گیا ہے ۔ جواب نمبر ۳۵۲ پر عمل کریں ۔

(حکیم سید ضیاء الدین نصرتی)

ایضاً ۔ عرق النساء ۔ کچلہ مدبر ۔ تخم خشخاش ۔ فلفل گرد ہموزن گولیاں بقدر نخود بنائیں اور ہر روز ایک گولی پانی سے نگل لیا کریں ۔ (حکیم کریم بخش)

ایضاً ۔ مقام درد پر روغن دیودار ایک تولہ ۔ روغن تارپین ۱ تولہ افیون ۲ ماشہ ملا کر مالش کریں اور معجون سورنجان ۶ ماشہ صبح شام ہمراہ ماء اللحم کھایا کریں ۔

(حکیم شمس الحق خاں)

ایضاً ۔ منضج و مسہل کے بعد حبوب ذیل استعمال کریں ۔ صمغ ۔ تخم اندرائن خشک پختہ ۲ تولہ ۔ گوگل بھینسا مدبر ۳ تولہ ۔ کچلہ مدبر ۳ ماشہ ۔ گندھک ۳ ماشہ ۔ زیرہ سیاہ ۶ ماشہ ۔ فلفل سیاہ ۶ ماشہ ۔ ست گلو ۶ ماشہ الائچی خورد ۶ ماشہ سب کو باریک کرکے ہمراہ شہد مصفٰی برابر گولیاں تیار کریں ۔ خوراک ایک گولی ہمراہ شیر مادہ بز اور خارجاً مرہم کافوری لگایا کریں ۔

(حکیم تقی حسین النقوی دہلی)

۳۵۶ ۔ عوارض حلق ۔ حسب ذیل مرکبات بنائیں اور استعمال کریں ۔ مغز تخم کدو ۔ مغز خیار ۔ مغز خربوزہ ۔ مغز چلغوزہ ۔ کشنیز ۔ خشخاش سفید موصلی سیاہ ۔ موصلی سنبھل ۔ موصلی سفید ۔ ستاور ۔ سنگھاڑا ۔ مغز تخم تر بوز تخم گندر ۔ تخم پالک ۔ تخم شلجم ۔ تخم ترب ۔ بوزیدان ۔ تالمکھانہ ۔ کمر کس اندر جو ۔ ثعلب ۔ گل دھاوا ۔ گنگ گڈا ۔ عاقر قرحا ۔ زنجبیل ۔ کلونجی مغز بادام ۔ مغز پستہ ۔ نارجیل ۔ مغز چلغوزہ ۔ سب ۲ تولہ دو چند مصری کے قوام میں تیار کریں ۔ خوراک ۱ تولہ ۔ کشتہ قلعی ۲ چاول ۔ مغز اعرابی ۲ رتی باریک شدہ معجون مذکور میں ملا کر صبح و شام کھائیں اور حب مروارید دہلی سے منگا کر ۲ عدد بعد طعام کھائیں ۔ معجون ثعلب ۶ ماشہ ۔ معجون پیاز ۶ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ سوتے وقت کھائیں ۔

الیضاً۔ جواب نمبر ۳۴۴ پر عمل کریں ۔ (ڈاکٹر روشن لال بھاٹیہ)
(حکیم اکبر حسین)

الیضاً۔ برگد کے زرد پتوں کو گھڑوں میں ٹھونس ٹھونس کر بھر دیں اور پانی ڈالیں۔ جب چار روز ہو جائیں۔ جوش دیں۔ چوتھائی پانی رہ جائے۔ تو پتوں کو مل کر پھینک دیں اور جوش دیں۔ جب قوام مثل افیون ہو جائے۔ کڑاہی اتار کر اجزائے ذیل ملائیں۔ آرد مغز تخم املی ۳ تولہ۔ سبوس اسبغول ۵ تولہ۔ بہو پھلی ۵ تولہ۔ زہر مہرہ ا تولہ۔ طباشیر ا تولہ۔ ورق نقرہ ا تولہ۔ کشتہ سہ دھاتہ ا تولہ۔ گولیاں بقدر جنگلی بیر بنائیں روزانہ ایک گولی ہمراہ دودھ استعمال کریں اور طلاء جواب نمبر ۳۵۰ والا بنا کر بیرونی طور پر استعمال کریں ۔ (حکیم سید عزیز الدین نصرتی)

الیضاً۔ ثعلب مصری۔ الائچی خورد۔ تج۔ تالمکھانہ۔ مغز تخم تمر ہندی بہجبند۔ تباشیر۔ مغز کنول گٹہ۔ موچرس۔ پوست مولسری خام۔ سبوس اسبغول۔ نخود بریان مقشر۔ بہمن سرخ ہمکدہ تولہ۔ سب کو کوٹ کر شیر گاؤ سے تر کریں۔ جب شیر جذب ہو جائے۔ مغز بادام۔ مغز تخم کدو ہر ایک ۵ تولہ ملا کر خوب باریک کریں اور کشتہ چاندی ۶ ماشہ۔ کشتہ سہ دھاتہ تولہ ملا کر ۲ ماشہ سے ۶ ماشہ تک نیم سیر شیر گاؤ کے ساتھ کھائیں ۔

(حکیم کریم بخش)

۳۵۷۔ سُرعت وضعف باہ۔ جواب نمبر ۳۴۴ پر عمل کریں ۔
(ڈاکٹر روشن لال بھاٹیہ)

الیضاً۔ حب عنبر مومیائی ایک صبح ایک شام ہمراہ عرق گذر منبع کلاں ۵ تولہ استعمال کیجیے۔ اور پاؤں کے تلوؤں پر یہ قیروطی بنا کر استعمال کیا کیجیے کافور ا تولہ۔ سفیدہ کاشغری ۲ تولہ۔ سفیدی بیضہ مرغ ۵ عدد۔ موم سفید ۵ تولہ۔ روغن چنبیلی ۹ تولہ حسب دستور تیار کر لیں ۔ (حکیم سید عزیز الدین)

الیضاً۔ ثعلب مصری ۲ تولہ۔ موصلی سفید ۲ تولہ۔ تخم ریحان ۴ تولہ۔ ثعلب مصری و موصلی کو سفوف کریں اور تخم ریحان سالم ملا کر حفاظت سے رکھیں۔ شام کو ایک سیر شیر گائے میں ۴ ماشہ ڈال کر اس قدر پکائیں کہ نصف رہ جائے۔ دو گھنٹہ بعد از غذا شام کو نوش کریں۔ مجرب ہے ۔

(حکیم منشی صادق علی۔ اختر جبین)

الیضاً۔ نسخہ مندرجہ جواب سوال نمبر ۳۵۶ بنا کر استعمال کریں ۔

(حکیم کریم بخش)

۳۵۸۔ ضعف دماغ۔ مغز بادام ۷ عدد۔ مغز تخم کدوئے شیریں ۲ ماشہ تخم خشخاش ۲ ماشہ۔ خرما ۲ عدد۔ نشاستہ گندم ۲ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ا ماشہ پیس کر بروغن زرد بریان کر کے مصری ۴ تولہ سے شیریں کریں اور استعمال کیا کریں ۔

(حکیم سید عزیز الدین نصرتی)

الیضاً۔ دانہ الائچی۔ زہر مہرہ خطائی۔ مروارید ناسفتہ۔ ورق نقرہ۔ طباشیر کبود۔ مومیائی ہمکدہ ۲ ماشہ۔ ورق طلاء ۲ ماشہ۔ عنبر اشہب ا ماشہ۔ روح کیوڑہ سے سحق کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ایک گولی صبح شام ۔

(حکیم کریم بخش)

الیضاً۔ ایک ماہ متواتر خمیرہ اسطوخودوس ا تولہ صبح و شام ہمراہ شربت بادام شربت روح افزا پئیں اور تمام سر اور بدن پر روغن کاہو۔ روغن کدو کی مالش بھی کیا کریں۔ نیز دن میں ایک بار آب دہی مصفی بھی پیا کریں۔ ادویہ

مجرب ہے ۔ (حکیم شمس الحق خاں)

۳۵۹۔ عوارض جریان۔ پوست بیضہ مرغ۔ ماراب لیموں میں تین دفعہ تر و خشک کریں۔ پھر شیر مدار میں تین دفعہ تر و خشک کریں۔ اور مٹی کے برتن ۲ مار نمک نیچے ۲ مار نمک اوپر رکھ کر آگ دیتے جائیں تین مرتبہ آگ دیں۔ پھر بیضہ مکلس کو نے کر شیر بڑ میں حل کر کے گولیاں بنائیں اور بمقدار ۴ رتی معجون جواب نمبر ۳۵۵ میں صبح و شام کھائیں۔ ترشی اور جماع سے پرہیز کریں ۔ (حکیم محمد عبد العزیز خاں)

الیضاً۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ زمرد ۲-۲ برنج چاول شیر زرد عرق عنبری ۵ ماشہ میں ملا کر صبح کو چاٹیں۔ کشتہ قلعی اسرخ۔ معجون کلاں ۵ ماشہ میں ملا کر شام کو نوش کر لیا کریں اور مندرجہ ذیل گولیاں تیار کر کے صبح و شام کھانا کھانے کے بعد ۲-۳ عدد کھا لیا کریں۔ چند روز ان ادویہ کی مداومت کریں شافی مطلق شفا عطا فرمائیں گے۔ تخم تمر ہندی چار روز تک پانی میں بھگو کر اوپر کا چھلکا دور کریں۔ اور اس کا مغز نکال کر دو چند مصری کے ساتھ کوٹ کر چنے برابر گولیاں بنا لیں۔ خوراک ۲-۳ گولی۔ گرم اشیاء سے پرہیز ۔

(حکیم علی رضا خاں)

الیضاً۔ انوشدارو لولوی ۲-۳ ماشہ صبح شام ہمراہ عرق اجوائن ۲ تولہ عرق بادیان ۲ تولہ استعمال کیا کریں۔ اور معدہ پر روغن مصطگی کی دونوں وقت مالش کیا کریں۔ اور سوتے وقت ایک گولی جواب نمبر ۳۵۶ والی استعمال کریں ۔ (حکیم سید عزیز الدین نصرتی)

الیضاً۔ جواب نمبر ۳۵۵ پر عمل کریں ۔ (حکیم منشی صادق علی اختر جبین)

الیضاً۔ جواب سوال نمبر ۳۵۶ کا نسخہ بنا کر استعمال کریں ۔ (حکیم کریم بخش)

الیضاً۔ بوٹی ہزار دانی۔ پوست بیخ ستیاناسی۔ گل دھاوا۔ اسبوس۔ موصلی سفید۔ کشتہ مرجان۔ ورق نقرہ مساوی الوزن کا سفوف بنائیں خوراک ۴ ماشہ صبح شام ہمراہ شیر بز کھایا کریں ۔ (حکیم شمس الحق)

الیضاً۔ رات کو ایک تولہ چاول ساٹھی بھگو کر صبح کو پانی پھینک دیا جائے پھر تین چھٹانک پانی میں باریک پیس کر باریک کپڑے میں چھان کر ۲ تولہ شکر ملا کر پئیں انشاء اللہ ایک ہفتے میں صحت ہو گی ۔ (نوشہ خاں)

۳۶۰۔ وجع القلب۔ زہر مہرہ ۲ ماشہ۔ عقیق ۲ ماشہ۔ صدف ۲ ماشہ سنگ یشب ۲ ماشہ۔ مرجان ۲ ماشہ۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ ورق نقرہ ۳ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۲ ماشہ روح کیوڑہ ۵ تولہ روح بید مشک ۵ تولہ۔ روح گلاب ۵ تولہ سے باریک سحق کریں اور ایک رتی تک خمیرہ گاؤزبان عنبری ۲ ماشہ میں ملا کر صبح شام استعمال کیا کریں ۔ (حکیم سید معین الدین)

الیضاً۔ ذیل کا نسخہ بنا کر استعمال کریں۔ مجرب بے عدیل ہے۔ کشتہ یشب۔ گل گاؤزبان۔ ابریشم مقرض۔ کرم سکہ۔ ورق نقرہ ہر ایک ا تولہ ورق طلاء ۳ ماشہ۔ کہربا۔ زہر مہرہ۔ کشتہ صدف ۹ ماشہ سب کو یکجان کر کے سفوف بنائیں۔ خمیرہ صندل ا تولہ میں بقدر ۲ ماشہ کے ملا کر صبح شام ہمراہ عرق بید مشک و کیوڑہ کے پیویں ۔ (شمس الحق)

۳۶۱۔ لشہ دامیہ (پائیوریا) مازو مجوف ۲ تولہ۔ نسپال تولہ۔ گل سرخ تولہ۔ کتھ مصفیٰ تولہ۔ خولنجان تولہ۔ مغز مندوی نیم ہر ایک ایک تولہ پھٹکڑی ۲ تولہ۔ طوطیا ۲ ماشہ۔ شب یمانی کو جو کوب کریں اور تابہ آہنی پر پھٹکڑی کا فرش و لحاف کر کے درمیان میں طوطیا رکھ دیں۔ جب پھول جائے۔

پہلے نمولی کھرل میں ڈال کر باقی چیزیں آہستہ ڈالتے جائیں۔ اور میدہ کی طرح باریک سفوف کرکے برش سے صبح شام مسوڑھوں پر مالش کریں انشاء اللہ دانتوں کی تمام بیماریاں رفو چکر ہو جائیں گی ؛ (حکیم محمد علی اپل)

الیضاً۔ جواب نمبر ۳۴۵ پر عمل کریں ؛

(حکیم کریم بخش۔ حکیم منیر کرمانی۔ حکیم شمس الحق خاں)

الیضاً۔ کشنیز خشک۔ گلنار۔ پوست درخت کچنال۔ عدس مسلم۔ جلہ اجزائے کتائی۔ صندل سرخ۔ فوفل۔ بیخ آذریون۔ عنب الثعلب سادی سے روزانہ ۲-۳ بار مضمضہ کریں اور یہ مطبوخ پلائیں۔ صفت۔ بنفشہ۔ نیلوفر۔ تخم کاسنی ہر ایک ۶ ماشہ۔ سپستان ۱۱ دانہ۔ عناب ۶ دانہ۔ آلو بخارا ۵ دانہ۔ عنب الثعلب۔ گل سرخ ہر ایک ۴ ماشہ۔ املیلہ زرد۔ سنا مکی کمد ۶ ماشہ۔ ترنجبین۔ شیر خشت ہر ایک ۱ تولہ۔ مغز فلوس ۲ تولہ۔ مغز بادام ۷ ماشہ۔ اس کے بعد معجون ذیل چند روز تک استعمال کریں۔ انشاء اللہ شفاء کلی حاصل ہوگی۔ صفت۔ سنا مکی۔ گل سرخ۔ مغز بادام۔ مغز حب قرطم ہر ایک ۶ تولہ۔ بادیان۔ زنجبیل ہر ایک ۲ تولہ۔ دارچینی۔ دانہ قاقلہ ہر ایک تولہ۔ انجیر ولایتی۔ مویز منقی ہر ایک ۴ تولہ۔ خشک ادویہ کو علیحدہ اور مغز قرطم و بادام کو علیحدہ کوٹ کر انجیر اور منقی کو چھوکر پھر سب کو نصف سیر نبات سفید کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں ؛

(حکیم تقی حسین النقوی وفی)

۳۶۲۔ آپ روغن زنبق کی مالش کرائیں۔ پستانوں کی یہ بیماری دور ہو کر کلی صحت حاصل ہوگی ؛ (حکیم شمس الحق خاں)

۳۶۳۔ **عوارض حلق**۔ زعفران۔ دارچینی۔ جائفل۔ افیون۔ مشک۔ مروارید۔ عاقرقرحا۔ شنگرف۔ قرنفل کمد ۱ ماشہ۔ روغن ذیل ۲ ماشہ دودھ ۱ ماشہ۔ زعفران ۱ تولہ۔ سم الفار ۱ تولہ پکائیں جائیں اور مکھن نکالیں سب کو ملا کر حب بقدر ۱ رتی بنا کر ایک حب شام کے وقت بعد طعام کھائیں۔ اور حسب ذیل معجون صبح شام کھائیں ؛

آملہ۔ بھنگرہ سیاہ۔ منڈی۔ نرکندطی۔ ستاور کمد۔ مار موصلی سیاہ۔ اسگند۔ تخم کنوچ۔ گوکھرو کلاں۔ بوجھلی۔ تالمکھانہ کمد و مار نیکوب کرکے آٹھ حصہ پانی جوش دیں کہ ثلث رہ جائے۔ دو چند مصری ملا کر قوام کریں۔ آخر قوام میں زعفران۔ طباشیر۔ مصطگی۔ جائفل۔ جاوتری دارچینی۔ صندل سفید۔ الیحواۂ الائچی خرد و کلاں کمد تولہ۔ مروارید ۳ ماشہ۔ مغز چرونجی۔ مغز پستہ۔ بادام کمد ۴ تولہ ملائیں۔ خوراک ایک تولہ صبح و شام ؛

عود سنک ۱ تولہ رگڑ کر روغن مندرجہ جواب نمبر ۳۵۶۔ تین ماشہ میں حل کریں اور قدرے رات کو حشفہ سیون بچا کر طلاء لگالیا کریں ؛

(حکیم محمد عبدالعزیز خاں)

الیضاً۔ آپ جواب نمبر ۳۵۰ پر عمل کریں ؛ (نوشہ خاں)

الیضاً۔ جواب نمبر ۳۴۳ پر عمل کریں ؛ (حکیم کریم بخش۔ حکیم سید غیاث الدین نصرتی۔ ایس ڈی۔ روشن لال ساہنی)

۳۶۴۔ **دمہ طبعی**۔ صبح نسخہ ذیل کرکے۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان گجھیا ابریشم مقرض ہر ایک ۳-۳ ماشہ۔ تخم کتان ۵ ماشہ پانی میں جوش دیکر صاف کرکے شہد مغز بادام شیریں ۵ عدد۔ نبات سفید ۲ تولہ اضافہ کرکے۔

شام کو کشتہ صدف ایک سرخ۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵ ماشہ میں ملا کر اول کھائیں۔ اوپر سے عرق گاؤزبان ۲ تولہ میں شربت زوفا مرکب ۲ تولہ حل کرکے پی لیا کریں ؛ (حکیم علی رضا خاں)

الیضاً۔ جواب نمبر ۳۵۳ پر عمل کریں ؛ (حکیم سید احمد علی۔ حکیم شمس الحق۔ خریدار ۱۳۶۰۵)

الیضاً۔ اس مریض کو پہلے کچھ عرصہ تک یہ جوشاندہ استعمال کرائیں صفت۔ گاؤزبان ۶ ماشہ۔ مویز منقی ۱۰ دانہ۔ سپستان ۱۱ دانہ۔ خطمی ۶ ماشہ ۵ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ اصل السوس مقشر ۳ ماشہ۔ گل بنفشہ ۵ ماشہ جوش کرکے صاف کرکے شربت اعجاز ۴ تولہ حل کرکے پئیں۔ ایک ماہ استعمال کے بعد معجون آب ترنج والا ۶-۶ ماشہ صبح شام استعمال کرایا کریں ؛ (حکیم سید عزیز الدین نصرتی)

الیضاً۔ پانچوں نمک مدار کے دودھ میں تر کرکے مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کریں۔ اور اپلوں کی آگ میں اتنی دیر دبائے رکھیں کہ کوزہ کے اندر کی اشیاء سفید ہو جائیں۔ اگر سفید نہ ہوں دوبارہ آگ دیں۔ سفید ہونے پر اس دوائی کو پتاشہ میں رکھ کر گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ علاوہ ازیں نسخہ ذیل جوب تیار کرکے ساتھ ہی استعمال میں لائیں۔ سنا صاف شدہ ایک تولہ۔ مغز بادام ۱ تولہ۔ منقا ۱ تولہ جرسہ اشیاء کوٹ کر دو ماشہ کی حب تیار کریں۔ مذکورہ بالا سفوف کے ساتھ ہفتہ عشرہ استعمال کریں۔ گرد و غبار تیل وغیرہ سے سخت پرہیز کریں ؛ (حکیم منشی صادق علی اختر حسین)

۳۶۵۔ **داء الحیۃ**۔ بالوں کی جڑیں خشونت پیدا ہو گئی ہے۔ پہلے منضج و مسہل کرا کر تنقیہ خاص کریں۔ پھر روغن بیضہ مرغ کا طلاء استعمال کریں۔ بال پیدا ہونگے ؛ (حکیم سید عزیز الدین نصرتی)

الیضاً۔ مکھی جلا کر شہد میں لت کرکے مقام گنج پر صبح و شام مالش کریں ؛ (حکیم چودھری غیاث الدین بہادر لکھنو)

الیضاً۔ آپ مقام ماؤف پر خون گرم سنگ جسے چیچڑ کے نام سے پکارتے ہیں۔ ایک ہفتہ متواتر لگائیں۔ مقصود جناب کا حاصل ہوگا ؛

(حکیم شمس الحق خاں)

۳۶۶۔ **ضعف اعصاب**۔ مثل لذیق ۱ ماشہ کچلہ مدبر جالینوس ۱ ماشہ میں ملا کر اول کھائیں۔ اوپر سے لعاب ریشہ خطمی ۵ ماشہ شیرہ بادیان ۴ ماشہ۔ عرق بادیان۔ عرق گاؤزبان ۶-۶ تولہ میں نکال کر گلقند آفتابی ۲ تولہ حل کرکے پی لیں۔ شام کو جوارش شاہی ۶ ماشہ۔ عرق نقرہ ایک عدد ملا کر عرق گلاب ۵ تولہ کے ساتھ چاٹ لیا کریں۔ بادیان۔ نبات سفید کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ ۶ ماشہ رات کو سوتے وقت پانی کے ساتھ پھانک لیا کریں۔ روغن لبوب سبعہ۔ روغن خشخاش ہموزن ملا کر سر پر ملا کریں ؛ (حکیم علی رضا خاں)

الیضاً۔ رات کو سوتے وقت اسبغول مسلم ایک تولہ ہمراہ شیر گاؤ یا آب تازہ استعمال کرائیں۔ امید ہے کہ انشاء اللہ دائمی قبض دفع ہو جائے گی۔ ورنہ بادام مقشر ۷ عدد۔ گل بنفشہ ۶ ماشہ کو پوٹلی میں باندھ کر آدھ سیر شیر گاؤ میں جوش دیں۔ نچوڑ کر شکر سفید ملا کر پلائیں۔ ہفتہ عشرہ کے استعمال سے قبض کی شکایت جاتی رہے گی۔ تنباکو نوشی کی عادت ترک کرائیں۔ دل و دماغ کی کمزوری کے لئے حب جواہر کا استعمال کرائیں ؛

میں آپ کو مفت ارسال کروں گا ۔ (حکیم سعید احمد علی)

الیضاً - ۴۰ عدد کشمش رات کو عرق بید مشک میں تر کرکے شبنم میں رکھ دیں ۔ وقت صبح قبل از طلوع آفتاب بذریعہ تیلی بانس ایک ایک چھو کر کھالے جائیں ۔ بعد ختم ہونے کے خیسانده اس کا پی لیں ۔

(حکیم چودھری شیوراج بہادر)

الیضاً - کثرت تفکرات ۔ موسم معتدل ہے ۔ ماء الجبن حسب قاعدہ استعمال کریں ۔ (حکیم کریم بخش)

۳۶۷ - لکنت - بچہ کو آہستہ آہستہ گفتگو کرنے کی عادت ڈالنی چاہیئے اور دواء مغز بادام مقشرہ ۹ عدد باریک پیس کر شہد میں ملا کر بطور چٹنی روزانہ چٹا دیا کریں ۔ اگر ممکن ہو تو سیسہ کی گولی منہ میں رکھوائیں ۔ یہ ہکلاپن کو بہت مفید ثابت ہوئی ہے ۔ یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ بچہ جلدی جلدی بات چیت کرنا چھوڑ دے ۔ بار بار اس کو تنبیہ کرنے اور روک ٹوک کرنے سے اس کو آہستہ بات کرنے کی عادت پڑ جائیگی اور ہکلاپن بھی انشاء اللہ دور ہو جائے گا ۔ (حکیم علی رضا خاں)

الیضاً - چھوہارا ۴ عدد گٹھلی دور کرکے کشتہ مرجان ۔ طباشیر کبود ۔ کشتہ نقرہ ۔ زعفران خالص ۔ سپوس اسپغول ۔ ست سلاجیت ۔ جند بیدستر ۔ عاقر قرحا ہر ایک ایک تولہ سفوف کرکے چھوہاروں میں بھر کر شہد خالص ۱ ماشہ میں ڈال کر غلہ گندم میں ۴۰ یوم تک مرتبان بند رکھیں ۔ مابعد نکال کر روزانہ صبح ایک چھوہارہ ورق نقرہ ایک عدد پیسٹ کر ہمراہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ ۔ عرق کیوڑہ ۵ تولہ استعمال کریں ۔

(حکیم منیر کرمانی)

الیضاً - بادام روغن تلخ ۔ روغن زیتون ۔ روغن کدو مساوی الوزن سب کو یکجان کریں اور زبان اندرون حلق اور بیرونی جانب دن رات میں تین چار بار لگایا کریں ۔ انشاء اللہ لکنت کا ازالہ ہوگا ۔

(حکیم شمس الحق خاں)

۳۶۸ - سوزاک کہنہ - ایک تولہ نیلا تھوتھ کو سے کر ایک بڑے مینڈک کے پیٹ میں ڈال کر اس کو تاگے سے سی کر گھی یا تل کے تیل میں بھونیں تاکہ سرخ ہو جائے ۔ بعدہ نیلا تھوتھ نکال کر اسی طرح دوسرے مینڈک کے پیٹ میں ڈال کر بھونیں ۔ اسی ترکیب سے سات عدد مینڈک اور کم از کم تین مینڈک میں ۔ بھر کے نکال لیں اور پیس کر شیشی میں رکھیں ۔ خوراک ایک رتی مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھائیں ۔ اگر توتیا مذکور کے ہمراہ مردار سنگ ۲ ماشہ ۔ جار چکنا ۳ ماشہ ۔ شامل کرکے لعاب تمیکوار کے ہمراہ ایک روز کھرل کرکے چنے برابر گولیاں بنا کر روزانہ ایک گولی مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں تو قوی الاثر ہوگا ۔

(حکیم سید ہادی حسین)

الیضاً - نمک کوڑی سوختہ ۲ ماشہ ۔ ست بہروزہ ایک تولہ ۔ گیرو سرخ ایک تولہ ۔ سب کو باریک پیس کر کے ۴ - ۴ ماشہ کی پڑیاں بنالیں ۔ ہر روز صبح ہمراہ شیرہ تخم بزرگ موسم گرما میں اور ہمراہ شیرہ تخم گاؤ موسم سرما میں استعمال کریں ۔ تیل ۔ گڑ ۔ مرچ سرخ ۔ صحبت کا پرہیز ضروری ہے ۔ (دائم کرم علیم)

۳۶۹ - وجع المفاصل - معمولات مشتاق حسب کچلا یا ایسٹرن سیرپ استعمال کریں ۔ (حکیم کریم بخش)

الیضاً - معجون سورنجان ۶ ماشہ صبح و شام ہمراہ ماء العسل کے کھائیں ۔ اور درد کی جگہ پر روغن قسط کی مالش کریں ۔ (حکیم شمس الحق خاں)

الیضاً - برگ سنا ۲ تولہ ۔ گل سرخ تولہ ۔ سورنجان شیریں تولہ ۔ زنجبیل تولہ زعفران ۳ ماشہ ۔ تربد سفید ۱۰ تولہ ۔ سقمونیا ۴ ماشہ ۔ گوگل قسم اول صاف شدہ ۲ تولہ ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۔ بلیلہ زرد ہر ایک ایک تولہ ۔ تمر ۶ ماشہ ۔ ریوند چینی ۹ ماشہ ۔ بجز گوگل کل ادویہ کوٹ پیس کر چھان لیں ۔ اس کے بعد گوگل کو ۲ دن دستہ میں ڈال لیں اور ۲ تولہ روغن گاؤ گرم کرکے تھوڑا تھوڑا گوگل میں ڈال کر کوٹیں ۔ تاکہ گوگل نرم ہو جائے ۔ پھر سب کو ملا کر گولیاں بنالیں خوراک ۶ ماشہ ۔ (حکیم تقی حسین النقوی دہلی)

۳۷۰ - سمیت لسع الکلب - اگر مریض مسلمان ہے تو باوضو زعفران سے حسب ذیل تعویذ لکھ کر گلے میں لٹکائیے ۔ بہتر ہوگا کہ کسی بزرگ سے جو ایسی خاندان سے ہوں ۔ لکھوالیں ۔ مجبوری ہو تو خود ہی لکھ لیں ۔

۷۴	۷۷	۸۰	۶۷
۷۹	۶۸	۲۳	۹۸
۷۹	۸۲	۷۵	۷۶
۷۱	۷۱	۷	۸۱

(حکیم سعید احمد علی)

الیضاً - ذیل کا نسخہ پلائیں ۔ عشبہ ۔ گل منڈی ۔ چوب چینی ۔ صندل سفید ۔ گاؤزبان ۔ کشنیز ۔ گل سیوتی ۔ برہم ڈنڈی ۔ نیلوفر ہر ایک ۶ ماشہ سب کو پانی میں بھگو کر صاف کرکے مصری ملا کر دن میں دو بار پلائیں ۔ دو ہفتہ اس کو استعمال کریں ۔ (حکیم شمس الحق خاں)

۳۷۱ - عوارض جلق - نسخہ مندرجہ جواب سوال نمبر ۳۶ بنائیں ۔ (حکیم کریم بخش)

الیضاً - کشتہ فولاد ۔ کشتہ بیضہ مرغ ۲ - ۲ چاول جوارش جالینوس ۳ ماشہ معجون سپاری پاک ۱۰ ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں ۔ کشتہ مرجان ۔ کشتہ قلعی ایک ایک سرخ ۔ معجون موچرس ۵ ماشہ ۔ دواء المسک معتدل ۳ ماشہ میں ملا کر عرق عنبر ۵ تولہ ۔ نبات سفید ۱ تولہ کے ساتھ شام کو کھلائیں ۔ اور قیلۃ الماء کے لئے بہتر ہے ۔ کہ پہلے گرم پانی ڈھال کریں ۔ بعدہ روغن بابونہ گرم کرکے مالش کریں ۔ تاکہ خصیہ نرم ہو جائے ۔ پھر اس جسم کو آہستہ آہستہ اوپر چڑھائیں ۔ بہتر تو یہ ہے کہ اس پر لوہے کی کمانی جو ولایت سے آتی ہے ۔ باندھیں ۔ ورنہ مندرجہ ذیل لیپ کرکے پٹی سے باندھیں ۔ ضماد جو قیلۃ الماء کے لئے مفید ہے ۔ مصطگی رومی ۔ انزروت ۔ جوز السرو برگ سرو ۔ اقاقیا ۔ دم الاخوین ۔ کندر ۔ گلنار فارسی ۔ مرمکی ۔ شب یمانی ۔ ابہل ۔ صبر زرد ۔ رسوت خالص ہر ایک ۲ ماشہ ۔ سریشم ماہی ۴ ماشہ ۔ لبلاب سریشم ماہی کو سبز کو کے پانی میں گلائیں ۔ بعدہ دیگر ادویہ کوٹ چھان کر اس میں داخل کرکے خصیہ پر لیپ لگائیں ۔ اور پٹی باندھیں ۔ تین دن کے بعد کھول کر دوسرا لیپ لگائیں ۔ ردی ۔ بادی ثقیل جیسے مسور ۔ باقلا ۔ امرود سیب ۔ خربوزہ ۔ ککڑی وغیرہ سے پرہیز کریں ۔ جماع مطلق ترک کرا دیں اس حالت میں نہایت مضر ہے ۔ (حکیم علی رضا خاں)

۳۷۲ - وجع المفاصل - آپ معجون سورنجان کھائیں اور ذیل کا تیل لیپ کریں ۔ حنظل ۔ قسط تلخ ۔ مال کنگنی ۔ عاقر قرحا ۔ سداب ۔ فرفیون ہر ایک ۶ ماشہ ۔ سب ادویہ کو کوٹ کر بذریعہ تپال جوہر تیل نکال لیں ۔ دو بوند صبح دو بوند شام گھٹنوں پہ مالش کرکے روئی سے باندھ دیا کریں ۔

ادریس ۔ ڈری ۔ رتن لال ۔ دہلی

الیضاً - کونین سلفاس - کچلہ مدبر - کشتہ فولاد ہموزن آب ادرک سے تین ہفتہ کھرل کرکے گولیاں بقدر نخود بنائیں - صبح شام ایک ایک گولی بعد غذا پانچ روز کھاکر پانچ روز ناغہ کریں ۔ (حکیم کریم بخش)

الیضاً - جواب نمبر ۳۶۹ پر عمل کریں ۔ (حکیم شمس الحق - علی حسین النقوی وفی)

۳۷۲ - فساد خون - پہلے منقوح شاہترہ دو ہفتہ استعمال کریں - اس کے بعد مطبوخ ہفت روزہ بعد ازاں جوہر تین ایک چاول ہمراہ لبوب کبیر (حکیم کریم بخش)

الیضاً - ذیل کا نسخہ بناکر استعمال کریں - کشتہ حجر الیہود لوبان کوڑیہ شنگرف تیناں - رب السوس - حب النیل ہر ایک ۱ تولہ گلقند آفتابی ۱ تولہ مربہ بنفشہ - مغز بادیان - مغز کشنیز - ترپھلہ سبز ہر ایک ۱ تولہ سب کو کچاں خوب کریں - خوراک ۱ تولہ صبح و شام ہمراہ شربت انجبار کے پیویں - تین ہفتہ استعمال کریں - غذا ماء الشعیر اور شیر گاؤ پیا کریں بادام روغن ملا کر ۔ (حکیم شمس الحق)

۳۷۴ - ناصور مقعد - کینچلی سانپ سوختہ ۱ تولہ شیر بڑ میں ملا کر پنبہ کا فتیلہ بناکر چار یوم ناصور پر رکھیں ۔ (حکیم ابو الفقر)

الیضاً - الائچی سفید مع پوست ۵ عدد - رال سفید ایک تولہ - قند سیاہ دو تولہ تینوں کو خوب سحق کرکے کپڑے پر لگاکر زخم پر بطور پٹی باندھیں بہت جلد صحت ہو - یہ دوا گلرالی - بد (گلٹی کنج ران) کے واسطے بھی اکسیر ہے - اگر ابتدا میں لگائی جائے - تو ایک ہی پٹی کافی ہوتی ہے ۔ (ایم کریم عظیم)

الیضاً - کتھ - سیندھور - مازو - مائیں - سہاگہ - راکھ سنگ پشت ہر ایک ۶ - ۶ ماشہ - نیلا تھوتھا - شنگرف ۳ - ۳ ماشہ - چربی جو پیڑول والی دکانوں پر گریز کے نام سے موسوم کی جاتی ہے - بقدر مناسب لے کر مرہم بنائیں اور پھایہ پر لگاکر استعمال کیا کریں ۔ (خریدار ۵۰۶۵ ۱۳)

۳۷۵ - سرعت و رقت - سبوس اسبغول ۵ تولہ - مغز تمر ہندی بریاں ۲ تولہ - کتیرا سفید ۲ تولہ - پوست خشخاش ۱ تولہ کوٹ چھان کر ہموزن شکر سفید ملا کر حفاظت سے رکھیں - خوراک ۹ ماشہ - پاؤ بھر گائے کے دودھ میں کھیر پکا کر دونوں وقت نوش کریں - گرم اور ترش اشیاء سے پرہیز ضروری ہے - کم سے کم تین ہفتہ تک متواتر اس کا استعمال کریں - دو چار روز میں فائدہ نہیں ہوگا ۔ (حکیم علی رضا خاں)

الیضاً - مغز تخم تمر ہندی ایک تولہ - سمندر سوکھ - سبوس اسبغول تالمکھانہ - بیج - طباشیر ہر ایک ۶ - ۶ ماشہ سب کو خوب باریک پیس کر شیر برگد میں گوندھ کر بقدر جنگلی بیر کے گولیاں بنالیں - ہر روز صبح و شام ہمراہ پانی کے ایک ایک گولی کھایا کریں - جریان - سرعت - احتلام دفع ہو - صرف امساک کے واسطے دو تین گھنٹہ پہلے دو تین گولیاں دودھ یا پانی کے ہمراہ کھایا کریں ۔ (ایم - کریم عظیم)

۳۷۶ - فساد خون - یہ نسخہ استعمال فرمائیں - صفت - گندھک آملہ سار لے کر پہلے تین بار دودھ میں اور تین بار مکھن میں مدبر کریں پھر ان کے برابر باوچی کے ساتھ پیس کر رکھ لیں اور ۴ رتی اس میں سے کھاکر اوپر سے ترپھلہ - عناب - شاہترہ ہر ایک سات سات ماشہ رات کو پانی میں تر کرکے صبح کو صاف کرکے تھوڑی سی شہد ملا کر پی لیں - ایک ہفتہ تک استعمال کریں - تیل - ترشی - سرخ مرچ - گڑ - سے پرہیز کریں - فائدہ ہو جائے گا ۔ (ایس - سی - روشن لعل)

الیضاً - مردار سنگ - سنگ جراحت - باوچی - گندھک آملہ سار ہر ایک ایک تولہ - طوطیا ہر ایک ڈیڑھ ماشہ جملہ ادویات کو پیس کر سفوف بنائیں اور مکھن گائے کا ۵ تولہ کو پانی سے اس قدر دھوئیں کہ زہریلا ہو جائے - مذکورہ بالا سفوف مکھن میں ملائیں ۔

ترکیب استعمال - ہر دو ہاتھوں کی ہتھیلی میں ملکر آگ پر ہاتھ سینکیں - اور تمام بدن پر کپڑا لپیٹ لیں - کہ پسینہ آنے پر ہوا لگے صبح گرم پانی سے ہاتھ دھوئیں - یہ مرہم تمام جلدی بیماریوں کو مفید ثابت ہوا ہے - داد اور چنبل کے لئے بھی مفید ہے - لیکن احتیاط رہے کہ سوائے ہتھیلی کے زخم پر نہ لگایا جائے ۔ (حکیم منشی صادق علی اختر حسین)

الیضاً - جواب سوال نمبر ۳۰۲ پر عمل کریں ۔ (حکیم کریم بخش)

۳۷۷ - عوارض جریان - نقرہ کا پترہ بناکر آب برگ بندال میں ایک مرتبہ بجھائیں - پھر نغدہ برگ بندال ۲۰ تولہ میں رکھ کر گل حکمت کرکے خشک ہونے پر تین مرتبہ گل حکمت کریں اور ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں - اسی طرح بدستور ۹ - ۱۰ آگ دیں - ۲ برنج مفرح بارد میں ملاکر صبح کھائیں اور دو گھنٹہ بعد ۳ تولہ مسکہ گاؤ سات بار پانی سے دھویا ہوا کھالیا کریں - گرم اشیاء اور محرکات اور دھوپ سے بچیں ۔ (حکیم محمد عبد العزیز)

الیضاً - صبح کے وقت خمیرہ گاؤزبان سادہ ۶ ماشہ ورق نقرہ حل کرکے خمیرہ صندل ۶ ماشہ ملا کر پہلے کھائیں - اوپر سے عرق بید ۵ ماء بجوبیہ ہر ایک ۴ تولہ - شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر پئیں اور شام کے چار بجے تخم کاہو تخم خرفہ - تخم کاسنی - تخم کشنیز ہر ایک ۳ ماشہ کا شیرہ نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پئیں - اور وقت خواب یہ سفوف ہمراہ شیر تازہ گاؤ استعمال کریں - صفت - تخم اٹنگن - تخم کونچ - اندر جو شیریں - صمغ عربی - بہمن سفید - موصلی سفید - تباشیر - سلاجیت - سنبل - گل سنبل - بوجھلی بوٹی مساوی کا سفوف کرکے ہموزن نبات سفید ملالیں - خوراک ۹ ماشہ ۔ (حکیم علی حسین النقوی وفی)

۳۷۸ - عوارض احتلام - جواب سوال نمبر ۳۵۶ پر عمل کریں ۔ (حکیم کریم بخش)

الیضاً - مکمل تنقیہ کرانے کے بعد صبح کو معجون خبث الحدید ۶ ماشہ ہمراہ عرق بادیان اور شام کو اطریفل کشنیزی ۴ ماشہ استعمال کریں ۔ (حکیم علی حسین النقوی وفی)

۳۷۹ - رعشہ - بعد تنقیہ جند بیدستر ۲ ماشہ شہد میں ملا کر روزانہ استعمال کریں - شفا ہوگی ۔ (حکیم کریم بخش)

الیضاً - بیج پر (ایک پرندہ ہوتا ہے - اکثر پانی کے کنارے ملتا ہے شکاری اس کو بخوبی پہچانتے ہیں) کا گوشت چند روز کھایا جائے - رعشہ کے دور کرنے میں اکسیر ہے ۔ (حکیم ایم کریم عظیم)

الیضاً - آپ حب کچلہ ہمراہ عرق چوب چینی - گل منڈی - عرق پان کے دو ہفتہ کھائیں اور روغن بلادر کی مالش کریں - غذا شوربا مرغ - بٹیر وغیرہ کا کھانا چاہیے ۔ (حکیم شمس الحق)

الیضاً - غذا کی کمی اور منشی کی زیادتی سے رعشہ ہو جایا کرتا ہے اگر یہ وجہ ہو تو مناسب تدبیر کریں ۔ (نوشہ خاں مراد آباد)

الضاً - برگ مدار - برگ برنا - برگ برگد - برگ ارنڈ - برگ چنبیلی - برگ شہتوت ہر ایک ۲ - ۲ تولہ - روغن کنجد ایک پاؤ - پہلے سب برگوں کا پانی نکال کر بعدہ میں روغن کنجد میں پانی مذکور کو جوش دے کر اوپر سے زعفران ۲ ماشہ - جوزبویہ ۲ ماشہ - قرنفل ۲ ماشہ - کباب ۲ ماشہ - دارچینی ۲ ماشہ - بیج کنیر سرخ ۲ ماشہ ملا کر مالش کرنا فایدہ کرتا ہے - اسی طرح مختلف چربیوں کی مالش بھی مفید ہے - غذا شوربا مرغ - زردی بیضہ مرغ - ارا الحم انگوری - پلاؤ - گوشت بریان - پرہیز بادی و ترش و بھری اشیاء ۔ (۳۴۷ء ۲) (?) پرہیز بقولات ۔

۳۸۰ - تدبیر و فوائد کچلہ - بہرہ جوابات کافی نہیں ہو سکتا - اگر آپ مدیر صاحب سے کم از کم چار پانچ ورق اس کے لئے وقف کرائیں تو ذرا تفصیلی بحث پیش کر سکوں گا ۔

(حکیم محمد عبد العزیز)

الضاً - کچلہ کو تین دن پانی میں تر کر کے چاقو سے اوپر کا چھلکا اور بیج میں سے پتہ نکال ڈالیں - سفید اور جدید کچلے چن لیں - سیاہ اور ردی دور کر دیں - عمدہ کچلوں کو پوٹلی باندھ کر بحساب فی تولہ ایک سیر دودھ میں جوش دیں - جب دودھ کھویا ہو جائے - نکال کر دھو لیں اور کوٹ لیں - پھر کونڈے میں مل کر باریک پارچہ چھان کر لیں - مدبر ہوگیا کچلہ مدبر - مرچ سیاہ - فلفل دراز - زنجبیل - جلوتری - دارچینی - قرنفل - جائفل ہموزن باریک سفوف بنائیں - خوراک ایک رتی صبح شام مقوی معدہ و دماغ و قلب - ہاضم - مشتہی - دافع ریاح - وجع المفاصل - مقوی بدن ہے - ہر موسم میں بلا خطر استعمال ہو سکتا ہے ۔

(خریدار ۵۰۶ - ۱۲ حکیم کریم بخش - حکیم شمس الحق)

۳۸۱ - سابقہ پرچہ الحکیم - مدیر پرچہ بھیج سکتے ہیں ۔ (محمد عبد العزیز)

الضاً - فی پرچہ ۱۲ ارسال کر سکتا ہوں ۔ (حکیم شمس الحق خاں)

۳۸۲ - نسخہ مانع انبات الشعر - اطبار نے ایسے نسخہ جات کا استعمال مضر صحت بتلایا ہے - اس لئے دوستانہ رائے دیتا ہوں کہ استعمال نہ کیجئے گا

(حکیم سعید احمد علی)

۳۸۳ - حبوب مقوی - مشک - عنبر - زعفران - چوبہ عود - زنجبیل - قرنفل - قسط - جند بیدستر - کشتہ فولاد - سلاجیت - ورق نقرہ - ورق طلاء - پنیر شتر اعرابی - سب کو شیر بڑ میں ملا کر حبوب تیار کریں - خوراک ۲ حب صبح شام ہمراہ شیر ۔

(حکیم شمس الحق)

۳۸۴ - تیزاب فاروقی - نمک دو جزو - شورہ قلمی ایک جزو لے کر قرع انبیق میں ڈال کر بدستور کشید کریں ۔ (حکیم سید ہادی حسین)

۳۸۵ - بائیکل بیر - ابھی جس قدر درکار ہوں مجھ سے منگوائیں ۔ (شمس الحق)

۳۸۶ - نسخہ جات مطلوبہ - مشربت اطفال - بادام حادا زوفا خشک ۴ ماشہ - گل بنفشہ ۲ ماشہ - زعفران ۳ ماشہ - برگ گاؤزبان ۲ ماشہ گل گاؤزبان ۳ ماشہ - رب السوس ۲ ماشہ - طباشیر نیلگوں ۳ ماشہ - ست گلو ۲ ماشہ یا گلوئے سبز ۱ تولہ - برادہ آہن ۱ تولہ - کہربائے شمعی ۲ ماشہ - سندروس ۲ ماشہ - سر پھوکہ ۱ تولہ - پوست نیب ۲ تولہ - برگ گز ۱ تولہ - ترنجبین ۳ تولہ - سنا مکی ۲ تولہ - تربد مجوف ۱ تولہ - افتیمون ۱ تولہ - اصل السوس ۱ تولہ - عاقر قرحا ۱ تولہ - پیپل ۲ ماشہ - سونٹھ ۱ تولہ - مویز منقیٰ ۱ تولہ - تخم و پوست خشخاش ۲ تولہ چھل خرد گولر (بیج نکالا ہوا) ۵ تولہ - ان دواؤں کو نیم کوب کر کے ایک شب تر رکھیں - بعدہ جوش دے کر چھان کر ہمراہ شکر سفید شربت تیار کریں

بعدہ الائچی خرد قدرے اضافہ کریں - مجرب و آزمودہ ہے ۔

سفوف خضاب - مازو سبز باسوراخ بریان ۵ عدد خاکستر گیسو ۳ تولہ - ہڑ زرد ۳ تولہ - بہیڑہ ۲ تولہ - نمک لاہوری ۱ تولہ - گندھک آملہ سار ۱ تولہ - سنگجراحت ۲ تولہ - چونہ ۲۰ تولہ - بھلاواں سوختہ ۴ تولہ ان دواؤں کو سفوف کریں اور پانی یا گلاب میں حل کر کے لگائیں ۔

(حکیم محمد عبد الستار)

۳۸۷ - کشتہ جست و جرمن گولڈ - جست ۵ تولہ کو دس دفعہ گرم کر کے ہر بار تل کے تیل میں سرد کریں - بعد اس کے دس مرتبہ پھر گرم کریں اور گائے کے دودھ میں سرد کریں - بعد اس کے سیماب ۱ تولہ - سونا مکھی ۱ تولہ ڈال کر جست کو گلائیں اور سرد کریں ۔

دیگر - تانبہ ۱۰۰ حصہ - رانگا ۱۰ حصہ - مگنیشیا ۲ حصہ - نوشادر ۲۴ حصہ - چونہ ۱۶۲ حصہ - ٹارٹر ۹ حصہ - پہلے تانبہ کو پگھلائیں - اس کے بعد مگنیشیا پھر چونہ پھر نوشادر و ٹارٹر ڈالیں اور سرد کریں ۔ (حکیم سید محمد)

الضاً - زرنیخ ایک جزو - گبریت آملہ سار ۳ جزو میں تیزاب فاروقی اس قدر ڈالیں کہ ہر دو ادویہ تر ہو جائیں - بہت زیادہ نہ ڈالیں - پھر بارہ روز کھرل کر کے خشک کریں اور بطریق معکوس تقطیر کر کے روغن حاصل کریں اور مس یا نقرہ پر نقطہ لگائیں - مطلب حاصل ہو ۔ (حکیم ولی حسین)

باقی نسخے براہ راست بھیج دیے گئے ہیں - (ایڈیٹر)

۳۸۸ - دافع استسقا - شیر شتر پئیں اور معجون خشخل کھایا کریں

(حکیم شمس الحق خاں)

۳۸۹ - تدبیر خردل - خردل کو آب حبیب میں خوب یک جان کریں جب پانی خشک ہو جائے تو اس کو استعمال کریں ۔ (حکیم شمس الحق)

۳۹۰ - میٹری بوٹی - کوئی جواب نہیں آیا ۔ (ایڈیٹر)

۳۹۱ - مزیل مسہ ہائے بواسیر - پوست ریٹھہ تین پاؤ - مازو سبز ایک پاؤ دونوں کو نیم کوفتہ کر کے ایک کورے مٹکے میں ڈال کر پانچ سیر پانی ڈال دو - اور ہر آبدست میں اس پانی کو کام میں لاؤ - جس قدر پانی کم ہو - اسی قدر اور ڈالتے رہیں - ایک ہفتہ یہ دوا کام دیگی اس کے بعد اور دوا اسی قدر اور اسی قدر پانی ڈال کر آبدست کرتے رہو اور مسوں کو اچھی طرح اس سے دھوتے رہو - اکیس روز حد اکتالیس روز میں فایدہ ہوگا - یہ نسخہ بلا ضرر ہے - ویسے تکلیف دہ نسخے بہت سے ہیں جو خالی از ضرر نہیں - اس لئے ان کو نظر انداز کر دیا گیا ۔ (حکیم علی رضا خاں)

الضاً - بورہ ارمنی - خاکستر بادنجان - زنجار - سہاگہ - بچ - ترہ تیزک ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر گائے کے پتہ تولہ بھر میں ملا کر مسوں پر ضماد کریں ۔

(حکیم سید محمد)

الضاً - دھونی برائے بواسیر آزمودہ - جو مسوں کو نیست و نابود کر دے صفت بلادر ۵ تولہ - ڈنڈا تھوہر ۱۶ تولہ - پوست سانپ گرا ہوا ۲ تولہ - جھنگ ۲ تولہ - ہڑتال ۹ ماشہ - گندھک ۳ ماشہ - خانہ زنبور ۲ تولہ - گیسو ۲ تولہ - گوگل ۲ تولہ - ان دواؤں کو سفوف کر کے ۱۲ پڑیہ بنا لیں - صبح و شام حاجت ضروری آبدست کے بعد دھونی لیں اور دھواں سے اپنا سارا بدن بچائیں جس کا طریق یہ ہے - ایک بڑے گھڑے میں آگ رکھ دیں اور دوا اندر ڈال دیں اور اس کے منہ پر بیٹھیں اور سارا جسم کپڑے سے چھپا لیں تاکہ دھواں نہ نکلے

ایضاً۔ مفصل مضمون کے لئے اشاعت آیندہ کا انتظار کریں ؎
(حکیم اکبر حسین)

۳۹۲۔ جلسندرہ۔ سکہ ایک تار پختہ۔ شورہ پاؤ پختہ سائیدہ سکہ کو گلا کر جوب مدار سے چھڑتے رہیں۔ پسے ہوئے شورہ کی چٹکی دیتے رہیں۔ جب کشتہ ہو جائے۔ سرد کرکے ۵ ماشہ پختہ پانی میں ڈالیں۔ بعد تین یوم کے نتار کر کشتہ آگ پر خشک کریں۔ چراغ ہاون میں ڈال کر کوٹیں اور تھوڑا تھوڑا روغن بلادر ڈالتے جائیں۔ یہاں تک کہ مثل موم ہو جلسندرہ طیار ہے۔ ہمیشہ مثل موم کے رہیگا اور ساری عمر کام دیگا۔ ہرگز ہرگز نہیں جلیگا ؎
(نور محمد خریدار ۱۳۹۴۰)

ایضاً۔ آپ گرمی ہنوبان تیار کریں۔ جس کی ترکیب یہ ہے۔ شیر بڑ۔ شیرانجیر۔ شیر تھوہر ڈنڈا۔ شیر مدار مساوی الوزن۔ جلسندرہ کے ذریعے تیار کرنے والی دوائیں کڑاہی میں رکھ کر اوپر کانسی کا کٹورہ جس میں سوراخ ہوں دے کر نیچے آگ جلا کر کڑاہی گرم ہونے پر یہ دودھ جو پہلے یکجا مل کرلئے گئے ہوں۔ ارد گرد ڈال دیں۔ اس کے جتنے پر اوپر پانی ڈال دیں جلسندرہ تیار ہے۔ لیکن اصل جلسندرہ تو سنگ مقناطیس سے ہی تیار ہو سکتا ہے اگر سنگ مقناطیس ۵۰ تولہ تک مل سکے۔ تو پھر میں وہ کڑا جلسندرہ کا بنا دوں گا۔ جس کو سنیاسی لوگ پہلے ہاتھ میں پہنا کرتے تھے۔ لیکن مقناطیس کی طاقت یہ ہونی چاہیئے کہ ایک منزل مکان کے اوپر کے موٹے کپڑے میں کئی تہ کے اندر رکھنے پر بھی نچلی منزل کا لوہا مقناطیس پر آجائے ؎
(ایچ محمد علی اسپال)

۳۹۳۔ گندھک سبز و بلدیا اصلی۔ گندھک سبز ۱ رفی تولہ مجھ سے طلب کریں ؎
(حکیم ہمایوں)

ایضاً۔ بلدیا اصلی ۲ رتولہ ہم سے طلب کریں ؎ (حکیم شمس الحق)

ایضاً۔ بلدیا اصلی الو تولہ میں دے سکتا ہوں ؎ (حکیم تقی حسین النقوی رفی)

۳۹۴۔ آملہ بارسی خشک۔ ۲ رفی سیر میں دے سکتا ہوں ؎
(روشن لال ساہنی)

ایضاً۔ ارزاں چیز ہے۔ ار تسر سے عام مل سکتی ہے ؎ (حکیم شمس الحق)

۳۹۵۔ سنبل الو سیاہ وغیرہ۔ مجھ سے طلب کریں ؎ (حکیم شمس الحق)

ایضاً۔ ۱ رفی تولہ میں دے سکتا ہوں ؎ (حکیم تقی حسین النقوی رفی)

۳۹۶۔ مطلوبہ ادویہ۔ ہم سے طلب کریں ؎ (منشی کرم چند بنزار)
(حکیم تقی حسین النقوی رفی) (خریدار ۱۳۰۰۰)

۳۹۷۔ ہڑتال بغدادی۔ ۲ رفی تولہ میں ارسال کر سکتا ہوں ؎
(حکیم شمس الحق خاں)

۳۹۸۔ نسخہ جات مطلوبہ۔ سم الفار کو اس طرح موسیہ کریں کہ عرق برگ چرچٹہ یا دیتے کر سم الفار پر بطریق چوبہ قدرے قدرے ڈالتے رہیں۔ ایک گھنٹہ میں موم ہو جائیگا ؎ (خریدار ۱۳۹۴۰)

ایضاً۔ ہرن کے پتوں کو خشک کرکے جلا کر خاک بنالیں۔ پھر پانی ڈال کر دو تین روز رکھ دیں اور گاہے گاہے لکڑی سے بلا دیا کریں۔ پھر مقطر کرکے ایک دو روز پھر رکھیں۔ اب ایک تولہ سم الفار کو کٹھالی میں رکھ کر چوبہ دیں۔ انشاءاللہ ایک ہی بوتل کے چوبہ سے موسیہ ہو جائے گی
(حکیم سید ہادی حسین)

ایضاً۔ ۔ تانبہ سفید الو تولہ کو رگ سفید تاسی ۱ سیر کے نغدہ میں ۱۰ سیر جنگلی اوپلوں میں ہوا سے محفوظ جگہ پر آگ دیں۔ اگر تین آنچ میں پھونکا جائے تو دمہ کے لئے اکسیر ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ تانبے کے باریک پترے بنا لیں۔ ورنہ کشتہ عمدہ نہ ہوگا ؎
(حکیم محمد عبد الستار)

۳۹۹۔ شناخت سرمہ اصفہانی۔ کوئی جواب نہیں آیا (ایڈیٹر)

۴۰۰۔ فرق اقسام کافور۔ قیصور ایک شہر کا نام ہے جو غالباً سماٹرا میں ہے۔ وہاں اس کے درخت بہت ہوتے ہیں۔ لہٰذا وہاں سے جو کافور حاصل کیا جاتا ہے۔ اس کو کافور قیصوری کہتے ہیں۔ اس میں اور معمولی اصلی کافور میں کوئی فرق نہیں۔ ہاں بھیم سینی کافور ایک جسندی مرکب نسخہ ہے۔ جس کو تصعید کرکے حاصل کرتے ہیں۔ مگر بعض اطباء نے کافور ریاحی کو بھیم سینی کافور لکھا ہے ؎
(حکیم علی رضا خاں)

۴۰۱۔ ہرن کھری وغیرہ۔ جنگلی گوبھی (بھانگل) ۳ رفی تولہ ہم سے طلب کریں ؎
(حکیم شمس الحق خاں)

ایضاً۔ ہرن کھری ۱ رفی تولہ ہم سے طلب کریں۔ اس کے مفصل خواص کے متعلق اشاعت آیندہ کا انتظار کریں ؎ (حکیم تقی حسین النقوی رفی)

۴۰۲۔ آک سفید گل وغیرہ کے خواص۔ کیمیاوی اعمال میں کام آتا ہے۔ تفصیل کے لئے عین الادویہ ملاحظہ فرمائیں جو دفتر الحکیم سے مل سکتی ہے۔ باقی اشیاء کے متعلق محیط اعظم کا یا کسی جڑی بوٹی کی کتاب کا مطالعہ کریں ؎
(حکیم شمس الحق)

۴۰۳۔ مجربات مطلوبہ۔ برادہ صندل سفید۔ بالچھڑ۔ چھلیرا۔ کچھ کچری ہر ایک ۱ تولہ۔ اگر تگر۔ کبابہ خنداں۔ رتن جوت۔ خس۔ کافور۔ الائچی خورد۔ برگ حنا۔ کشنیز خشک۔ آملہ بارسی خشک۔ جاوتری ہر ایک ۱ تولہ۔ ان سب چیزوں کو کوٹ کر رات کو ۱۰ سیر پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش دیں۔ جب چوتھائی پانی رہ جائے۔ تو اتار کر چھان لیں۔ اور اس میں ایک سیر تیل سرسوں ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب پانی جل جائے اور صرف تیل رہ جائے۔ تو آگ پر سے اتار لیں اور خوشبو تیز کرنے کے لئے عطر شگرہ۔ عطر گلاب۔ عطر چنبیلی۔ عطر خس ہر ایک ۲ ماشہ ڈال کر بوتل میں بھر لیں۔ یہ تیل بالوں کو گھنگر والے کرتا ہے۔ اگر بال سفید بھی ہوں تو سیاہ اور بالوں کی جڑوں کو مضبوط کریگا ؎ (ایس مٹھی۔ روشن لال)

۴۰۴۔ عوارض آتشک۔ یہ علامت آتشک کی ہے۔ ذیل کا نسخہ برتیں۔ سم الفار۔ ہڑتال ورقی۔ حب الملوک۔ رسکپور۔ شنگرف ہموزن لے کر شیر مدار میں خوب کھرل کرکے اور بیری کی لکڑی سے جو شعلہ انگیز ۱۲ گھنٹہ آگ جلائیں۔ پھر نکال کر سکہ یا بالائی میں بقدر نصف چاول کے ایک ہفتہ کھائیں۔ تمام زخموں کا ازالہ ہوگا ؎ (حکیم شمس الحق)

۴۰۵۔ ترکیب مربہ جات۔ آپ کتاب اچار چٹنی۔ مربہ کا مطالعہ کریں ؎
(حکیم شمس الحق خاں)

۴۰۶۔ مجوقان۔ کوئی جواب نہیں آیا ؎ (ایڈیٹر)

۴۰۷۔ پی تیل۔ ہم سے طلب کریں ؎ (حکیم شمس الحق۔ حکیم تقی حسین النقوی رفی)

۴۰۸۔ سابقہ پرچہ جات الحکیم۔ ۲ رفی پرچہ مجھ سے طلب کریں ؎
(عبد العزیز سنگرور)

ایضاً۔ ۱۲ رفی پرچہ میں دے سکتا ہوں ؎ (حکیم شمس الحق خاں)

۴۰۹ - مذیب مس - کوئی جواب نہیں آیا۔ (سب ایڈیٹر)

۴۱۰ - پتے مطلوبہ - کوئی جواب نہیں آیا۔ (سب ایڈیٹر)

۴۱۱ - زردکاری - ہم سے طلب کریں۔ (حکیم کاشی رام شمس الحق)

۴۱۲ - فوائد آب حیات وغیرہ - تاثیرات بیرونی - منضج (پچیس کرنے والی) - دافع تعفن - دافع خارش - دافع التہاب و سوزش - قاتل جراثیم - **تاثیرات اندرونی** - محرک - کاسر الریاح مخرج بلغم - دافع تعفن کے اسعاء - قاتل دیدان - دافع تشنج - دافع اوجاع عصبی - دافع بخار۔ (حکیم علی رضا خاں)

۴۱۳ - مطلوبہ بوٹیاں - بیج گل عباسی - اکسن بوٹی ۴ روپی تولہ - بھنگرہ سیاہ ۸ روپی تولہ دے سکتا ہوں - زخم حیات اور صد برگ کا یہ موسم نہیں جون - جولائی میں مل سکیں گی۔ (غلام رسول خاں صوفی)

الیضاً - اکسن بوٹی - بگرو ندہ ہم سے طلب کریں۔ (حکیم شمس الحق)

الیضاً - بھنگرہ سیاہ ۲ روپے تولہ ہم سے مل سکتا ہے۔ (حکیم تقی حسین النقوی فنی)

۴۱۴ - کشتہ ہڑتال ورنگ ومس ونقرہ - آپ اپنے نسخے ذریعہ بھیج دیں - وہاں سے اطلاع آنے پر ہم بھی مطلوبہ نسخے ارسال کردیں گے۔ (خریدار ۱۲۹۴۰ - حکیم شمس الحق)

۴۱۵ - مہاسے - کرم سنگ - گندش - کاٹے پھل - رتک سفید - مساوی الوزن لے کر روغن کنجد میں خوب بریاں کریں - حتی کہ روغن تیار ہو جائے - اس روغن کو مہاسوں پر روزانہ مالش کریں۔ (حکیم شمس الحق)

۴۱۶ - جوہر کافور - کافور ایک جزو - زعفران نصف جزو - بنرد دانی ایک جزو - تخم خس ایک جزو سب کو یک جان کریں - پھر اس کو استعمال کریں - نزلہ وکاوت حس ہے۔ (حکیم شمس الحق خاں)

ملاحظہ - اس میں طریق استعمال اور مقدار خوراک وغیرہ امور پر کوئی روشنی نہیں ڈالی گئی - اس کے علاوہ استفسار میں جوہر کافور کے نسخہ کی ترکیب مطلوب تھی - براہ کرم مجیب حضرات آئندہ سوال کو بغور پڑھنے کے بعد جواب لکھنے کی زحمت کیا کریں۔ (سب ایڈیٹر)

۴۱۷ - پرکسا - کوئی جواب نہیں آیا۔ (ایڈیٹر)

۴۱۸ - سم الفار سیاہ - ۸ روپی تولہ کے حساب سے مجھ سے مل سکتا ہے۔ (حکیم شمس الحق)

الیضاً - ۸ روپی تولہ میں دے سکتا ہوں۔ (حکیم تقی حسین النقوی فنی)

۴۱۹ - تصدیق نسخہ - بلغمی مزاجوں کے لئے نسخہ مذکور واقعتاً مفید ثابت ظاہر ہوگا - تیاری میں گھی پانی کا نصف حصہ اور دودھ گھی سے ۴ چند ملائیں - اول خوراک ۱ ماشہ - دودھ یا کسی معجون میں شریک کر کے سردی کے موسم میں کھائیں۔ (حکیم محمد عبدالعزیز)

الیضاً - بظاہر نسخہ اچھا معلوم ہوتا ہے - الغیب عند اللہ - کم از کم تین ماہ تک کھانا چاہئے - ترشی - بادی اور قبض اشیاء سے پرہیز۔ (حکیم شمس الحق)

۴۲۰ - حل مطلوب - گذشتہ اشاعتوں کا ملاحظہ کریں۔ (سب ایڈیٹر)

۴۲۱ - شیشہ بلغمی وطحال - اجوائن دیسی - نوسادر ہر ایک ۲ ماشہ نمک سیاہ ۱ ماشہ سب کو نو تولہ پانی میں جوش دو یہاں تک کہ ۲ تولہ پانی رہ جائے - سیم چھان کر ٹھنڈا ہونے پر صبح اور دوپہر آدھا آدھا تولہ تمام پلایا جائے اگر ضرورت خیال کریں تو پہلے ہلکی ہلکی دو تین تلیین دے دینی چاہیئے - بادی اور ثقیل اشیاء سے پرہیز۔ (حکیم علی رضا خاں)

الیضاً - دافع عظم طحال - سونٹھ - سہاگہ بریان - ایلوا - سجی سفید - برگ جھاؤ - رائی - برگ پھلکی - نوشادر - لہسن - اجوائن دیسی ہر ایک ۳ ماشہ - نمک سیاہ ۲ ماشہ - ہینگ ۱ ماشہ - تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب گھیکوار میں سحق بلیغ کر کے بمقدار کنار دشتی حبوب بنا رکھیں - دو دو حب صبح و شام بذریعہ آب تا صحت کھائیں۔ (دائم کرم عظیم)

۴۲۲ - عرق النساء - سورنجان تلخ ۱ تولہ - برگ سنا مکی ۱ تولہ - پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ - تربد سفید مجوف خراشیدہ ۱ تولہ - زنجبیل تولہ - گل سرخ تولہ - صبر زرد تولہ - برگ حنائے خشک تولہ - مقل ازرق تولہ سب کو کوٹ کر عرق بادیان میں گولیاں بنا دیں اور ہمراہ آب گرم ۴ ماشہ کھائیں۔

کچلہ - کالی زیری - سورنجان تلخ - مصطگی رومی - گل بابونہ - زنجبیل رومی - قسط تلخ ہر ایک ۲ - ۲ ماشہ سب کو باریک پیس کر روغن تلخ ۵ تولہ اور موم ۲ ماشہ پگھلا کر دوائے مذکور ملا کر رکھ لیں اور نیم گرم مالش کریں۔ (حکیم سید محمد)

الیضاً - مقام درد پر سچا مونگا ڈورا ڈال کر لٹکائیں - درد کو آرام ہوگا۔ (حکیم چودھری شیواج بہادر)

الیضاً - سورنجان شیریں - صبر سقوطری - پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ۲ تولہ سب کو باریک کر کے عرق بادیان میں حب بقدر نخود بنائیں اور سایہ میں خشک کریں - سوتے وقت بارہ گولی کھا کر اوپر سے عرق کو ... آتوار گرم پئیں۔ (حکیم اکبر حسین)

۴۲۳ - برائے اولاد نرینہ - مشک ۲ ماشہ - زعفران ۴ ماشہ - ... ۹ ماشہ - کشتہ نقرہ ۹ ماشہ - ابریشم اعرابی ۹ ماشہ - جند بیدستر ۹ ماشہ - کافور ۲ ماشہ - صدف صادق ۹ ماشہ - ورق طلاء ۲ ماشہ - مصطگی ۹ ماشہ - عرق کیوڑہ و گلاب حسب ضرورت میں گولیاں بقدر مونگ بنالیں - روزانہ صبح و شام ۱ - ۲ گولی ہمراہ عرق گاؤزبان و بید مشک استعمال کریں - بچہ پیدا ہونے پر بچہ کو بھی نصف گولی ماں کے دودھ کے ساتھ دیں۔ (حکیم منیر کرمانی)

۴۲۴ - روغن نکالنا - مفتاح الخزائن کا مطالعہ فرمائیں۔ (حکیم عبدالعزیز)

الیضاً - ایک ہی ترکیب تمام اشیاء کا روغن نکالنے میں کافی نہیں ہو سکتی۔ (خریدار ۱۳۶۸۵)

۴۲۵ - پتے مطلوبہ - اوزاروں وغیرہ کے لئے سیالکوٹ امپیریل اور برگ یونانیٹڈ اور ... وغیرہ ناموں کی کئی کمپنیاں ہیں - غالباً انگریزی دواخانہ کوئی ایسا نہیں ہے - جس کی فہرست اردو میں ہو۔ (خریدار ۱۳۶۸۵)

۴۲۶ - کتب جراحت - دفتر المسیح دہلی سے خط و کتابت کریں۔ (حکیم محمد عبدالغفار - حکیم شمس الحق)

۴۲۷ - تصحیح نسخہ - کوئی جواب نہیں آیا۔ (سب ایڈیٹر)

۴۲۸ - عوارض بائی ونیکہ - پوست ہلیلہ زرد ۲۰ ماشہ - ہلیلہ سیاہ ۲۰ ماشہ - توتیائے سبز ۱۲ ماشہ - کمیلہ لیموں کے رس میں سحق کر کے حب بمقدار رتی بنائیں - ایک ایک حب صبح و شام کھلائیں - ترشی - تیل - گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔ (حکیم ابو الوفا محمد عبدالعزیز خاں - سنگرودی)

الیضاً - مردار سنگ ۱ تولہ - رسکپور ۲ ماشہ - دار چینی ۳ ماشہ سب کو باریک پیس کر گڑ میں ہوشیار جوہر اشا کر ایک چاول سے ۴ چاول تک بالائی یا مکھن میں چالیس روز تک کھلائیں۔ (حکیم سید ہادی حسین)

سوالات

شرائط متعلق اندراج سوالات

(۱) ہر سوال کے ساتھ مستفسر کا نمبر خریداری اور پورا پتہ تحریر ہونا چاہئے (۲) سوالات کے اندراج کی اجرت ۲ آنہ فی سوال ہوگی (۳) سوالات علیحدہ کاغذ پر لکھکر بھیجنے چاہئیں ورنہ درج نہ ہونگے (۴) سوالات ہر مہینے کی ۵ تاریخ سے پہلے دفتر میں بھیج دیئے جائیں (۵) سوالات فحش و طویل اور حاد امراض کے متعلق نہ ہوں (۶) کوئی غیر طبی سوال درج نہ ہوگا (۷) یہ ضروری نہیں۔ کہ سوال جس ماہ میں موصول ہو۔ اسی مہینہ میں درج رسالہ کیا جائے (۸) سوالات حسب گنجائش نمبروار درج ہوتے ہیں۔ اگر کسی خریدار کے ایک سے زیادہ سوالات ہوں۔ تو ضروری نہیں۔ کہ وہ ایک ہی اشاعت میں تمام درج ہو جائیں ۔ (منیجر)

۴۲۹ - دو سال ہوتے نزلہ ہوگیا تھا۔ جو بگڑ گیا۔ بلغم بہت خارج ہوتا ہے جس کا رنگ سبز ہوتا ہے۔ چھلکے بھی سبز رنگ کے ناک سے خارج ہوتے ہیں بعض وقت بدبو بھی آتی ہے۔ قبض بھی رہتی ہے۔ حذاق کرام توجہ فرمائیں۔
(خریدار نمبر ۱۳۶۱۲)

۴۳۰ - میری پیشانی پر چوٹ آجانیکی وجہ سے بال اُگنے موقوف ہوگئے ایسا مجرب نسخہ درکار ہے۔ جس سے بال دوبارہ پیدا ہونے لگیں
(خریدار نمبر ۱۲۹۶۷)

۴۳۱ - مریض عمر ۲۶ سال۔ بااولاد۔ پہلے جلق اور کثرت احتلام میں مبتلا رہا جس سے تمام مقامی اور عمومی نقائص رونما ہوئے۔ علاج کرانے پر عارضی فائدہ ہوتا رہا۔ دو سال کا عرصہ ہوا۔ کشتہ جات کی قسم کی دوائیں استعمال کرنے سے جسم پر کھجلی اور دانے (دھپڑ) نکلنے شروع ہوگئے جو دوسرے روز خود بخود غائب ہو جاتے ہیں۔ اب بھی یہ حالت ہے کہ روزانہ دس بیس دانے نکل آتے ہیں۔ پھر خود بخود غائب ہو جاتے ہیں۔ قوت باہ کمزور ہے۔ احتلام عموماً دس بارہ روز میں ایک مرتبہ ہو جاتا ہے۔ بیوی چار سال سے فوت ہوچکی ہے۔ خصیوں میں آب تنزول کی بھی شکایت ہوگئی ہوئی ہے۔ حذاق توجہ فرمائیں۔
(خریدار نمبر ۱۳۵۲۲)

۴۳۲ - مریض عمر ۲۰ سال ۳ سال سے دونوں ٹخنوں سے گھٹنوں تک سفید داغ کا عارضہ ہے۔ بہت علاج کیا کوئی فائدہ نہیں ہوا حذاق مجرب نسخہ تحریر فرمائیں۔
(حکیم ابراہیم حجی)

۴۳۳ - مریض عمر ۲۱ سال۔ دو تین سال سے صرع میں مبتلا ہے ہر روز دورہ ہوتا ہے۔ ایک بیوہ کا اکلوتا بیٹا ہے۔ حذاق مجرب بالمجرب نسخہ تحریر فرما کر بیوہ اور یتیم کی دعا لیں۔
(خریدار نمبر ۳۳۱۰۹)

۴۳۴ - میرے بھائی کے تین بچے ذیل کی بیماری میں مبتلا ہوکر گذر چکے ہیں ہاتھ پاؤں کھنچے رہتے ہیں۔ بچہ چیختا ہے۔ اور دس یا پندرہ گھنٹہ اسی حالت میں مبتلا رہ کر مرجاتا ہے۔ حذاق مرض کا نام مفصل حال علاج اور پرہیز وغیرہ تحریر فرمائیں۔
(خریدار نمبر ۱۳۳۹۸)

۴۳۵ - فدوی کو اکثر نزلہ اور سردرد رہتا ہے پشاوری نسوار کے استعمال سے درد کو فائدہ پہنچتا ہے۔ کوئی صاحب پشاوری نسوار کا نسخہ مرحمت فرما کر شکریہ قبول فرمائیں۔
(حکیم جان محمد)

۴۳۶ - میرے والد کو ایک دو ماہ بعد اور کبھی کبھی ہر ماہ میں دو تین مرتبہ وجع الفواد کا دورہ ہو جاتا ہے۔ یونانی و ڈاکٹری ہر قسم کا علاج کیا گیا۔ کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ حذاق کوئی مجرب نسخہ تحریر فرمائیں۔
(محمد عین الحق)

۴۳۷ - ایک مریض کو کثرت جماع کے سبب سے سر کے پچھلے حصے میں درد رہتا ہے۔ گردن کے عضلات اکڑ جاتے ہیں۔ گھٹنے درد کرتے ہیں۔ نفخ شکم۔ قبض اور نزلہ دائمی کی شکایت رہتی ہے۔ منہ کا مزا سخت کڑوا ہوتا ہے۔ حذاق مجرب نسخہ تحریر فرمائیں
(خریدار نمبر ۱۳۳۷۹)

۴۳۸ - مریض عمر ۲۰ سال ایک ڈیڑھ ماہ سے بایاں خصیہ کچھ بڑھ گیا ہے۔ اس میں خفیف درد بھی ہوتا ہے سوائے آتشک یا سوزاک کبھی نہیں ہوا۔ حذاق مجرب نسخہ تحریر فرمائیں
(ایک خریدار)

۴۳۹ - مریض عمر ۲۴ سال بسنہ ۱۹۱۰ء میں اچانک خارش پیدا ہوکر خصیتین پیڑو۔ بیخ ران اور عضو خاص کے مقام پر مثل خشخاش کے پھنسیاں ہوگئیں۔ مگر بیرونی علاج سے آرام ہوگیا۔ اب یہ حالت ہے۔ کہ خصیوں میں سفید رطوبت کثرت سے جمع ہوتی رہتی ہے پیڑو و خصیہ کی جلد سرخ رہتی ہے۔ سوزش اور سخت گرمی محسوس ہوتی ہے۔ گاہے تمام جسم پر تر خارش پیدا ہو جاتی ہے جس سے جسم پر پھنسیاں ہوکر ان میں پیپ بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہی شکایت بچوں میں بھی سرایت کر گئی ہے۔ ان کو بھی خارش کی شکایت رہتی ہے اور جسم پر پھنسیاں وغیرہ ظاہر ہوتی رہتی ہیں۔ اس کے علاوہ جلق کی وجہ سے مریض سرعت و احتلام لاغری عضو اور قبض دائمی میں بھی مبتلا رہتا ہے۔ حذاق اس کے لئے ایسا مجرب نسخہ تحریر فرمائیں۔ جس میں کسی کشتہ کی آمیزش نہ ہو۔
(خریدار نمبر ۱۴۷۱)

۴۴۰ - مریض عمر ۱۹-۲۰ سال تین چار سال تک اغلام کی عادت بد میں مبتلا رہنے سے کجی۔ کوتاہی۔ لاغری۔ سستی وغیرہ جملہ عوارض قبیحہ پیدا ہوچکے ہیں۔ سرعت و احتلام بھی زیادہ ہوتا ہے۔ کبھی خواب کیساتھ کبھی بغیر خواب کے۔ ناک اکثر بند رہتی ہے مزاج بلغمی۔ حذاق مجرب نسخہ تحریر فرمائیں
(ایک خریدار)

۴۴۱ - مریضہ عمر ۱۸-۱۹ سال کو گذشتہ سال بیٹھے بیٹھے یہ وہم ہوا کہ کتے نے اس کے برتن ناپاک کر دیئے ہیں۔ اسی شب خواب میں بھی اسے کتا نظر آیا جس نے اس کے بازو پر کاٹا۔ اس کے بعد بتدریج یہ وہم زیادہ ہوتا گیا۔ اب یہ حالت ہے کہ اس کو ہر وقت کتے ہی کتے نظر آتے ہیں۔ جو اس کی چیزوں کو ناپاک کر دیتے ہیں۔ چنانچہ وہ بڑ بڑ کر کے انہیں کتا سونگھ گیا ہے۔ مختلف اشیاء کو دھوکر پاک کرتی رہتی ہے۔ اس کے سوا اور کوئی تکلیف نہیں

ڈاکٹری علاج سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ بعض ڈاکٹر کہتے ہیں کہ گھر میں کتا اس کے سامنے رکھا جائے۔ اس سے وہ مریض کرتی ہے۔ خلاق مجرب علاج تجویز فرماکر ثواب حاصل کریں۔ (سید فیروز بخت)

۴۴۲ - مریض عمر ۲۵ سال - عموماً قبض و دردسر میں مبتلا رہتی ہے کبھی کبھی سر کے بال بھی اکھڑتے ہیں - تین سال سے بلغم کی شدت ہے - کھانسی نہیں صرف ذرا سے کھانے پر بلغم کا غلغلہ خارج ہوتا ہے جس کا رنگ کبھی سفید کبھی زرد وغیرہ ہوتا ہے چھاتی کبھی کبھی گھڑر گھڑر کرنے لگ جاتی ہے زیادہ گرم چیز کھانے سے دخونتہ ہوجاتا ہے چہرہ کا رنگ زرد بغیر خون کے معلوم ہوتا ہے۔ ماہواری خون کبھی کبھی اور کم مقدار میں آتا ہے۔ جیسے کہ شرگیا ہو جسم کمزور ہے۔ بخار یا درد وغیرہ کی کوئی شکایت نہیں۔ البتہ آنکھوں میں کبھی کبھی درد اور سرخی بھی ہوجاتی ہے۔ عموماً نگروں کی شکایت بھی رہتی ہے - مریضہ کی والدہ دیوانگی سے فوت ہوئی تھی - مریضہ خود شادی شدہ با اولاد ہے - اس وقت بھی شیرخوار ایک سال کا بچہ گود میں ہے - خلاق کوئی مجرب - زود اثر سہل نسخہ تجویز فرماکر ممنون فرمائیں - (پیر علی اصغر)

۴۴۳ - مریض عمر ۱۴ سال - بیٹھے ہوئے اٹھکر چلنے سے سر چکرا تا ہے ویسے بھی ہر وقت سر میں بوجھ اور جسم میں سستی و کم ہمتی پائی جاتی ہے خلاق مجرب نسخہ تجویز فرمائیں (خریدار نمبر ۱۳۹۰۹)

۴۴۴ - مریض عمر ۲۱ سال - شادی شدہ کثرت جماع سے ذیل کی شکایات میں مبتلا ہے - سر چکراتا اور بوجھل رہتا ہے - دل دھڑکتا ہے گھر اور غصہ سے جسم کانپ لگتا ہے - نیند بہت آتی ہے اور سوکر اٹھنے پر تمام بدن درد کرتا ہے - دانتوں سے خون اور منہ سے زرد رنگ کا لیسدار تھوک دن بھر خارج ہوتا رہتا ہے - دائمی نزلہ اور سرعت بھی ہے پاؤں کے بل بیٹھنے سے پاؤں فوراً سن ہوجاتے ہیں - بھاگنے سے دم پھول جاتا اور ٹانگیں درد کرتی ہیں - ہفتہ عشرہ میں احتلام بھی ہوجاتا ہے - پیشاب کم اور زرد رنگ کا آتا ہے - کسی کام کے کرنیکو دل نہیں چاہتا - بدن کمزور اور مزاج گرم خشک ہے - خلاق مجرب نسخہ تجویز فرمائیں - (ایک خریدار)

۴۴۵ - مریضہ عمر ۳۰ سال - ۱۵ سال گذرے ایام ماہواری میں دھنک سرد پانی میں کام کرتی رہی - اس کے بعد سے اس شکایت میں مبتلا ہوگئی کہ مریضہ کا تمام جسم ٹھنڈا ہوجاتا اور پسینہ کثرت سے آتا تھا - آواز بند ہوکر دم گھٹ جاتا تھا - کچھ دیر یہ حالت رہ کر افاقہ ہوجاتا تھا - دن میں دو چار مرتبہ اس قسم کا دورہ ہوجایا کرتا تھا - تین سال کی عمر تک یہی حالت رہی - اس وقت مریضہ کی چار اولادیں تھیں - اس کے کچھ عرصہ بعد ان دوروں میں قدرے کمی ہوگئی مگر عدم اشتہا - اسہال - نفخ اور اختلاج القلب کی شکایت ہوگئی علاج سے افاقہ ہوگیا - اب یہ حالت ہے - کہ دوسرے تیسرے روز بخار آجاتا ہے - ہاتھ اور پاؤں کے تلوے جلتے ہیں - متلی ہوتی ہے آنکھیں سرخ اور سر بھاری رہتا ہے - سر میں شدید درد ہوتا ہے جس میں نیند کے وقت افاقہ ہوتا ہے - نیز سر کو آگ سے سینکنا بھی اچھا معلوم ہوتا ہے - سردی کی حالت میں پیاس مطلق نہیں لگتی

سخت دائمی قبض رہتی ہے - ایام ماہواری صاف اور کھل کر نہیں ہوتے - ایک آدھ روز میں خشک ہوجاتے ہیں - مگر اس کے دو چار روز بعد بھی دو چار قطرے پھر آجاتے ہیں - موسم سرما میں جملہ شکایات ترقی پکڑ لیتی ہیں - خلاق مجرب علاج تجویز فرماکر ثواب دارین حاصل کریں - (خریدار نمبر ۹۶۲۳)

۴۴۶ - مریض عمر ۲۵ سال - ایک سال سے قریب کی بصارت میں ضعف محسوس ہورہا ہے - دور کی نظر اچھی ہے - نیز تین چار ماہ سے صرف پاؤں کی ایڑیوں میں ہر وقت درد رہتا ہے - مہینہ میں ایک آدھ دفعہ قبض کی شکایت ہوتی ہے - ۶ ماہ گذرے ہر دوسرے ماہ تھوڑی مقدار میں خون آتا ہے - جس سے بواسیر کا شبہ ہوتا ہے مزاج بلغمی و صفراوی ہے - ملازمت میں دماغی کام اور روزانہ گھوڑے کی سواری کرنی پڑتی ہے - خبیث امراض سے پاک ہوں - گوشت اور دودھ کا کثرت سے استعمال کرتا ہوں - خلاق کوئی مجرب نسخہ تجویز فرمائیں - (خریدار نمبر ۱۰۷۰۶)

۴۴۷ - مریضہ عمر ۱۲ سال - قوی الجثہ - ناکتخدا کے گلے میں گلٹیاں ہیں - جو بتدریج بڑھتی جاتی ہیں - ان میں نہ ہی کسی قسم کا مواد ہے اور نہ درد ہوتا ہے - خنازیر معلوم ہوتی ہیں - خلاق مجرب نسخہ تجویز فرماکر شکریہ قبول کریں ؛ (خریدار نمبر ۵۶۴۵)

۴۴۸ - مریضہ عمر ۱۸ - ۱۷ سال - ½ ۵ سال سے شادی شدہ کی کمر میں درد ہوتا ہے - اٹھتے بیٹھتے سر چکر آتا - کام کاج کرنے سے جی گھبراتا اور لگتا ہے غش بھی آجاتا ہے - ایام ماہواری نہیں ہوتے خلاق مجرب نسخہ تحریر فرمائیں جس سے تمام عوارضات رفع ہوجائیں اور حیض بھی جاری ہو (خریدار نمبر ۱۳۳۴۰)

۴۴۹ - مریض عمر ۲۳ سال کو کچھ عرصہ سے چھاتی سے خون آتا ہے جو سرخ اور منجمد ہوتا ہے - دن رات میں پانچ چار دفعہ قریباً تین چھٹانک کے قریب خون خارج ہوتا ہے - اور بلغم کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے - حکیموں کا خیال ہے کہ پھیپھڑوں سے آتا ہے اور ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ سینہ سے آتا ہے - خلاق توجہ فرمائیں (خریدار نمبر ۱۱۲۱۲)

۴۵۰ - مریض عمر ۱۹ سال کا ۵ سال ہوئے دایاں خصیہ بڑا اور دردناک ہوگیا - گل مہندی کے استعمال سے درد تو کم ہوگیا - لیکن خصیے کے اندرونی حصہ میں اوپر کی طرف ایک گرہ سی بن گئی - جس کے اوپر کی رگ بھی قدرے موٹی ہوگئی اور اس خصیہ میں پہلے کی نسبت زیادتی بھی ہے اب بایاں خصیہ بھی بڑا ہوگیا ہے اور اس میں بھی اندرونی حصہ کے اوپر کی جانب گرہ سی بن گئی ہے اور خصیے میں سختی بھی آگئی ہے - دائیں خصیے کی طرح بڑا بھی ہوگیا ہے - مگر اوپر کیجانب کھنچا ہوا ہے اسکے اوپر کی رگ بھی موٹی ہوگئی ہے خلاق داخلی اور خارجی علاج تحریر فرمائیں (خریدار نمبر ۱۰۱۳۰)

۴۵۱ - مریض عمر ۲۰ سال - قد ۵ فٹ ۰ انچ - وزن ۱ من ۲۶ سیر قوی الجثہ - شادی شدہ - مجبوق - سرعت - ذکاوت حس اور احتلام کی شکایت ہے - احتلام ہفتہ عشرہ میں کبھی خواب کے ساتھ اور کبھی بغیر خواب کے ہوتا ہے - پیشاب رک رک کر دیر سے آتا ہے

قبض دائمی ہے۔ حذاق مجرب نسخے اور پرہیز تجویز فرمائیں (خریدار)

۴۵۲ - مجھے چار سال سے دست آتے ہیں۔ چاول بالکل ہضم نہیں ہوتے۔ دہی سے ریاح بکثرت پیدا ہوتے ہیں۔ اکثر چہرہ پاؤں اور ران سے گھٹنے تک ورم رہتا ہے۔ اعضائے رئیسہ کمزور ہیں۔ نسیان بے حد ہے۔ حذاق مجرب اور سہل الحصول نسخہ تجویز فرمائیں۔

(سید عابد مسیح)

۴۵۳ - میرا ایک رشتہ کا بھائی جلق اور کثرت مباشرت کی وجہ سے بالکل بیکار ہو چکا ہے۔ سیلان۔ نسیان۔ ضعف اعصاب۔ ضعف معدہ وغیرہ سب عوارضات موجود ہیں۔ مریض غریب ہے حذاق مجرب و کم قیمت نسخہ تحریر فرمائیں۔ (خریدار نمبر ۱۲۰۲۳)

۴۵۴ - مریض عمر ۳۵ سال ۱۲ سال گذرے سوزاک ہوا جو علاج سے دفع ہو گیا۔ مگر جریان شروع ہو گیا۔ اب زکام و نزلہ ہر وقت رہتا ہے۔ معدہ بہت کمزور ہو گیا ہے۔ غذا کی خواہش مطلق نہیں ہوتی ہضم کمزور قبض دائمی۔ اختلاج قلب۔ وحشت اور سلسل بول کی شکایت ہے۔ سرد چیزوں سے آرام اور گرم سے تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ دل دھڑکنے اور سانس پھولنے لگتی ہے۔ پاؤں کی انگلیوں سے لے کر گھٹنے تک جھنجھناہٹ اور اینٹھن ہونے لگتی ہے۔ سینے سے قلیل مقدار میں بھورے رنگ کا بلغم خارج ہوتا ہے۔

(سید بشیر احمد صوفی)

۴۵۵ - مریض ۴ سال تک جلق کی بدعادت میں مبتلا رہا۔ اب ذکاوت حس کی شدید شکایت ہے۔ طبیعت سست رہتی ہے کوئی کام کیو دل نہیں چاہتا۔ دماغ بیحد کمزور ہو گیا ہے۔ نسیان کی شکایت ہے۔ بیٹھ کر اٹھنے سے سر چکر آتا ہے۔ بھاگنے دوڑنے سے سانس پھول جاتا ہے آنکھیں اندر کو گھس گئی ہے۔ طبیعت چڑچڑی ہو گئی ہے غصہ بہت جلد آتا ہے۔ تمام جسم کمزور ہو گیا ہے چہرے کی رنگت سیاہ ہو گئی ہے۔ مہاسے بکثرت نکلتے ہیں۔ شہوانی خیالات سے مادہ تولید خود بخود خارج ہو جاتا ہے۔ دھوپ میں چلنا دشوار ہے۔ وزن موجودہ ۱ من ۲۰ سیر اور قد ۵ فٹ ۱۱ انچ ہے۔ عضو خاص میں تمام نقائص موجود ہیں۔ حذاق توجہ فرما کر مجرب نسخہ تجویز فرمائیں۔

(خریدار نمبر ۱۴۰۰)

۴۵۶ - مریض عمر ۲۰ سال سکول ماسٹر ۴ سال سے منہ میں بکثرت آبلے نکلتے ہیں۔ قبض کی از حد شکایت رہتی ہے۔ پاخانہ سخت اور مینگنیوں کی شکل میں آتا ہے۔ اچار ترش اشیاء اور چاء کے استعمال سے شکایت زیادہ ہو جاتی ہے۔ حذاق علاج تجویز فرمائیں۔

(خریدار نمبر ۱۵۵۴)

۴۵۷ - مریض عمر ۲۴ سال۔ ابتدائے بلوغت سے احتلام میں مبتلا رہا۔ اب جریان ہو گیا ہے۔ حالت یہ ہے کہ مادہ پیشاب کے ہمراہ مل کر خارج ہوتا ہے۔ جس کا رنگ و قوام لالوعت کی مانند ہوتا ہے رقت اور ذکاوت حس بیحد۔ شہوانی خیالات سے مادہ منی کی نالی میں رک کر درد کا باعث ہوتا ہے۔ بغیر اخراج مادہ کے درد کو آرام نہیں ہوتا۔ مریض کا مزاج گرم ہے۔ حذاق کوئی مجرب ارزاں اور سہل الحصول نسخہ تحریر فرمائیں

(خریدار نمبر ۱۳۹۵۵)

۴۵۸ - طلا کا ایسا نسخہ مطلوب ہے۔ جس کو استعمال کرنے کے چند منٹ بعد کافی قوت پیدا ہو۔

(خریدار نمبر ۲۳ ۱۲۹)

۴۵۹ - اصلی گندھک سبز درکار ہے نرخ و پتہ سے مطلع فرمائیں

(خریدار نمبر ۱۳۵۶۲)

۴۶۰ - فوراً بال سفید کرنے کا سہل و زود اثر نسخہ درکار ہے۔

(خریدار نمبر ۱۱۰۶۱)

۴۶۱ - جولائی ۱۹۲۰ء کا پرچہ الحکیم مطلوب ہے (خریدار نمبر ۱۱۰۶۱)

۴۶۲ - اکتوبر ۱۹۲۰ء کا پرچہ الحکیم مطلوب ہے۔

(محمد شوکت حسین)

۴۶۳ - ترک شراب کے لئے ایسا نسخہ مطلوب ہے جو غیر مضر ہو اور بغیر شرابی کو معلوم ہوئے چاء یا کافی کے ساتھ دیا جا سکے۔

(خریدار نمبر ۱۳۹۰۹)

۴۶۴ - ایسا دافع بخار نسخہ مطلوب ہے جو سیال عرق شربت یا روغن کی صورت میں ہو اور ہر قسم کے نوبتی یا لازمی بخار کو چند قطرے دینے سے بذریعہ ادرار یا اسہال وغیرہ دور کر دے ہر عمر کے مریض کو یکساں مفید ہو۔ بخار کے حفظ ما تقدم میں بھی کام آ سکے۔ اجزاء سہل الحصول ہوں (خریدار نمبر ۱۱۸۰۰)

۴۶۵ - بے ضرر بال صفا صابن کا نسخہ مطلوب ہے۔ جو ہر نازک جگہ پر لگایا جا سکے اور کسی قسم کی سوزش یا آبلہ وغیرہ پیدا نہ کرے۔

(خریدار نمبر ۱۱۸۰۰)

۴۶۶ - آتشک (باد فرنگ) کے لئے حبوب بقدر مونگ کا ایسا نسخہ درکار ہے جس کے استعمال سے ایک ہفتہ میں صحت کامل حاصل ہو اور پرہیز وغیرہ بھی کچھ نہ ہو۔ (خریدار نمبر ۱۳۵۱۳)

۴۶۷ - سوزاک اور قرحہ کا ایسا اکسیری نسخہ مطلوب ہے جس کی مقدار خوراک رتی دو رتی یا حد ا ماشہ تک ہو۔ و ایک ہفتہ میں کلی صحت ہو جائے۔ پچکاری کی ضرورت نہ ہو۔

(خریدار نمبر ۱۳۵۱۳)

۴۶۸ - دافع جریان ہر قسم دافع ضعف باہ۔ مقوی و مسمن بدن داخلی اور طلا مجلوق خارجی کے سہل اور زود اثر نسخے مطلوب ہیں

(خریدار نمبر ۱۴۰۲۰)

۴۶۹ - ممسک اختیاری اور اعضائے خاص کی لاغری و کوتاہی دور کرنے کا بے نظیر نسخہ مطلوب ہے۔

(خریدار نمبر ۱۳۶۲۴)

۴۷۰ - کشتہ مرگانک تقرئی کا نسخہ مع ترکیب و فوائد سونے کا بنانے کا نسخہ۔ اور پرانے تکڑوں کے لئے سرمہ کا نسخہ مطلوب ہے۔ حذاق زحمت فرما کر شکریہ قبول فرمائیں۔

(خریدار نمبر ۲۴ ۹۲۷)

۴۷۱ - کشتہ مونگا کا نسخہ معہ ترکیب اور اوصاف مطلوب ہے

(ایک خریدار)

۴۷۳ - صنعت و حرفت کے متعلق وہ عقل کل نامی کتاب مولفہ قاضی محمد جلال الدین صاحب ماسٹر مرادآبادی جو چندہ عطیہ کتب ... مطلوب ہے۔ جو صاحب ... (محمد ولایت علی ...)

مفرح مروارید

رجسٹرڈ

موتی مشک عنبر یاقوت اور زمرد وغیرہ قیمتی اجزا کا ایک عجیب لاثانی مجموعہ

وکیلوں ایڈیٹروں مصنفوں اور رئیسوں کیلئے نادر تحفہ

باہ اور امساک کی خاص شے

مفرح مروارید وہ شے ہے جس کو جناب حکیم مولوی محمد فیروز الدین ایچ پی ایل مولف موزالاطبا قرابادین ڈاکٹری وویدک الجربان وغیرہ وغیرہ ایڈیٹر رفیق الاطبا والحکیم نے پندرہ سولہ سال کی پے در پے کوششوں کے بعد درجہ تکمیل تک پہنچایا ہے بیسیوں دفعہ اسے بنایا گیا اسکے اجزا میں تغیر و تبدل کیا گیا اور ہزار ہا روپے برباد کئے جب کہیں جاکے یہ انکی منشا کے مطابق تیار ہوئی اور جب سے اسکا اشتہار شروع ہوا ہے ہر روز اسکی تصدیق میں کئی خطوط وصول ہوتے رہتے ہیں۔ اسکی خصوصیات میں سے ایک یہ ہے کہ حلقہ میں شیخ رمجاد یا دل دماغ معدہ اور قوت باہ کو بالخاصہ اور حقیقی طاقت بخشنے والی اگر کوئی شے ہو سکتی ہے تو یہی مفرح مروارید ہی ہے جس کے کھانے سے دن بھر کی سخت سے سخت دماغی اور غیر دماغی ہر قسم کی تکان منٹوں میں دور ہو جاتی ہے اور آدمی کو از سر نو پہلے سے بھی زیادہ مستعدی سے کام کرنے کے قابل بنا دیتی ہے معدہ میں داخل ہونے کے چند منٹ بعد سب سے پہلے اسکا دماغ پر اثر ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا دماغ کو جلا دیا گیا ہے۔ پھر دل پر اثر ہوتا ہے اور طبیعت میں فرحت اور خوشی کے آثار پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں دس پندرہ منٹ کے اندر اندر بدن کے تمام عضلات (مچھلیاں) اور اعصاب (پٹھے) پوری حرکت میں آجاتے ہیں اور کسی قسم کی بھی تکان ہو بالکل دور ہو جاتی ہے۔ بدن میں خون کی حرکت کافی تیز ہو جاتی ہے اور دل یہی چاہتا ہے کہ کوئی دماغی کام کیا جائے۔

بھوک اس قدر پیدا ہوتی ہے

کہ اگر تھوڑا عرصہ کچھ کھایا یا دودھ نہ پیا جائے تو بھوک برداشت نہیں ہو سکتی گویا فوراً ہی دل دماغ معدہ اعصاب عضلات کو پوری حرکت دیتی ہے بعد فرحت اور دل میں خوشی کے آثار پیدا کرتی ہے اور اسکے ساتھ مردانہ خاص قوتوں سے تعلق رکھنے والے اندرونی اعضا کے نقائص کو دور کرتی اور قوت کو کافی حرکت دیتی ہے اور ضرورت کیوقت غیر معمولی رکاوٹ پیدا کرتی ہے وکیلوں ایڈیٹروں مصنفوں۔ طالبعلموں کلرکوں اور تمام دماغی اور غیر دماغی

گر سخت محنت سے کام کرنیوالوں کیلئے عجیب غریب شے ہے۔ رؤسا اسکی قدر پوری طرح جانتے ہیں

جس شخص نے اسے ایکبار استعمال کر لیا ہے وہ اس کا دلدادہ و شیدا ہو گیا ہے۔ مشک۔ عنبر مروارید۔ یاقوت۔ زمرد وغیرہ قیمتی اشیا کا عجیب و غریب مجموعہ ہے۔ مزہ اور بو نہایت خوشگوار خوراک ۲ سے ۶ رتی تک۔ اور ایک ماشہ تو شاید ہی کوئی برداشت کر سکے۔ قیمت فی ڈبیہ تین تولہ (للعہ)۔ نمونہ کی ایک تولہ کی ڈبیہ (عہ) ؂

خط و کتابت کا پتہ } دفتر چشمہ صحت۔ رفیق منزل لاہور	دفتر کا پتہ } رفیق منزل بازار سادہ کاران موچی دروازہ لاہور

دی کوآپریٹو سٹیم پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ لاہور میں باہتمام ملک فیروز الدین صاحب منیجر چھپا اور حکیم غلام محی الدین پبلشر نے دفتر حکیم اندرون موچی دروازہ لاہور سے شایع کیا